باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
ABC CERTIFIED
بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان
Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: محمد انور ناصر
جلد 29 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 231
جمعرات 15 اکتوبر 2026ء | 3 جمادی الاول | 1448ھ | رجسٹرڈ ڈی سی پی-10

گورنر راج و ایمرجنسی عدالت اور آئین میں چیلنج، حکومت نے تحریک انصاف ختم کرنے کیلئے آپریشن شروع کر دیا

اسد قیصر

بیرسٹر گوہر اور محسن داوڑ نے پشاور ہائیکورٹ میں الگ الگ درخواست دائر کی، اقدام کو بدنیتی پر مبنی قرار دیا گیا، عبوری ریلیف کے طور پر حتمی فیصلے تک معطل کرنے کی درخواست

جنید اکبر کی بازیابی کیلئے بھی درخواست دائر، اپوزیشن اتحاد کا سربراہی اجلاس، آئندہ کی حکمت عملی طے، حکومت نے مولانا فضل الرحمٰن کو بھی دھوکہ دیا، سابق اسپیکر کا بلاول کے بیان کا خیر مقدم

پشاور (بلوچستان نیوز) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر اور محسن داوڑ نے الگ الگ درخواستوں میں کے پی میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کو پشاور ہائی کورٹ میں چیلنج کر دیا۔ بیرسٹر گوہر نے علی زمان ایڈووکیٹ کی وساطت سے پشاور ہائی کورٹ میں درخواست دائر کردی جس میں درخواست کو جلد سماعت کرنے کی استدعا کی گئی ہے۔ دریں اثنا خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے خلاف پشاور ہائیکورٹ میں آئینی درخواست بھی

بقیہ نمبر 1 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

صدر مملکت آصف زرداری سے یورپی کمشنر کی ملاقات

غیر قانونی تارکین وطن کو روکنے کیلئے پاکستان کی کوششوں کی تعریف

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت سے یورپی کمشنر برائے داخلہ امور میگنس برونر نے ایوان صدر میں ملاقات کی جس میں دوطرفہ تعلقات پر گفتگو کی گئی۔ اس موقع پر صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا کہ یورپی یونین کے اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ

بقیہ نمبر 15 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد ظفر اقبال معاون خصوصی برائے توانائی مقرر

اسلام آباد (آئی این پی) وزیراعظم شہباز شریف نے لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد ظفر اقبال کو معاون

بقیہ نمبر 16 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

حکومت کا پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ردوبدل کا اعلان

پیٹرول کی قیمت میں 1 روپے 20 پیسے فی لیٹر اضافہ، ڈیزل 17 پیسے سستا

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) حکومت نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ردو بدل کا اعلان کردیا۔ پیٹرولیم ڈویژن کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق پیٹرول کی قیمت میں 1 روپے 20 پیسے فی لیٹر اضافہ کیا گیا ہے جس کے

بقیہ نمبر 17 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

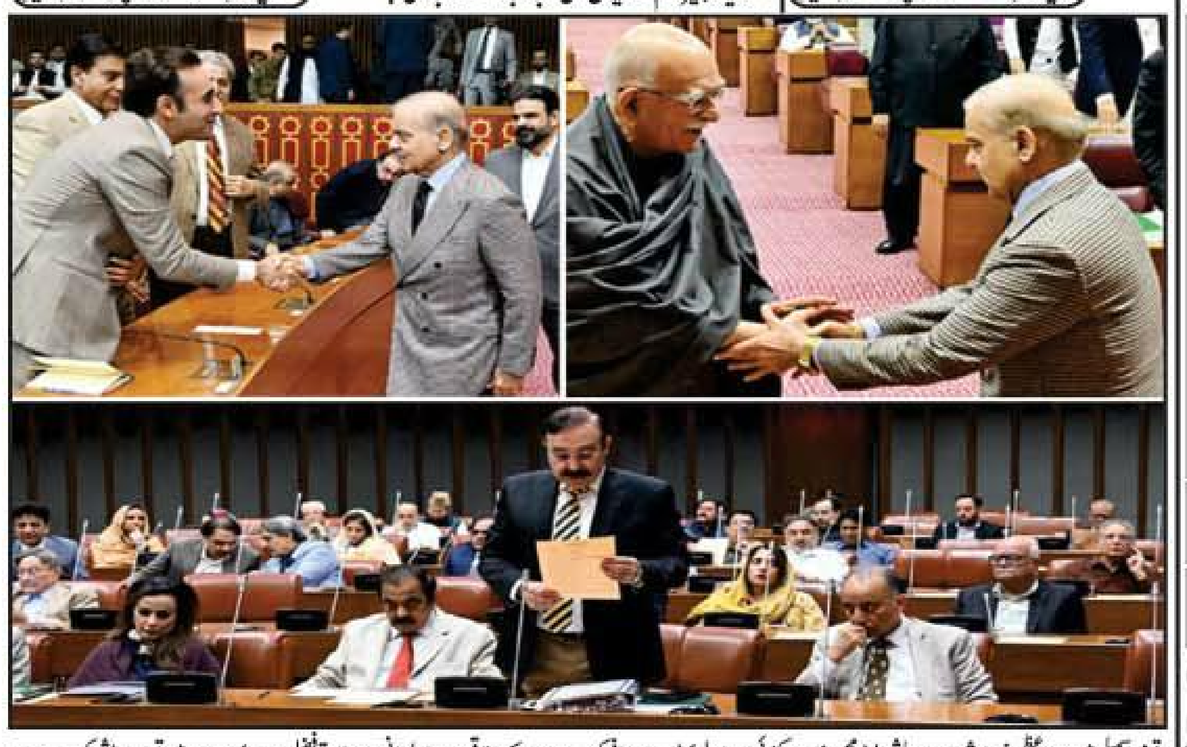

قومی اسمبلی میں وزیراعظم شہباز شریف اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی اور بلاول بھٹو سے مصافحہ کر رہے ہیں، جبکہ وفاقی وزیر پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری سینیٹ میں قرارداد پیش کر رہے ہیں

قومی اسمبلی و سینیٹ میں ایمرجنسی کی توثیق کی قرارداد منظور

بلاول کی وزیراعظم کو ایک بار پھر تحریک انصاف کو مذاکرات کی پیشکش کی تجویز، گورنر راج و ایمرجنسی کی حمایت، پارلیمان میں بیٹھ کر سنجیدہ بات کی جائے، محمود خان اچکزئی

اپوزیشن کا شدید احتجاج، واک آؤٹ

قومی اسمبلی میں نامنظور کے نعرے، سینیٹ سے ارکان کا واک آؤٹ، محمود خان اچکزئی کی سخت تنقید، ایوان میں گرما گرمی، دہشتگرد حکومت کے الفاظ کارروائی سے حذف، پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں آج گورنر راج کی توثیق کی جائیگی

جمہوریت پر شب خون مارا گیا، بیرسٹر گوہر، جنرل باجوہ اور فیض نے ہمیں دہشتگردوں کو واپس لانے پر قائل کرنے کی کوشش کی تھی، خواجہ آصف 1970 کے بعد سے وفاقی حکومت کے فیصلے غلط ثابت ہوئے، تحریک انصاف کے سینیٹرز کا اظہار خیال

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد میں قومی اسمبلی اور سینیٹ کے ہنگامہ خیز اجلاسوں کے دوران خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی نافذ کرنے کی قرارداد کثرت رائے سے منظور کر لی گئی ہے۔ حکومتی اور اپوزیشن ارکان کے درمیان قومی اسمبلی میں چار گھنٹے سے زائد طویل بحث کے بعد پیش کی جانے والی اس قرارداد پر ایوان میں اپوزیشن کی جانب سے شدید مخالفت اور نعرے

بقیہ نمبر 2 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) سینیٹ میں اپوزیشن کے شدید احتجاج کے باوجود یہ قرارداد منظور کر لی گئی، اور اس دوران پی ٹی آئی کے سینیٹرز نے ایوان سے واک آؤٹ کیا۔ سینیٹ کی جانب سے منظوری حکومتی اور اپوزیشن ارکان کے درمیان گرما گرم

بقیہ نمبر 3 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بینک آف امریکہ پر 1.2 ارب ڈالر کا جرمانہ عائد

مالیاتی جرائم سے متعلق ضوابط کی پاسداری ایک سنجیدہ معاملہ ہے، ترجمان بینک

واشنگٹن (این این آئی) ٹرمپ حکومت نے مشکوک سرگرمیوں کی نگرانی میں ناکامی پر بینک آف امریکہ پر 1.2 ارب ڈالر کا جرمانہ عائد کر دیا ہے۔ غیرملکی

بقیہ نمبر 18 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

انتظامی نظام کی تباہی کسی پنجابی نہیں اپنوں کی مرہون منت ہے

تمام سرکاری محکموں کی تنظیم نو اور اصلاحات کا فیصلہ

سرفراز بگٹی

حکومت سرکاری اخراجات میں غیر ضروری اضافے کو روکنے اور انتظامی ڈھانچے کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرے گی

کسی دوسرے کو مورد الزام ٹھہرانے کے بجائے ہمیں اپنے نظام اور اپنی ذمہ داریوں پر توجہ دینی چاہیے، وزیراعلیٰ کا مختلف محکموں میں غیر ضروری بھرتیوں اور غیر ترقیاتی اخراجات میں اضافے پر تشویش

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں گورننس کے نظام کو موثر بنانے، سرکاری وسائل کے بہتر استعمال اور عوام کو معیاری خدمات کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے تمام سرکاری محکموں کی تنظیم نو اور اصلاحات ناگزیر ہیں۔ حکومت سرکاری اخراجات میں غیر ضروری اضافے کو روکنے اور انتظامی ڈھانچے کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو سیکرٹریز کمیٹی کے جائزہ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا اجلاس میں متعدد محکموں کی

بقیہ نمبر 21 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

سعودی معیشت خطے اور دنیا کیلئے اہم ہے، آئی ایم ایف

سعودی عرب پر حملوں کے منفی اثرات پوری دنیا پر پڑ سکتے ہیں

بینکاک (این این آئی) بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کی مینجنگ ڈائریکٹر کرسٹالینا جارجیوا نے کہا ہے کہ سعودی عرب پر حالیہ حملوں

بقیہ نمبر 22 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

دعا ہے گورنر راج نفاذ کے مقاصد میں کامیابی ہو، کیپٹن (ر) صفدر

پی ٹی آئی دور میں آٹا، بجلی بحران اور ٹوٹی سڑکیں مقدر بنیں، رہنماء ن لیگ

فیصل آباد (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما کیپٹن ریٹائرڈ صفدر نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں اگر گورنر راج اور ایمرجنسی نہ ہوتی

بقیہ نمبر 23 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پراسیکیوٹر جنرل و ڈپٹی چیئرمین نیب کی تعیناتی، نوٹیفکیشن جاری

نوٹیفکیشن کے مطابق دونوں عہدوں پر تعیناتیاں 3، 3 سال کے لیے کی گئی ہیں

اسلام آباد (این این آئی) قومی احتساب بیورو (نیب) نے پراسیکیوٹر جنرل اور ڈپٹی چیئرمین کی تعیناتی کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ جاری کیے گئے

بقیہ نمبر 20 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پاکستان اور عمان کے درمیان 6 معاہدے اور مفاہمتی یادداشتوں کا تبادلہ

معاہدوں اور مفاہمتی یادداشتوں کے تحت سفارتی، خصوصی، سرکاری اور سروس پاسپورٹ رکھنے والوں کے لیے باہمی ویزا استثنیٰ کا معاہدہ شامل

دونوں ممالک کا تنازعات کے حل کیلئے مشترکہ کوششیں جاری رکھنے پر اتفاق، عمان کے وزیر خارجہ کی پاکستان کی تعریف

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) پاکستان اور عمان کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے لیے چھ معاہدوں اور مفاہمتی یادداشتوں کا تبادلہ کیا گیا جبکہ وزیراعظم شہباز شریف نے آٹھویں پاک عمان مشترکہ وزارتی کمیشن کے اجلاس کے موقع پر

بقیہ نمبر 7 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ پاکستان اور

بقیہ نمبر 8 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار عمان کے وزیر خارجہ کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

وفاقی آئینی عدالت نے بشریٰ بی بی کی سزا معطلی کی درخواست مسترد کر دی

خاتون کے لیے عدالتوں نے ہمیشہ نرم گوشہ رکھا، سزا کے بعد اب بشریٰ بی بی کی ضمانت کا قانونی جواز بن چکا، سلمان صفدر

میرٹ پر اس موقع پر نہ جائے، عدالت کے سامنے سزا معطلی کا کیس ہے، چیف جسٹس امین الدین، حکم نامے میں درخواست مسترد

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت نے بشریٰ بی بی کی سزا معطلی کی درخواست مسترد کردی۔ وفاقی عدالت نے بشریٰ بی بی کی درخواست مسترد کرنے کا آرڈر جاری کر دیا، چیف جسٹس امین الدین خان کی سربراہی میں 2 رکنی بینچ نے فیصلہ سنایا۔ بشریٰ بی بی کے وکیل سلمان صفدر نے دلائل دیے، سلمان اکرم راجہ بھی کمرہ عدالت میں سلمان صفدر کیساتھ موجود تھے۔ سلمان صفدر

بقیہ نمبر 4 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

سعودی عرب کے تحفظ کیلئے ہر ممکن کردار ادا کرینگے

شہباز شریف

وزیراعظم سے مکہ دفاعی اتحاد کے پہلے سیکرٹری جنرل کی ملاقات، علاقائی سلامتی پر گفتگو، تزویراتی تعاون کو مزید فروغ دینے کے حوالے سے حکمت عملی سے آگاہ کیا

اپنا گھر، ایس ایم ایز، زراعت کیلئے بروقت قرض فراہمی معیشت کے فروغ کیلئے ضروری ہے، وزیراعظم کا اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے مکہ ڈیفنس الائنس کے پہلے سیکرٹری جنرل لیفٹیننٹ جنرل (ر) نعمان محمود نے ملاقات کی جس میں دفاعی اور تزویراتی تعاون کے فروغ سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بدھ کو ہونے والی ملاقات میں وزیراعظم شہباز شریف نے عہدہ سنبھالنے پر لیفٹیننٹ جنرل (ر) نعمان محمود کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ مکہ امن معاہدہ

بقیہ نمبر 19 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

مستقبل کے مالیاتی نظام کی تشکیل میں کردار ادا کرنا ہوگا، بلال بن ثاقب

پاکستان میں بین الاقوامی سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کرنے پر توجہ ہے

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت اور پاکستان ورچوئل ایسٹس ریگولیٹری اتھارٹی کے چیئرمین بلال بن ثاقب نے کہا ہے کہ پاکستان کو جدید

بقیہ نمبر 24 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ڈیرہ بگٹی، 80 کلوگرام وزنی دھماکہ خیز مواد ناکارہ بنا دیا گیا

پولیس اور ایف سی نے دہشت گردی کی کوشش ناکام بنادی، علاقے کو کلیئر کر دیا گیا

ڈیرہ بگٹی (این این آئی) ڈیرہ بگٹی میں پولیس اور ایف سی نے دہشت گردی کی کوشش ناکام بناتے ہوئے 80 کلوگرام وزنی دھماکہ خیز مواد ناکارہ بنا کر

بقیہ نمبر 25 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

سعودی عرب پر حوثیوں کے تازہ حملے، آبنائے ہرمز میں جہاز پھر نشانہ

حملوں میں شدت آگئی، آرامکو میں تیل تنصیب پر حملہ، آگ لگ گئی، ملبہ گرنے سے چار افراد زخمی

آبنائے ہرمز میں سنگاپور کا پرچم بردار 2 جہازوں پر حملہ، آگ لگنے کے بعد ایک سمندر میں ڈوب گیا، ٹرمپ کے نئے حملوں کا عندیہ

صنعا/ ریاض (این این آئی) یمن میں حوثی باغیوں اور سعودی قیادت میں قائم اتحاد کے درمیان حملوں میں شدت آگئی جس کے بعد سعودی اتحاد نے جولائی کے بعد پہلی مرتبہ یمن کے دارالحکومت صنعا کے لیے انخلا کا حکم جاری کیا ہے جبکہ دونوں جانب

بقیہ نمبر 5 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

تہران (بلوچستان نیوز) سنگاپور کی میری ٹائم اینڈ پورٹ اتھارٹی کی جانب سے جاری ہونے والے

بقیہ نمبر 6 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، اپوزیشن کے اجلاس میں محمود خان اچکزئی، مولانا فضل الرحمٰن ودیگر شریک ہیں

مراد سعید کی لوکیشن افغانستان کی ہے، رانا ثناء اللہ

مراد سعید افغانستان میں بیٹھ کر خیبر پختونخوا حکومت کو کنٹرول کر رہے تھے، سہیل آفریدی کو وزیراعلیٰ بنانے میں بھی ان کا ہاتھ ہے

بانی پی ٹی آئی سہیل آفریدی کو جانتے بھی نہیں تھے، پوری نیک نیتی کے ساتھ ان کو مذاکرات میں وہ سب کچھ آفر کر دیا جو ان کی ڈیمانڈ تھی

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) وزیراعظم شہباز شریف کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ کا کہنا ہے کہ مراد سعید کی جو موجودہ لوکیشن ہے وہ افغانستان کی ہے۔ گفتگو کرتے ہوئے رانا ثناء اللہ نے کہا کہ مراد سعید افغانستان میں بیٹھ کر خیبر پختونخوا کی حکومت کو کنٹرول کر رہے ہیں، سہیل آفریدی کو وزیراعلیٰ بنانے میں بھی مراد سعید کا ہاتھ ہے۔ رہنما مسلم لیگ ن نے مزید کہا کہ بتایا جا رہا ہے بانی پی ٹی آئی سہیل

بقیہ نمبر 9 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس میں محکمہ جاتی کارکردگی کا جائزہ لیا جا رہا ہے

قلات میں آپریشن ردالفتنہ، تھری 5 ہلاک

سیکیورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران ہلاک 5 دہشت گردوں کے قبضے سے اسلحہ ایمونیشن برآمد کرلیا

ایک روز قبل واشک میں آپریشن کے دوران 11 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا تھا، صدر، وزیراعظم کا خراج تحسین

کوئٹہ (آن لائن) سیکیورٹی ذرائع کے مطابق گزشتہ روز آپریشن ردالفتنہ تھری کے تحت قلات میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کر کے 5 دہشت گردوں کو ہلاک کر کے اسلحہ ایمونیشن برآمد کرلیا۔ سیکیورٹی فورسز کے عملے نے اطلاعات پر قلات کے علاقے میں فتنہ الہندوستان کے 5 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا اور ان کے قبضے سے اسلحہ ایمونیشن برآمد کرلیا۔

مالیاتی فراڈ روکنے کیلئے کارپوریٹ انٹیلی جنس یونٹ قائم

نیا یونٹ کمپنیوں سمیت مشکوک مالیاتی سرگرمیوں کی نگرانی کرے گا

اسلام آباد (این این آئی) سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے مالیاتی فراڈ کی اسکیموں کی روک تھام اور عوام کی جمع پونجی

بقیہ نمبر 26 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کے پی، 9 مئی پر تشدد واقعات، ختم مقدمات بحال کرنے پر غور

مقدمات بدنیتی اور سیاسی بنیادوں پر قائم کیے گئے ہیں، حکومت کا موقف

پشاور (بلوچستان نیوز) پشاور: خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ کے بعد 9 مئی کے پرتشدد واقعات کے ختم ہونے والے بعض مقدمات کو دوبارہ بحال

بقیہ نمبر 27 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان اسمبلی میں امن وامان پر گرما گرم بحث، ان کیمرہ اجلاس بلانے کی تجویز

بارکھان میں دو بھائیوں کے قتل کی مذمت، قلعہ عبداللہ میں پولیس نفری کی کمی اور منشیات کے پھیلاؤ پر تشویش

آبی وسائل کا انتظام و انصرام بل منظور، آڈٹ رپورٹس پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے سپرد، کورم کی نشاندہی کا اجلاس ملتوی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں صوبے کی امن وامان کی صورتحال، بارکھان میں دو بھائیوں کے قتل، خضدار اور قلات میں خواتین کے اغوا اور قتل کے واقعات، منشیات کے پھیلاؤ اور پولیس نفری کی کمی پر ارکان نے شدید تشویش کا اظہار جبکہ اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے خضدار اور قلات کے واقعات سے متعلق رپورٹس طلب کرتے ہوئے متعلقہ ڈی آئی جیز کو ایف آئی

بقیہ نمبر 10 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کے پی میں گورنر راج و ایمرجنسی کیخلاف بلوچستان میں مظاہرے

کوئٹہ، پشین، قلعہ سیف اللہ، چمن، لورالائی، ژوب، شیرانی، قلعہ عبداللہ، زیارت، ہرنائی، سبی میں پرامن احتجاجی مظاہرے و جلسے

گورنر راج اور ایمرجنسی کا نفاذ بربادی کے سوا کچھ نہیں، کوئٹہ میں مظاہرے سے نواب ایاز جوگیزئی، اپوزیشن لیڈر و دیگر کا خطاب

کوئٹہ (پ ر) تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین اور قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر، ملک کے جمہوری صف کے عظیم رہبر محمود خان اچکزئی کی کال پر کوئٹہ میں احتجاجی مظاہرہ پارٹی کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی کے زیر صدارت منعقد ہوا۔ پولیس انتظامیہ کی جانب سے لاؤڈ اسپیکر کی گاڑی تھانے میں بند کرنے، پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ

بقیہ نمبر 13 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

راولپنڈی، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے روسی وزیر داخلہ مصافحہ کر رہے ہیں

سہیل آفریدی کمرے میں اکیلے تھے دروازہ توڑا گیا

ہتھکڑی لگائی گئی نہ ہی قیدیوں کی گاڑی میں بٹھایا گیا لانگ مارچ اسلام آباد لے کر نہیں جانا تھا، پولیس ایکٹ میں ترمیم، دباؤ ڈالنے کیلئے کیا، سہیل آفریدی

خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے بعد گرفتاریوں کے خوف سے معزول وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کی پوری کابینہ نے روپوشی اختیار کرلی

پشاور (بلوچستان نیوز) وزیراعلیٰ کے پی سہیل آفریدی کو حفاظتی تحویل میں لینے کے واقعے کی اندرونی کہانی سامنے آگئی۔ پشاور سے ذرائع کے مطابق سہیل آفریدی کو حفاظتی تحویل میں لینے کیلئے 11 اکتوبر دن 12 بجے کارروائی شروع ہوئی، سہیل آفریدی کو پولیس کے اعلیٰ افسر سمیت ٹیم نے حفاظتی تحویل میں لیا۔ ذرائع کے مطابق

بقیہ نمبر 11 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پاکستان اور روس کا سیکورٹی تعاون مضبوط بنانے پر اتفاق

روسی وزیر داخلہ کی، فیلڈ مارشل اور محسن نقوی سے ملاقاتیں، جرائم کے روک تھام کیلئے ایم او یو پر دستخط کا فیصلہ

وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کا دیرینہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کا عزم، روسی وزیر داخلہ نے پاکستان کی خدمات کو سراہا

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) روسی وزیر داخلہ ولادیمیر کولوکولتسیف نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات کی جس دوران پاکستان اور روس نے سیکورٹی تعاون مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا، باہمی دلچسپی کے امور اور علاقائی سیکورٹی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق جی ایچ کیو راولپنڈی میں ہونے والی ملاقات میں پاکستان اور روس کے سیکورٹی اداروں کے درمیان

بقیہ نمبر 14 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اسرائیل، امریکی ٹیکنالوجی کی فیکٹری میں دھماکہ، تین کارکن زخمی

دھماکے کے بعد خطرناک کیمیائی مادے کے اخراج کا خدشہ

تل ابیب (بلوچستان نیوز) اسرائیل کے جنوبی شہر کریات گت میں امریکی ٹیکنالوجی کمپنی انٹیل کی فیکٹری میں دھماکے اور آگ لگنے کے نتیجے میں تین کارکن شدید زخمی ہوگئے۔ اسرائیلی اخبار دی ٹائمز آف اسرائیل اور دیگر مقامی ذرائع ابلاغ کے مطابق دھماکا بدھ 14 اکتوبر کو مقامی وقت کے مطابق دوپہر کے دوران پیش آیا۔ واقعے کے وقت

بقیہ نمبر 31 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پیمرا کا ٹی وی چینلز کو ناخوشگوار واقعات براہ راست نشر سے گریز کا حکم

ایسی تصدیق شدہ معلومات نشر کریں جن کی متعلقہ سرکاری محکمے کی جانب سے توثیق کی گئی ہو

کوئٹہ (خ ن) پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (پیمرا) کے جاری کیے گئے ایک حکم نامے کے مطابق تمام سیٹلائٹ ٹی وی چینلز کو ہدایت کی گئی

بقیہ نمبر 28 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اسرائیل کا 12 جدید اپاچی جنگی ہیلی کاپٹر خریدنے کا معاہدہ

دفاعی خریداری کیلئے وزارت دفاع کو ایک ارب شیکل منتقل کرنے کی منظوری

تل ابیب (این این آئی) اسرائیل نے اپنی فضائیہ کی جنگی صلاحیتوں میں اضافے کیلئے امریکہ سے 12 جدید اپاچی جنگی ہیلی کاپٹر خریدنے کا معاہدہ

بقیہ نمبر 29 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

خیبر پختونخوا، سامان واپس نہ کرنے پر وزراء کیخلاف مقدمات

پی ٹی آئی اراکین کی جانب سے سرکاری گاڑیوں کے بے دریغ استعمال کا انکشاف

پشاور (آئی این پی) خیبر پختونخوا میں سرکاری گاڑیاں اور سامان واپس نہ کرنے والے پی ٹی آئی کے سابق صوبائی وزرا کے خلاف مقدمات درج

بقیہ نمبر 35 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

آفتاب شیرپاؤ کے گورنر خیبر پختونخوا بننے کی خبروں میں حقیقت نہیں، سکندر شیرپاؤ

چارسدہ (آئی این پی) قومی وطن پارٹی کے رہنما سکندر خان شیرپاؤ نے کہا ہے کہ آفتاب احمد خان شیرپاؤ کے گورنر خیبر پختونخوا بننے کی خبروں میں کوئی حقیقت نہیں، قومی وطن پارٹی کے ضلعی رہنما مشتاق

بقیہ نمبر 33 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

دہشت گردی کا مقابلہ عزم کے ساتھ کرنا ہوگا، فیصل کریم کنڈی

شہداء کے اہل خانہ کو یقین دلاتا ہوں کہ ان کا خون رائیگاں نہیں جانے دیں گے

پشاور (آئی این پی) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ دہشت گردی کا مقابلہ پوری سنجیدگی اور عزم کے ساتھ کرنا ہوگا، دہشت گردی کے خلاف جنگ ہم سب نے متحد ہو کر لڑنی ہے۔ وہ پشاور میں پولیس شہدا کے لواحقین میں پلاٹ

بقیہ نمبر 32 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

شوکت یوسفزئی کے وارنٹ گرفتاری جاری

پشاور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف خیبر پختونخوا کے سیکرٹری اطلاعات اور سابق صوبائی وزیر شوکت یوسفزئی کے وارنٹ گرفتاری جاری

بقیہ نمبر 30 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں صوبائی وزراء و اراکین اسمبلی پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کر رہے ہیں

حساس گفتگو ریکارڈ کرنے کا الزام، سعودی انجینئر گرفتار

واشنگٹن (این این آئی) مصنوعی ذہانت کی معروف امریکی کمپنی اوپن اے آئی کے ایک سعودی شہری انجینئر پر کمپنی کے دفتر میں خفیہ ریکارڈنگ ڈیوائس نصب کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ امریکی وفاقی

بقیہ نمبر 34 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

باڑہ میں پرتشدد احتجاج کے بعد ایف سی تعینات

تحریک انصاف کے کارکنوں اور پولیس کے درمیان ہونے والی جھڑپوں کے نتیجے میں پولیس اہلکاروں سمیت 21 افراد زخمی ہوئے

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی و گورنر راج کے نفاذ کے بعد 50 افراد گرفتار، انسداد دہشت گردی ایکٹ کے تحت چار مقدمات بھی درج

پشاور (بلوچستان نیوز) پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے خلاف ضلع خیبر کے علاقے باڑہ میں گزشتہ روز 13 اکتوبر کو ہونے والے پرتشدد مظاہروں کے بعد بدھ کو بھی بازار بند رہے جبکہ اس علاقے میں پولیس اور ایف سی کی بھاری نفری تعینات ہے۔ پشاور پولیس کے مطابق گزشتہ روز تحریک انصاف کے کارکنوں اور پولیس کے درمیان ہونے والی جھڑپوں

بقیہ نمبر 12 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، اپوزیشن اتحاد کے زیر اہتمام نکالی گئی ریلی کی قیادت نواب ایاز خان جوگیزئی کر رہے ہیں

بقیہ بلوچستان نیوز 1

دائر کردی گئی جو کہ نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے مرکزی صدر محسن داوڑ اور بشریٰ گوہر کی جانب سے دائر کی گئی ہے۔ درخواست میں صدر پاکستان، فیڈریشن آف پاکستان، گورنر خیبر پختونخوا، سینیٹ، قومی اسمبلی، وزارت داخلہ، وزارت دفاع کو فریق بنایا گیا ہے۔ رٹ درخواست میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ صدر پاکستان نے 11 اکتوبر 2026 کو آئین کے آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی نافذ کرتے ہوئے گورنر کو صوبائی حکومت کے تمام اختیارات سونپ دیے، صوبائی اسمبلی کے اختیارات پارلیمنٹ کو منتقل کردیے اور وزیراعلیٰ، صوبائی وزرا، مشیران اور ایڈووکیٹ جنرل کو عہدوں سے ہٹا دیا۔ پاکستانیاحت درخواست میں کہا گیا ہے کہ صدارتی اعلان بدنیتی پر مبنی اور آئین کے منافی ہے، صوبائی حکومت نے خود سیکیورٹی کے حوالے سے کوئی رپورٹ نہیں بھیجی بلکہ گورنر کی جانب سے من گھڑت رپورٹ کی بنیاد پر یہ اقدام اٹھایا گیا، آئین کے آرٹیکل 232 میں ایمرجنسی کے نفاذ کا جو طریقہ کار وضع کیا گیا ہے اس پر عمل نہیں کیا گیا۔ درخواست میں مزید کہا گیا ہے کہ 11 اکتوبر کا صدارتی پروکلیمیشن غیر قانونی، غیر آئینی اور بغیر اختیار قرار دے کر کالعدم کیا جائے، عبوری ریلیف کے طور پر حتمی فیصلے تک صدارتی اعلان کے آپریشن کو معطل کیا جائے۔ پاکستان تحریک انصاف خیبر پختونخوا کے صدر جنید اکبر کی بازیابی کیلئے پشاور ہائیکورٹ میں درخواست دائر کردی گئی، جس میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ انہیں وزیراعلیٰ ہاؤس سے اٹھا کر نامعلوم مقام پر منتقل کیا گیا ہے۔ درخواست جنید اکبر کے بھتیجے نے محمد انعام یوسفزئی ایڈووکیٹ کے توسط سے دائر کی ہے، جس میں آئی جی پولیس، سی سی پی او اور دیگر کو فریق بنایا گیا ہے۔ درخواست گزار کے مطابق جنید اکبر پی ٹی آئی خیبر پختونخوا کے صوبائی صدر ہیں اور انہیں پہلے وزیراعلیٰ ہاؤس میں حراست میں رکھا گیا، بعدازاں نامعلوم مقام پر منتقل کردیا گیا۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ دستیاب معلومات کے مطابق سی سی پی او کی موجودگی میں نامعلوم افراد جنید اکبر کو اٹھا کر لے گئے۔ درخواست گزار نے موقف اختیار کیا کہ واقعے کے وقت سی سی پی او موقع پر موجود تھے، لہٰذا عدالت ان سے تفصیلی رپورٹ طلب کرے۔ درخواست میں عدالت سے استدعا کی گئی ہے کہ واقعے کی سی سی ٹی وی فوٹیج محفوظ بنانے کا حکم دیا جائے اور جنید اکبر کو غیر قانونی حراست سے بازیاب کرانے کیلئے پولیس کو ہدایات جاری کی جائیں۔ سابق سپیکر قومی اسمبلی ورہنما پی ٹی آئی اسد قیصر نے کہا ہے کہ گورنر راج کا مقصد اگر دہشتگردی کا خاتمہ تھا تو پھر سیاسی مخالفین کے گھروں پر چھاپے کیوں مار رہے ہیں؟ پولیس کو سیاسی انتقام کیلئے استعمال کر کے حکومت کیا حاصل کرنا چاہتی ہے۔ ایکس پر اپنے ٹویٹ میں اسد قیصر نے کہا کہ حکومت نے خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے خاتمے اور امن و امان کے قیام کا جواز پیش کرتے ہوئے گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ کی لیکن افسوس کہ دہشت گردی کے خلاف موثر کارروائی کے بجائے صوبے کی پولیس کو سیاسی مخالفین کے خلاف استعمال کیا جارہا ہے۔ آج میرے گھر پر پولیس کی بھاری نفری کا چھاپہ اس طرزِ عمل کی ایک واضح مثال ہے۔ انہوں نے کہا دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کہاں ہے؟ عوام کے جان و مال کا تحفظ کہاں ہے؟ آخر خیبر پختونخوا پولیس کو سیاسی انتقام کیلئے استعمال کر کے حکومت کیا حاصل کرنا چاہتی ہے؟ صوبے میں امن و امان کی بحالی کے بجائے سیاسی کارکنوں اور مخالفین کو نشانہ بنانا حالات کو مزید خراب کرنے کا سبب بن سکتا ہے۔ ہم ایسے ہتھکنڈوں سے نہ خوفزدہ ہوں گے اور نہ ہی اپنے آئینی، جمہوری اور سیاسی موقف سے پیچھے ہٹیں گے۔ فوری طور پر سیاسی انتقامی کارروائیاں بند کی جائیں اور وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل آفریدی، اسپیکر صوبائی اسمبلی بابر سلیم سواتی، پی ٹی آئی کے صوبائی صدر جنید اکبر خان اور دیگر تمام گرفتار سیاسی رہنماؤں، کارکنوں اور اراکین اسمبلی کو رہا کیا جائے۔ اسد قیصر نے کہا کہ ضلع باڑہ، خیبر پختونخوا میں نہتے پاکستان تحریک انصاف کے کارکنان پر پولیس کی جانب سے آنسو گیس کی شیلنگ اور لاٹھی چارج کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتا ہوں۔ پرامن سیاسی کارکنان کے خلاف طاقت کا استعمال کسی صورت قابل قبول نہیں۔ حکومت ہوش کے ناخن لے اور سیاسی اختلافات کو طاقت کے ذریعے دبانے کے بجائے عوام کے جمہوری اور آئینی حقوق کا احترام کرے۔ حکومت کے ایسے اقدامات سے حالات بہتر ہونے کے بجائے مزید کشیدہ ہوں گے۔ حکومت کو یہ سمجھنا ہوگا کہ طاقت کے استعمال سے عوام کی آواز دبائی نہیں جاسکتی۔ فوری طور پر تشدد اور طاقت کا استعمال بند کیا جائے، ذمہ داروں کا تعین کر کے ان کے خلاف کارروائی کی جائے اور پرامن سیاسی سرگرمیوں کو طاقت کے ذریعے دبانے سے گریز کیا جائے۔ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے سینئر رہنما اسد قیصر نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت صرف دکھاوے کے لیے مذاکرات کر رہی تھی۔ حکومت نے مولانا فضل الرحمان کو بھی دھوکا دیا اور ان سے غلط بیانی کی۔ گفتگو کرتے ہوئے اسد قیصر نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان پرامید تھے اور سمجھ رہے تھے کہ بات بن جائے گی۔ اسد قیصر نے بات چیت سے متعلق بلاول بھٹو زرداری کے بیان کا خیر مقدم کیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 2

بازی دیکھنے میں آئی۔ وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری کی جانب سے پیش کی جانے والی اس قرارداد کی منظوری کے ساتھ ہی سیاسی و پارلیمانی حلقوں میں ہلچل مچ گئی ہے۔ دوسری جانب سینیٹ میں بھی خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کی قرارداد پیش کر دی گئی ہے جہاں اسے اپوزیشن کی شدید مخالفت اور نعرے بازی کا سامنا کرنا پڑا اور پاکستان تحریک انصاف نے ایوان سے واک آوٹ کر دیا۔ اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی کے سخت ریمارکس قومی اسمبلی کے اجلاس میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ اور ملکی صورتحال پر اظہار خیال کرتے ہوئے حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ جن انتخابات کے نتیجے میں وزرا کی یہ فوج بنی وہ سراسر جعلی تھی اور یہ حکومت 24 کروڑ انسانوں کو دہشت زدہ کر کے بنائی گئی۔ ان کے اس بیان پر ایوان میں گرما گرمی دیکھی گئی اور سپیکر قومی اسمبلی نے دہشتگرد حکومت کے الفاظ کارروائی سے حذف کروا دیے۔ محمود خان اچکزئی نے مزید کہا کہ خیبر پختونخوا کا واحد قصور یہ ہے کہ وہاں عوام کی طاقت سے حکومت بنی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر طاقت کے ذریعے عوام کا حق حکمرانی چھینا گیا تو ہم اس کے خلاف ڈٹ کر کھڑے ہوں گے۔ انہوں نے ماضی کے مارشل لاز کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بنگلہ دیش کے معاملے پر بھی تعصب کی بنیاد پر فیصلے کیے گئے تھے اور اگر ریاست عوام کے خلاف لڑے گی تو عوام مجبوراً باہر نکلیں گے۔ اپوزیشن لیڈر نے الزام عائد کیا کہ ملک کے وسائل لوٹے جا رہے ہیں اور ہمارے تیئس ہزار بیوروکریٹ دوہری شہریت کے مالک ہیں جو ملک لوٹ کر کینیڈا اور امریکہ بھاگ جاتے ہیں۔ انہوں نے خارجہ پالیسی پر بات کرتے ہوئے کہا کہ انڈیا، افغانستان اور ایران سے ہمارے تنازعات ہیں، اس لیے اس پارلیمنٹ کو خارجہ پالیسی پر اعتماد میں لیا جائے۔ انہوں نے یہ بھی شکوہ کیا کہ سابق وزیراعظم عمران خان کی ملاقاتوں پر پابندی عائد ہے اور انہیں زبردستی معاہدہ کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے بالکل اسی طرح جیسے ماضی میں نواز شریف اور بینظیر بھٹو کو کیا گیا تھا۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ خیبر پختونخوا حکومت اگر ذرا سا بھی موقع دیتی تو صدر مملکت اس سمری پر دستخط نہ کرتے۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ صدر پاکستان اور پیپلز پارٹی کا واضح موقف تھا کہ اس آئینی ایٹم بم کے استعمال سے قبل مذاکرات کیے جائیں۔ ان کی جماعت کے دو نمائندے اس مذاکراتی عمل کا حصہ تھے اور رات گئے تک یہی اطلاعات موصول ہو رہی تھیں کہ مذاکرات کامیاب ہو رہے ہیں۔ وزیر دفاع خواجہ آصف نے ایوان میں گفتگو کرتے ہوئے اپوزیشن کو آڑے ہاتھوں لیا اور کہا کہ یہاں معاملات اس طرح اٹھائے جاتے ہیں تاکہ ماضی سے مماثلت جوڑی جا سکے۔ انہوں نے ماضی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جنرل فیض اور جنرل باجوہ بھی اسی ایوان میں بیٹھے ہوتے تھے اور ہمیں ان دہشت گردوں کو واپس لانے پر قائل کرنے کی کوشش کی جاتی تھی۔ وزیر دفاع نے الزام عائد کیا کہ برسر اقتدار وزیراعلیٰ کو صرف اپنی سیاست اور لیز کنفرم کروانے کی فکر تھی اور وہ افغانستان میں بیٹھے ایک شخص سے ڈکٹیشن لیتے تھے۔ انہوں نے سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ایک صوبے کا تیا پانچہ کر دیا گیا ہے اور موجودہ حالات یہی تقاضا کرتے تھے کہ حکومت کے پاس ایمرجنسی کے نفاذ کے علاوہ کوئی دوسرا آپشن نہیں بچا تھا۔ خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ہنگامی حالت کے نفاذ سے متعلق صورتحال پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے وزیر قانون اعظم نذیر نے کہا کہ آئین کے آرٹیکلز 232 اور 234 مخصوص حالات میں غیر معمولی اقدامات کی اجازت دیتے ہیں، صوبے میں داخلی بدامنی، سرحد پار سے دراندازی، دہشت گردی میں اضافے اور آئینی نظام کے موثر طور پر کام نہ کرنے سے متعلق موصولہ رپورٹس پر کابینہ میں غور کیا گیا جس کے بعد وزیراعظم کو صدر مملکت سے آئینی طریق کار اختیار کرنے کی سفارش کرنے کا مشورہ دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کا متحد ہو کر کام کرنا مضبوط پاکستان کیلئے ناگزیر ہے، تاہم خیبر پختونخوا میں انسداد دہشت گردی کے اقدامات کو وہ توجہ نہیں دی گئی جس کی ضرورت تھی، گورنر خیبر پختونخوا بھی طویل عرصے سے صوبے کی بگڑتی سکیورٹی صورتحال پر تشویش کا اظہار کر رہے تھے اور انہوں نے صدر مملکت اور وزیراعظم کو خطوط کے ذریعے حالات سے آگاہ بھی کیا تھا۔ وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ عمران خان سیاسی قیدی نہیں، 190 ملین پاؤنڈ کے مقدمے میں سزا یافتہ ہیں۔ چیئرمین پاکستان تحریک انصاف بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ جہاں آپ نے ایمرجنسی لگائی وہاں دہشت گردوں کے پیچھے کوئی اور چھپ رہا ہے۔ بدھ کو قومی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ آپ نے ایک حکومت کو گھر بھیجا، آپ کے تمام نوٹیفکیشن مسترد کرتے ہیں۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ آپ نے جمہوریت پر شب خون مارا ہے، آپ نے پورے پاکستان کو غیر فعال کر دیا، آپ نے آج دہشت گردی کا بہانہ ڈھونڈ لیا ہے۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا ہے کہ دہشت گردی پاکستان میں کہیں بھی نہیں ہونی چاہیے، دہشت گردوں کو کہیں بھی چھپنے کی جگہ نہیں ملنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بی ایل اے کے پیچھے بھارت ہے اور بھارت کے پیچھے بی ایل اے ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 3

بحث کے بعد عمل میں آئی: اس دوران وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے ایوان میں قرارداد پیش کرنے اور اس کی منظوری کے عمل کے طریقہ کار کے درست ہونے کا دفاع کیا۔ انہوں نے مؤقف اختیار کیا کہ سینیٹ کے 'قواعد کار و ضابطہ اخلاق (Rules of Procedure and Conduct of Business)' کے مطابق ایوان میں ایک "آئینی قرارداد" پیش کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا، "آرٹیکل 232 کے تحت ہنگامی حالت] کے نفاذ [کی کاپی ایوان میں پیش کی گئی ہے۔ آئینی طریقہ کار سے انحراف کی کوشش کامیاب نہیں ہوسکتی، "اور مزید کہا کہ قرارداد پیش کرنے کے لیے سات دن کے نوٹس کی شرط کا اطلاق اس قرارداد پر نہیں ہوتا جو کسی آئینی ضرورت کے تحت پیش کی گئی ہو۔ انہوں نے کہا، "اگر مخالفین کو کوئی اعتراض ہے تو انہیں بحث کے بعد اپنے ووٹ کے ذریعے قرارداد کو مسترد کر دینا چاہیے۔ ہم آئین اور ایوان کے قواعد سے انحراف نہیں کر سکتے۔" جب اپوزیشن نے قرارداد کی مخالفت کی تو سینیٹ چیئرمین یوسف رضا گیلانی نے انہیں صبر سے کام لینے کو کہا۔ جب اپوزیشن نشستوں پر موجود سینیٹرز نعرے بازی کرتے رہے تو انہوں نے ریمارکس دیے، "یہ کوئی کلاس روم نہیں ہے، شور نہ مچائیں۔" "ان میں شامل پی ٹی آئی کے ہمایوں مہمند نے کہا کہ آزاد سینیٹر فیصل واوڈا نے مہینوں پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ گورنر راج نافذ کیا جائے گا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اس اقدام کی وجہ کے طور پر دہشت گردی کا حوالہ دینا محض ایک بہانہ ہے اور اصل "ہدف پی ٹی آئی ہے"۔ انہوں نے الزام لگایا، "گورنر راج اور ہنگامی حالت کے نفاذ کا فیصلہ مہینوں پہلے ہی کر لیا گیا تھا۔ "بظاہر بنگلہ دیش کے قیام کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 1970 کے بعد سے وفاقی حکومت کے فیصلے غلط ثابت ہوئے ہیں۔ پی ٹی آئی کے حمایت یافتہ سینیٹر حامد خان نے بھی یہ مؤقف اختیار کیا کہ " گورنر راج اور ہنگامی حالت کے پیچھے کچھ اور مقاصد کارفرما معلوم ہوتے ہیں"۔ خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ہنگامی حالت کے نفاذ سے قبل مرکز اور اپوزیشن کے درمیان ہونے والی بات چیت کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے الزام لگایا کہ مذاکرات "محض ایک ڈرامہ" تھے اور "صرف عوام کو دھوکہ دینے کے لیے" کیے گئے تھے۔ انہوں نے دعویٰ کیا، "اصل فیصلہ تو بہت پہلے کہیں اور ہی کر لیا گیا تھا۔" انہوں نے مزید کہا کہ جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان، جنہوں نے وفاق اور اپوزیشن کے درمیان ثالثی کی کوشش کی تھی، نے بتایا تھا کہ مذاکرات کے دوران ہی "ایک فیصلہ آ گیا"۔ انہوں نے مزید کہا کہ "فارم 47 کی بنیاد پر بننے والی حکومتوں کے پاس حقیقی مینڈیٹ نہیں ہوتا۔" انہوں نے اس بات پر بھی افسوس کا اظہار کیا کہ 26ویں ترمیم کے بعد "نہ تو کوئی آئین باقی رہا ہے اور نہ ہی کوئی آزاد عدالتی نظام۔" انہوں نے کہا کہ "عدلیہ سے اس کی آزادی چھین لی گئی ہے، جس سے غیر آئینی اقدامات کو چیلنج کرنے کے راستے بند ہو گئے ہیں۔" خان نے مزید کہا: "آرٹیکل 232 کو بحث کے لیے ایوان میں پیش کیا جانا چاہیے، نہ کہ صرف 'ہاں' کہلوانے کے لیے۔ فیصلہ ان لوگوں نے کیا جنہیں آئین فیصلہ کرنے کی اجازت نہیں دیتا، لیکن آئین پر ان کا مکمل غلبہ ہے۔ اس وقت ملک میں نہ تو کوئی آئین ہے اور نہ ہی کوئی عدالت۔" پی ٹی آئی کے سینیٹر محسن عزیز نے وفاقی وزراء پر کڑی تنقید کی جو پی ٹی آئی پر دہشت گردی کی سہولت کاری کا الزام لگاتے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، "آپ دہشت گردی کی بات کرتے ہیں، آپ دہشت گردی کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟ خیبر پختونخوا کے لوگوں نے اپنے بچوں کی قربانیاں دیں اور لاشیں اٹھائیں۔ [...] کیا ہم نے پاکستان کا ساتھ دیا یا دہشت گردوں کا؟ خیبر پختونخوا کے لوگوں کو دہشت گرد کہنے والوں کو شرم آنی چاہیے۔ یہ وہ بہادر لوگ ہیں جنہوں نے اس ملک کو بچایا۔ "عزیز نے کہا کہ دہشت گردی بے روزگاری، بھوک اور ہسپتالوں، پانی اور تعلیم کی عدم دستیابی کا نتیجہ ہے۔ پی ٹی آئی کے ہی سینیٹر ذیشان خانزادہ نے کہا کہ وہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کی مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے وفاقی حکومت پر سہیل آفریدی) جنہیں گورنر راج کے نفاذ کے بعد خیبر پختونخوا کے وزیراعلیٰ کے طور پر غیر فعال کر دیا گیا ہے (اور پی ٹی آئی کے دیگر اراکین صوبائی اسمبلی (MPAs) کو "اغوا" کرنے کا الزام عائد کیا۔ جے یو آئی (ف) کے کامران مرتضیٰ نے کہا کہ گورنر راج کے خلاف اپوزیشن کی قرارداد کو بھی دن کے ایجنڈے میں شامل کیا جانا چاہیے تھا، لیکن اسے اعتراضات کے ساتھ واپس کر دیا گیا۔ مرتضیٰ نے مؤقف اختیار کیا کہ آرٹیکل 232 اور 234 یعنی ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ سے متعلق آئینی دفعات کے نفاذ کی توثیق کے لیے درکار متعلقہ مواد ایوان میں پیش نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ خطوط اور درخواستوں کے باوجود حکومت نے ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ سے متعلق دستاویزات اور مواد فراہم نہیں کیا، اور سینیٹرز کو یہ مواد سوشل میڈیا کے ذریعے حاصل کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ جب تک مکمل معلومات سامنے نہ آ جائیں، ارکان کسی فیصلے سے مطمئن نہیں ہو سکتے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 4

نے کہا کہ خاتون کے لیے عدالتوں نے ہمیشہ نرم گوشہ رکھا ہے، نیب کا کنڈکٹ 13 ماہ میں قابل اعتراض رہا، نیب نے کئی سماعتوں پر التوا لیا، نیب نے سزا معطلی کی درخواست پر بھی اعتراض کیا، سزا کے بعد اب بشریٰ بی بی کی ضمانت کا قانونی جواز بن چکا ہے، بشریٰ بی بی خاتون ہونے پر سزا معطلی مانگی، کیس میں سارا فوکس بانی کے اپیل پر رہا۔ چیف جسٹس امین الدین خان نے کہا کہ میرٹ پر اس موقع پر نہ جائے، عدالت کے سامنے سزا معطلی کا کیس ہے۔ سلمان صفدر نے موقف اپنایا کہ خاتون کے لیے عدالتوں نے ہمیشہ نرم گوشہ رکھا ہے، نیب کا کنڈکٹ 13 ماہ میں قابل اعتراض رہا، نیب نے کئی سماعتوں پر التوا لیا، نیب نے سزا معطلی کی درخواست پر بھی اعتراض کیا، سزا کے بعد اب بشریٰ بی بی کی ضمانت کا قانونی جواز بن چکا ہے، بشریٰ بی بی خاتون ہونے پر سزا معطلی مانگی، کیس میں سارا فوکس بانی کے اپیل پر رہا۔ چیف جسٹس امین الدین خان نے کہا کہ میرٹ پر اس موقع پر نہ جائے، عدالت کے سامنے سزا معطلی کا کیس ہے، جسٹس باقر نجفی نے کہا کہ مرکزی اپیل سماعت کیلئے کتنی بار لگی ہے۔ عدالت نے بشریٰ بی بی سزا معطلی کیس کی سماعت مکمل کرلی، چیف جسٹس امین الدین نے کہا کہ آرڈر کا انتظار کریں جب کہ عدالت نے سلمان صفدر کو تحریری دلائل پوائنٹس جمع کرانے کا حکم دے دیا۔ بعدازاں اپنے حکم نامے میں وفاقی آئینی عدالت نے بشریٰ بی بی کی سزا معطلی کی درخواست مسترد کردی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 5

سے ایک دوسرے کے توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے کی اطلاعات ہیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق سعودی عرب نے بدھ کو بتایا کہ ملک کے مشرقی حصے میں سعودی تیل کمپنی آرامکو کی ایک عمارت پر حملے کے نتیجے میں محدود پیمانے پر آگ بھڑک اٹھی جبکہ سعودی دارالحکومت ریاض میں حوثیوں کے داغے گئے میزائلوں کو فضا میں تباہ کیے جانے کے بعد ان کا ملبہ گرنے سے چار افراد زخمی ہوگئے۔ اس سے ایک روز قبل، منگل کو سعودی قیادت میں قائم اتحاد نے مغربی یمن میں تیل کی تنصیبات سمیت حوثیوں سے منسلک اہداف پر حملے کیے تھے۔ یہ کارروائیاں سعودی سرزمین پر کئی برسوں کے دوران ہونے والے سب سے ہلاکت خیز حملے کے جواب میں کی گئیں۔ سعودی اتحاد کے ترجمان ترکی المالکی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ یمن کے دارالحکومت صنعا اور مغربی صوبوں ذمار اور صعدہ میں حوثیوں کی ان تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا جو ان کی جنگی سرگرمیوں کے لیے رسد فراہم کرتی تھیں۔ ترجمان کے مطابق ان تنصیبات کو سعودی عرب، یمن، بحیرہ احمر کے جنوبی حصے اور اہم بحری گزرگاہوں کے لیے خطرہ قرار دیا گیا تھا۔ سعودی اتحاد کی جانب سے صنعا کے لیے انخلا کا حکم جولائی کے بعد پہلی ایسی کارروائی ہے۔ تاہم فراہم کردہ رپورٹ میں انخلا کے حکم سے متاثرہ علاقوں، شہریوں کی تعداد یا ممکنہ کارروائی کے وقت کی تفصیلات نہیں دی گئیں۔ آرامکو کی عمارت پر حملے، ریاض میں میزائلوں کے ملبے سے شہریوں کے زخمی ہونے اور سعودی اتحاد کی جوابی کارروائیوں نے یمن اور سعودی عرب کے درمیان کشیدگی کو مزید بڑھا دیا ہے۔ توانائی کی تنصیبات پر حملے نہ صرف متعلقہ فریقوں کی معیشت بلکہ خطے میں تیل کی ترسیل اور بحری سلامتی کے لیے بھی خطرات پیدا کر سکتے ہیں تاہم تازہ واقعات میں مجموعی مالی نقصان اور توانائی کی فراہمی پر پڑنے والے اثرات کی مکمل تفصیلات سامنے نہیں آئی ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے خلاف مزید کارروائی کا عندیہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ دنیا دیکھے گی کہ امریکا ایران کے ساتھ کیا کرتا ہے، واشنگٹن کی بنیادی ترجیح ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے سے روکنا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی ریاست الاسکا کے شہر وسیلا میں ایک انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انتظار کریں اور دیکھیں کہ امریکا ایران کے خلاف کیا اقدامات کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکا ایران کے معاملے پر اب بہت حد تک فیصلہ کر چکا ہے جبکہ ایرانی حکام بھی انتظار کر رہے ہیں۔ امریکی صدر نے کہا کہ ان کے نزدیک سب سے اہم بات یہ ہے کہ ایران کو جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرنے دیئے جائیں گے۔ امریکی فوج کی جانب سے ایران پر زمینی حملے کی قیاس آرائیوں پر ایرانی پاسداران انقلاب فورس کے کمانڈر انچیف کے مشیر اعلیٰ بریگیڈیئر جنرل محمد رضا نقدی نے ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ امریکا ایران پر زمینی حملے کی جرات نہیں کرے گا۔ ایرانی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے پاسداران انقلاب فورس کے کمانڈر انچیف کے مشیر اعلیٰ بریگیڈیئر جنرل محمد رضا نقدی کا کہنا تھا کہ ایران پر حملہ امریکی فوج کیلئے تباہ کن ثابت ہوگا، زمینی حملے کی باتیں امریکی میڈیا کا پروپیگنڈا ہیں، امریکا نتائج جانتا ہے، اس لیے ایسے اقدام سے گریز کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ حملے کی صورت میں بڑی تعداد میں امریکی فوجی گرفتار ہو سکتے ہیں۔ محمد رضا نقدی کا مزید کہنا تھا کہ عراق اور افغانستان جنگوں پر امریکا نے کھربوں ڈالر خرچ کیے۔ ایران کی پاسداران انقلاب کی بحریہ کے ایک اعلیٰ کمانڈر نے دھمکی دی ہے کہ اگر امریکی جنگی جہاز آبنائے ہرمز کے قریب آئے تو انہیں ڈبو دیا جائیگا۔ ایرانی سرکاری خبر رساں ادارے کے مطابق پاسداران انقلاب کی بحریہ کے ریئر ایڈمرل علی عظمایی نے ٹیلی ویژن پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایرانی فورسز امریکی جنگی جہازوں کی آبنائے ہرمز کے داخلی راستے کے قریب آمد کا انتظار کر رہی ہیں تاکہ انہیں نشانہ بنایا جاسکے۔ ایران کی پاسداران انقلاب کی بحریہ کے ایک اعلیٰ کمانڈر نے دھمکی دی ہے کہ اگر امریکی جنگی جہاز آبنائے ہرمز کے قریب آئے تو انہیں ڈبو دیا جائیگا۔ ایرانی سرکاری خبر رساں ادارے کے مطابق پاسداران انقلاب کی بحریہ کے ریئر ایڈمرل علی عظمایی نے ٹیلی ویژن پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایرانی فورسز امریکی جنگی جہازوں کی آبنائے ہرمز کے داخلی راستے کے قریب آمد کا انتظار کر رہی ہیں تاکہ انہیں نشانہ بنایا جا سکے۔ علی عظمایی نے کہا کہ ایرانی فورسز اس ممکنہ مقابلے کے لیے الٹی گنتی کر رہی ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ امریکی جنگی جہاز اس آبی گزرگاہ کے قریب آنے کی ہمت نہیں کر رہے کیونکہ وہاں انہیں خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔ ایرانی کمانڈر نے دعویٰ کیا کہ 13 ارب ڈالر مالیت کا ایک امریکی طیارہ بردار بحری جہاز آبنائے ہرمز سے تقریباً 700 کلومیٹر دور چلا گیا ہے تاہم فراہم کردہ رپورٹ میں اس دعوے کی آزادانہ تصدیق موجود نہیں۔ علی عظمایی نے امریکا کو چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ اگر وہ یہ دیکھنا چاہتا ہے کہ آبنائے ہرمز کھلی ہے یا بند، تو اسے عملی طور پر وہاں آ کر دیکھنا چاہیے کہ کنٹرول کس کے پاس ہے، آبنائے ہرمز خلیج فارس کو خلیج عمان اور بحیرہ عرب سے ملانے والی اہم بحری گزرگاہ ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 6

یک بیان میں کہا گیا ہے کہ سنگاپور کے پرچم بردار دو مال بردار بحری جہازوں کو 13 اور 14 اکتوبر کو آبنائے ہرمز سے گزرتے ہوئے نامعلوم سمت سے آنے والے پروجیکٹائلز سے نشانہ بنایا گیا۔ ادارے کے مطابق، جہاز جی ایف ایس پرائیڈ سے پروجیکٹائل ٹکرانے کے نتیجے میں آگ بھڑک اٹھی اور جہاز ڈوب گیا۔ سنگاپور کا کہنا ہے کہ جہاز پر سوار عملے کے تمام 21 ارکان کو بحفاظت نکال لیا گیا ہے۔ اس سے قبل ایرانی پاسداران انقلاب کی بحریہ نے بھی کہا تھا کہ آبنائے ہرمز میں ایک خلاف ورزی کرنے والا کنٹینر بردار جہاز بحری بارودی سرنگ سے ٹکرا گیا جس کے بعد جہاز میں آگ بھڑک اٹھی اور بعد ازاں وہ ڈوب گیا۔ پاسداران انقلاب کی بحریہ کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق یہ جہاز آبنائے ہرمز کے جنوبی راستے میں ڈوبا۔ تاہم، بیان میں جہاز کے مالک ملک کا ذکر نہیں کیا گیا تھا۔ سنگاپور کے مطابق، دوسرا جہاز جے ایف ایس جیریل بھی نشانہ بننے سے متاثر ہوا اور اس کے بیرونی ڈھانچے کو نقصان پہنچا، تاہم وہ اپنے انجن کی مدد سے بحفاظت ایک محفوظ لنگرگاہ تک پہنچنے میں کامیاب رہا۔ اس جہاز پر سوار عملے کے تمام 22 ارکان محفوظ ہیں اور کسی کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔ سنگاپور کی میری ٹائم اینڈ پورٹ اتھارٹی نے بتایا کہ دونوں جہازوں پر سنگاپور کا کوئی شہری سوار نہیں تھا۔ سنگاپور نے ان کارروائیوں کو بلا اشتعال، ناقابل جواز اور بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 7

منعقدہ تقریب میں شرکت کی۔ معاہدوں اور مفاہمتی یادداشتوں کے تحت سفارتی، خصوصی، سرکاری اور سروس پاسپورٹ رکھنے والوں کے لیے باہمی ویزا استثنیٰ کا معاہدہ شامل ہے جبکہ ریکارڈز اور آرکائیوز کے شعبے میں تعاون کے فروغ کے لیے مفاہمتی یادداشت پر بھی دستخط کیے گئے۔ اس کے علاوہ پاکستان اور عمان نے اطلاعات ونشریات، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ٹیلی کمیونیکیشن کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا۔ دونوں ممالک کے درمیان خبروں کے تبادلے اور میڈیا کے شعبے میں تعاون کے لیے بھی مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے۔ دفتر خارجہ کے مطابق چھ معاہدوں اور مفاہمتی یادداشتوں کا تبادلہ پاکستان اور عمان کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے کے مشترکہ عزم کا عکاس ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 8

عمان کے درمیان دوطرفہ تجارت، اقتصادی سرگرمیوں اور سرمایہ کاری کے فروغ کے وسیع مواقع موجود ہیں جن سے استفادے کے لیے مسلسل رابطے اور باقاعدہ مشاورت ضروری ہے، پاکستان اور عمان کو علاقائی امن کے لیے فعال کردار ادا کرنا اور جاری تنازعات کے حل کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھنی چاہئیں جبکہ عمان کے وزیر خارجہ سید بدر بن حمد بن حمود البوسعیدی نے علاقائی سطح پر مذاکرات اور سفارت کاری کے فروغ کیلئے پاکستان کے تعمیری کردار کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ خطے میں قیام امن کیلئے پاکستان کی کوششیں قابل تعریف ہیں۔ وہ پاکستان عمان مشترکہ وزارتی کمیشن کے 8ویں اجلاس میں افتتاحی کلمات ادا کر رہے تھے۔ نائب وزیراعظم نے عمان کے وزیر خارجہ اور ان کے وفد کا پاکستان آمد پر خیر مقدم کیا اور صدر مملکت اور وزیراعظم پاکستان کی جانب سے عمان کے سلطان کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور عمان کے درمیان مشترکہ وزارتی کمیشن کا اجلاس 7 سال بعد منعقد ہو رہا ہے، دونوں ممالک نے اتفاق کیا ہے کہ آئندہ اجلاسوں کے درمیان اتنا طویل وقفہ نہیں ہونا چاہیے تاکہ تجارت، اقتصادی سرگرمیوں اور سرمایہ کاری کے مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھایا جا سکے۔ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان محدود سطح کی ملاقات میں دوطرفہ دلچسپی کے مختلف شعبوں اور عالمی و علاقائی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا جن میں امریکا ایران جنگ، آبنائے ہرمز، باب المندب، فلسطین، غزہ اور جموں و کشمیر سمیت خطے کے دیگر اہم مسائل شامل ہیں۔ انہوں نے علاقائی امن کے فروغ اور امت مسلمہ کے درمیان امن کے لیے عمان کی قیادت کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ پاکستان ان کوششوں کا معترف ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ذاتی طور پر بھی عمانی قیادت کی کاوشوں کے قدر دان ہیں اور جانتے ہیں کہ اس مقصد کیلئے کتنی محنت کی گئی ہے۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان اور خلیج تعاون کونسل (جی سی سی) کے درمیان تعلقات منفرد نوعیت کے ہیں۔ دونوں ممالک اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی)، اقوام متحدہ اور دیگر کثیر جہتی اداروں کے رکن ہیں اور مختلف امور پر قریبی رابطہ کاری اور تعاون کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور عمان کے سفارتی تعلقات کے قیام کو 55 سال ہو چکے ہیں، تاہم دونوں ممالک کے تعلقات کی جڑیں صدیوں پر محیط مشترکہ تاریخ، محبت اور باہمی احترام پر استوار ہیں۔ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان اور عمان کو علاقائی امن کے لیے فعال کردار ادا کرنا اور جاری تنازعات کے حل کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھنی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ خطے میں کشیدگی کے باعث مشکلات واضح ہیں اور پاکستان سمیت دنیا بھر میں توانائی کی سپلائی چین متاثر ہوئی ہے۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ خطے میں امن اور استحکام کی بحالی وقت کی اہم ضرورت ہے اور پاکستان اور عمان اس سلسلے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان جنگ سمیت مختلف عالمی معاملات میں عمان نے ہمیشہ پاکستان سے رابطہ کیا جبکہ پاکستان بھی عمانی قیادت کو صورتحال سے آگاہ رکھتا ہے۔ انہوں نے ملیا میں ہونے والی اپنی گزشتہ ملاقات کو بھی خوشگوار قرار دیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 9

آفریدی کو جانتے بھی نہیں تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے پوری نیک نیتی کے ساتھ ان کو مذاکرات میں وہ سب کچھ آفر کر دیا جو ان کی ڈیمانڈ تھی، مذاکرات کی ناکامی میں بنیادی کردار سہیل آفریدی اور اس کے پیچھے بیٹھے شخص مراد سعید کا ہے۔ رانا ثنا اللہ نے مزید کہا کہ سیاسی لوگوں کے ساتھ بیٹھ کر مذاکرات کرنے یا معاملہ فہمی کرنے پر ان کا یقین ہی نہیں ہے، خیبر پختونخوا میں علی امین گنڈاپور کو کوئی ذمہ داری نہیں مل رہی، اس وقت خیبر پختونخوا کے لیے جو سیٹ اپ بنایا گیا ہے وہ سوچ سمجھ کر بنایا گیا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 10

آر سمیت ذاتی حیثیت میں پیش ہونے کی رولنگ دے دی۔ اجلاس میں آبی وسائل کے انتظام و انصرام کا مسودہ قانون 2026 منظور کرلیا گیا، جبکہ کورم کی نشاندہی پر اجلاس 16 اکتوبر سہ پہر تین بجے تک ملتوی کردیا گیا۔ بدھ کو اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی سردار عبدالرحمان کھیتران نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بارکھان میں دو روز قبل دو غریب بھائیوں کی لاشیں پھینکی گئیں، جنہیں بی ایل اے کی جانب سے اٹھایا گیا تھا۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا وہ بلوچ نہیں تھے اور کس بنیاد پر ان غریب کسانوں کو شہید کیا گیا؟ سردار عبدالرحمان کھیتران نے دونوں بھائیوں کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ این 25 شاہراہ پر پلوں کو دھماکوں سے اڑانے کا نقصان عام مسافروں اور صوبے کے عوام کو اٹھانا پڑتا ہے۔ ان کی درخواست پر ایوان میں دونوں بھائیوں کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی بھی کی گئی۔ صوبائی وزیر علی مدد جتک نے بھی واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ لوگ بلوچ نہیں بلکہ دہشت گرد ہیں اور بیرونی سرپرستی پر پل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کے خلاف ریاست کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے۔ اجلاس میں رکن اسمبلی زمرک خان اچکزئی نے قلعہ عبداللہ میں امن و امان کی صورتحال سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس پیش کرتے ہوئے حکومت سے پوچھا کہ علاقے میں بگڑتی صورتحال پر قابو پانے کے لیے کیا اقدامات کیے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے بتایا کہ گزشتہ دو سال کے دوران قلعہ عبداللہ میں متعدد اقدامات کیے گئے، دو نئے تھانے قائم کیے گئے، پولیس اہلکاروں کی تعداد بڑھائی گئی اور قبائلی تنازعات حل کرنے کی کوششیں کی گئیں۔ زمرک اچکزئی نے کہا کہ بنیادی مسائل حل کرنا ریاست اور حکومت کی ذمہ داری ہے۔ قلعہ عبداللہ ماضی میں افیون کی کاشت کے حوالے سے بدنام تھا، تاہم سنجیدہ اقدامات نہ ہونے کی وجہ سے منشیات کی کاشت دیگر علاقوں تک پھیل گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے حلقے میں پولیس کے تین افسران اور 200 اہلکاروں کی آسامیاں خالی ہیں۔ زمرک اچکزئی نے کہا کہ پولیس بھرتیوں کا عمل اتنا سخت کردیا گیا ہے کہ اہلکاروں کی دستیابی متاثر ہو رہی ہے، جبکہ منشیات کے خلاف کارروائیاں مزید مؤثر بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ قلعہ عبداللہ میں امن قائم ہونے سے پورے پشتون خطے میں امن کی راہ ہموار ہوسکتی ہے۔ قانون اور آئین ہاتھ میں لینے والوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی ہونی چاہیے۔ قلعہ عبداللہ، چمن، زیارت اور گردونواح میں امن و امان کی صورتحال کے باعث لوگ سفر کرنے سے بھی گریز کرتے ہیں۔ قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری نے صوبے میں امن و امان کی صورتحال پر ان کیمرہ اجلاس بلانے کی تجویز پیش کی۔ اسپیکر عبدالخالق اچکزئی نے اسے اچھی تجویز قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس بارے میں وزیراعلیٰ بلوچستان سے مشاورت کی جائے گی۔ رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کا مسئلہ سنگین ہے اور شاہراہیں محفوظ نہیں رہیں۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ منشیات چاکلیٹ کی طرح فروخت ہو رہی ہے اور حکومت و متعلقہ ادارے اس کی روک تھام میں ناکام ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی میں بیٹھے ارکان کو یہ احساس ہونا چاہیے کہ حکومت چلانے کا مطلب عوام کے مسائل حل کرنا ہے۔ مولانا ہدایت الرحمان نے مزید کہا کہ رشتے کے تنازعات پر لڑکیوں کے اغوا کے واقعات پیش آرہے ہیں اور اسماء جتک کے والد کے قاتل تاحال گرفتار نہیں ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ بااثر افراد اور اغوا کاروں کے نام ایوان میں بتائے جاسکتے ہیں اور وہ پہلے بھی نام لے چکے ہیں۔ صوبائی وزیر علی مدد جتک نے کہا کہ اسماء جتک کے واقعے کے بعد قلات میں لائبہ نیچاری کو بھی رشتے کے تنازع پر اغوا کیا گیا۔ انہوں نے سوال کیا کہ اسماء جتک کے واقعے میں ملوث افراد کہاں ہیں اور خضدار کے واقعے کی ایف آئی آر میں نامزد ملزمان کے خلاف اب تک کیا کارروائی ہوئی ہے۔ علی مدد جتک نے مطالبہ کیا کہ آئی جی پولیس سے پوچھا جائے کہ ایف آئی آر میں نامزد ملزمان کہاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ظلم کے خلاف آواز نہیں اٹھائی جائے گی تو اللہ کے سامنے جواب دہ ہونا پڑے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ماضی میں جو سردار اور نواب افسران کو علاقوں سے نکلنے پر مجبور کرتے تھے، آج وہ خود علاقوں سے باہر ہوئے ہیں۔ ان کے بقول بلوچستان میں موجودہ بدامنی کی ایک وجہ سرداروں اور نوابوں کا کردار بھی ہے۔ صوبائی مشیر کھیل مینا مجید بلوچ نے خواتین کے خلاف تشدد اور ظلم پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قلات، خضدار اور جھالاوان کے علاقوں میں خواتین کے ساتھ زیادتی کے واقعات اب بھی پیش آرہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسماء جتک کو پہلے اغوا کیا گیا اور بعدازاں ان کے خاندان کے تین افراد شہید ہوئے۔ مینا مجید بلوچ نے کہا کہ وہ بلوچستان کی بیٹیوں کی آواز ہیں اور خواتین کو خود کو تنہا نہیں سمجھنا چاہیے۔ انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ ایوان میں خواتین کے حقوق اور ظلم کے خلاف آواز اٹھائی جاتی رہے گی۔ بی این پی کے رکن اسمبلی جہانزیب مینگل نے کہا کہ وہ ہر قسم کے ظلم کی مخالفت کریں گے، جن افراد پر 100،100 قتل کرنے کے الزامات ہیں، وہ کتنی مرتبہ گرفتار ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جس روز ڈی آئی جیز پولیس کو ایوان میں طلب کیا جائے، انہیں بھی بلایا جائے تاکہ وہ ثبوت پیش کرسکیں۔ اسپیکر عبدالخالق اچکزئی نے خضدار اور قلات کے واقعات کی رپورٹس طلب کرتے ہوئے رولنگ دی کہ متعلقہ ڈی آئی جیز کو ایف آئی آر سمیت ذاتی حیثیت میں ایوان میں پیش ہونے کے لیے طلب کیا جائے۔ اجلاس میں صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی نے بلوچستان آبی وسائل کے انتظام وانصرام کا مسودہ قانون 2026 پیش کیا، جسے ایوان نے منظور کرلیا۔ اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے پوائنٹ آف آرڈر پر کہا کہ وفاقی حکومت میں بلوچستان کے افسران کی نمائندگی پہلے ہی کم ہے، جبکہ حال ہی میں صوبے کے 11 سیکشن افسران کو واپس بلوچستان بھیج دیا گیا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس معاملے پر اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کو خط لکھا جائے اور وفاقی حکومت سے بات کی جائے تاکہ بلوچستان کے افسران کی نمائندگی کے مسئلے کو حل کیا جاسکے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے زرعی کھاد پر پابندی کا معاملہ بھی اٹھاتے ہوئے کہا کہ اس سے صوبے کے زمیندار متاثر ہو رہے ہیں۔ اجلاس میں رکن اسمبلی زرک خان مندوخیل نے بلوچستان میں طویل عرصے سے آباد افراد کے معاملے پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں آباد بعض لوگوں کو سیٹلر کہا جاتا ہے، حالانکہ وہ یہاں برسوں سے رہ رہے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایسے افراد کو لوکل سرٹیفکیٹ جاری کیے جائیں۔ اسپیکر عبدالخالق اچکزئی نے کہا کہ یہ قانونی معاملہ ہے جس کا جائزہ لینا ہوگا، اس لیے رکن اسمبلی اس معاملے کو قرارداد کی صورت میں ایوان میں پیش کریں۔ اجلاس میں کلائمٹ چینج، انوائرمنٹ اینڈ ڈیزاسٹر مینجمنٹ آرگنائزیشن بلوچستان کی مالی سال 2025-26 کی آڈٹ رپورٹ پیش کی گئی۔ اس کے علاوہ کچھی ڈیلے ایکشن ڈیم اور سراخلہ ایریا کوئٹہ سے متعلق سال 2025-26 کی آڈٹ رپورٹ بھی ایوان میں پیش کی گئی۔ دونوں آڈٹ رپورٹس کو مزید جائزے کے لیے پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے سپرد کردیا گیا۔ اجلاس کے دوران کورم کی نشاندہی کی گئی، جس کے بعد بلوچستان اسمبلی کا اجلاس 16 اکتوبر سہ پہر تین بجے تک ملتوی کردیا گیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 11

سہیل آفریدی کمرے میں اکیلے تھے، کمرے کے دروازے کو توڑا گیا، انہیں نہ ہتھکڑی لگائی گئی نہ ہی قیدیوں کی گاڑی میں بٹھایا گیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق سہیل آفریدی کو احترام سے گاڑی میں محفوظ مقام پر منتقل کیا گیا، وہ افسران کے ساتھ کمرے میں 45 منٹ تک موجود رہے۔ ذرائع کے مطابق پولیس افسر نے سہیل آفریدی سے مکالمہ میں پوچھا آپ لانگ مارچ کے لیے کہاں تک جانا چاہتے تھے؟ جس پر انہوں نے جواب دیا کہ لانگ مارچ اسلام آباد لے کر نہیں جانا تھا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق سہیل آفریدی نے کہا کہ رات کو مولانا فضل الرحمان کی حکومت سے بات ہوگئی تھی۔ وفاقی حکومت بانی پی ٹی آئی سے ملاقات اور اسپتال منتقل کرنے کے مطالبات مان گئی تھی۔ ذرائع کے مطابق سہیل آفریدی نے کہا کہ پارٹی رہنماں سے بات ہوئی تھی، ہدایت ملتے ہی لانگ مارچ ختم کرنے کا اعلان کرنا تھا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 12

کے نتیجے میں پولیس اہلکاروں سمیت 21 افراد زخمی ہوئے تھے جبکہ 62 افراد کو حراست میں لیا گیا تھا۔ یاد رہے کہ باڑہ، خیبر پختونخوا کے حال ہی میں غیر فعال کیے گئے وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کا حلقہ انتخاب بھی ہے۔ مقامی حکام نے بی بی سی کو بتایا کہ گذشتہ روز کے واقعات کے بعد انھیں یہ احکامات ملے ہیں کہ نا صرف باڑہ بازار بند بلکہ علاقے کے داخلی راستوں پر لوگوں کی آمد و رفت کو بھی محدود کیا جائے جس کے بعد اب پشاور سے باڑہ آنے والی سڑک پر واقع سیکرٹری پل پر کنٹینر اس انداز میں لگائے گئے ہیں کہ یہاں سے صرف چھوٹی گاڑیاں محدود انداز میں گزر سکتی ہیں۔ پشاور اور باڑہ کے درمیان یہ سڑک حیات آباد انڈسٹری سٹیٹ میں قائم کارخانوں کے لیے خام مال اور تیار مال لانے اور لے جانے کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔ باڑہ میں واقع ٹائپ ڈی ڈوگرہ ہسپتال کے مطابق گذشتہ روز پرتشدد مظاہروں کے دوران یہاں کم از کم پانچ زخمی افراد کو لایا گیا، جنھیں گولیوں کے زخم آئے تھے۔ ان پرتشدد مظاہروں کے بعد سی پی او پشاور ڈاکٹر میاں سعید نے سکیورٹی انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے باڑہ کا دورہ کیا، جس کے دوران انھوں نے لوگوں سے پرامن رہنے کی اپیل کی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 13

کا محاصرہ کرنے، دفتر جانے والے تمام راستوں کی ناکہ بندی اور میڈیا کی نمائندگی نہ ہونے پر انتہائی دکھ اور افسوس کرتے ہیں اسے آزادی رائے کی توہین کے مترادف قرار دیا۔ مسلط فارم 47 کی حکومت کی جانب سے خیبر پشتونخوا صوبہ میں ایمرجنسی و گورنر راج کے غیر آئینی، غیر قانونی و غیر جمہوری اقدام کے خلاف صوبے کے مختلف اضلاع پشین، قلعہ سیف اللہ، چمن، لورالائی، ژوب، شیرانی، قلعہ عبداللہ، زیارت، ہرنائی، سبی میں پرامن احتجاجی مظاہرے و جلسے منعقد ہوئے۔ جس سے تحریک تحفظ آئین پاکستان میں شامل اتحادی جماعتوں کے مرکزی، صوبائی، ضلعی قائدین نے شرکت وخطاب کیا۔ مرکزی احتجاجی ریلی کوئٹہ میں پشتونخوامیپ کے مرکزی سیکرٹریٹ سے نکالی گئی اور کلب روڈ ٹیکسی سٹینڈ کے مقام پر احتجاجی جلسہ میں تبدیل ہوئی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 14

تعاون بڑھانے، ادارہ جاتی روابط مضبوط بنانے اور رابطہ کاری بہتر بنانے پر زور دیا گیا۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے روس کے ساتھ دیرینہ تعلقات مزید مضبوط بنانے اور سیکیورٹی سمیت باہمی دلچسپی کے شعبوں میں عملی تعاون بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق روسی وزیر داخلہ نے علاقائی امن و استحکام کے لیے پاکستان کی خدمات کو سراہا۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاک فوج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور قربانیوں کا اعتراف کیا۔ پاکستان اور روس نے منشیات اسمگلنگ، منظم جرائم اور سائبر کرائمز کے خلاف تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ روسی وزیر داخلہ ولادیمیر کولا کولتسیف نے وزارت داخلہ کا دورہ کیا، جہاں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے ملاقات اور وفود کی سطح پر مذاکرات ہوئے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 15

18 ماہ کے دوران پاکستان سے غیر قانونی نقل مکانی میں 64 فیصد کمی آئی ہے۔ صدر مملکت سے یورپی کمشنر برائے داخلہ امور میگنس برونر کی ملاقات ہوئی جس میں پاکستان اور یورپی یونین کے تعلقات، تارکین وطن کی غیر قانونی اسمگلنگ کی روک تھام، قانونی نقل مکانی میں سہولت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر آصف علی زرداری نے کہا کہ یورپی یونین کے اعداد وشمار کے مطابق گزشتہ 18 ماہ کے دوران پاکستان سے غیر قانونی نقل مکانی میں 64 فیصد کمی آئی، پاکستان خطے کا واحد ملک ہے، جس نے اس قدر کمی حاصل کی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 16

خصوصی برائے توانائی مقرر کرنے کی منظوری دے دی۔ وزیراعظم آفس کی جانب سے جاری اعلامیہ کے مطابق لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد ظفر اقبال کی تقرری فوری طور پر نافذ العمل ہوگی۔ اعلامیہ وزیراعظم آفس کے مطابق لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد ظفر اقبال کا عہدہ وزیر مملکت کے برابر ہوگا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 17

بعد پیٹرول کی نئی قیمت 393 روپے 86 پیسے فی لیٹر ہوگئی۔ پیٹرولیم ڈویژن کے مطابق ڈیزل کی قیمت میں 17 پیسے فی لیٹر کمی کردی گئی جس کے بعد ڈیزل کی نئی قیمت 396 روپے 65 پیسے فی لیٹر ہوگئی۔ اعلامیے کے مطابق پیٹرولیم مصنوعات کی نئی قیمتیں 15 اکتوبر کیلئے ہوں گی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 18

میڈیا کے مطابق امریکی ریگولیٹرز نے بینک آف امریکا پر 1.21 ارب ڈالر کا جرمانہ عائد کیا ہے، یہ جرمانہ ممکنہ منی لانڈرنگ اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں کا پتہ لگانے میں وسیع پیمانے پر ناکامی کی وجہ سے عائد کیا گیا۔ محکمہ خزانہ کے مطابق عائد کیا گیا حالیہ جرمانہ محکمے کی تاریخ کا تیسرا سب سے بڑا جرمانہ ہے، جو بینک کی جانب سے پانچ ارب ڈالر سے زائد مالیت کی مشکوک سرگرمیوں کی حکومت کو رپورٹ نہ کرنے کی وجہ سے عائد کیا گیا ہے جبکہ اس میں ایک ارب ڈالر کی وہ رقم بھی شامل ہے، جس سے قومی سلامتی اور دیگر ترجیحی نوعیت کے غیر قانونی مالیاتی خطرات لاحق تھے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 19

خطے میں امن، اتحاد اور استحکام کے لیے ایک تاریخی سنگِ میل ہے۔ انہوں نے کہا کہ مکہ دفاعی معاہدے کے تحت پاکستان سعودی عرب کی خودمختاری، دفاع اور علاقائی سلامتی کے تحفظ کے لیے شانہ بشانہ کھڑا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 20

نوٹیفکیشن کے مطابق سہیل ناصر کو پراسیکیوٹر جنرل نیب تعینات کردیا گیا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق سید احتشام قادر شاہ کو ڈپٹی چیئرمین نیب تعینات کیا گیا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 21

کارکردگی رپورٹس پیش کی گئیں جبکہ سرکاری محکموں کے انتظامی ڈھانچے، افرادی قوت، غیر ترقیاتی اخراجات اور عوامی خدمات کی فراہمی کا جائزہ لیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے مختلف محکموں میں غیر ضروری بھرتیوں اور غیر ترقیاتی اخراجات میں اضافے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے ٹیکس سے حاصل ہونے والے وسائل کی ایک ایک پائی قومی امانت ہے اور ان وسائل کا ضیاع کسی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا یہ وسائل اس عام غریب بلوچستانی کی امانت ہیں جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا ہے سرکاری محکموں کے اخراجات کا بنیادی مقصد عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی ہے انہوں نے کہا کہ صوبے کے دستیاب وسائل کا بڑا حصہ غیر ترقیاتی اخراجات کی نذر ہو رہا ہے اس کے باوجود عوام کو مطلوبہ معیار کی خدمات فراہم نہیں کی جا رہیں سرکاری محکموں کو بھرتیوں کی فیکٹریاں بنانے کے بجائے اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنے والے اداروں میں تبدیل کرنا ہوگا

بقیہ بلوچستان نیوز 22

کے اثرات پوری دنیا پر پڑ سکتے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق انہوں نے بینکاک میں آئی ایم ایف اور عالمی بینک کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سعودی معیشت خطے اور دنیا کیلئے اہم ہے اس لیے ان واقعات کے ممکنہ منفی اثرات ہر جگہ اور ہر ایک پر ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب پر حالیہ حملوں سے عالمی سطح پر توانائی کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 23

تو حالات کنٹرول سے باہر ہو جاتے، دعا ہے کہ گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے مقاصد میں کامیابی ہو۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیپٹن (ر) صفدر نے کہا کہ 2013 میں کے پی میں پی ٹی آئی حکومت نواز شریف کے اصولی موقف کی وجہ سے بنی، این ایف سی میں سب سے زیادہ پیسہ ملنے کے باوجود کے پی پر توجہ نہیں دی گئی۔ کیپٹن ریٹائرڈ صفدر نے کہا کہ ایک چھوٹے سے ضلع میں 40 ارب اور کالا ڈھاکہ میں 10 ارب کی کرپشن ہوئی، بنوں اور کوہاٹ میں دھماکوں کو کب تک برداشت کرتے، پی ٹی آئی نے حکومت پر توجہ دینے کے بجائے صرف لانگ مارچ کیے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 24

مالیاتی ٹیکنالوجی اپنانے کے ساتھ مستقبل کے مالیاتی نظام کی تشکیل میں بھی اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، جدید مالیاتی ٹیکنالوجی کے ذریعے پاکستان میں بین الاقوامی سرمایہ کاری کے نئے دروازے کھولنا مقصد ہے۔ بلال بن ثاقب نے عالمی بینک گروپ کی اعلیٰ قیادت سے ملاقاتیں کیں، جن میں پاکستان کے مالیاتی نظام کو جدید بنانے، ڈیجیٹل فنانس کے فروغ اور بین الاقوامی سرمایہ کاری بڑھانے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 25

قبضے میں لے لیا۔ پولیس کے مطابق بدھ کو ڈیرہ بگٹی میں نامعلوم دہشت گردوں نے ایک ڈبے میں دھماکہ خیز مواد نصب کر کے سڑک کے کنارے رکھا ہوا تھا مشکوک چیز کی اطلاع ملنے پر پولیس، ایف سی اور بم ڈسپوزل کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 26

کے تحفظ کے لیے کارپوریٹ انٹیلی جنس یونٹ قائم کردیا۔ ایس ای سی پی کے مطابق نیا یونٹ پونزی اور پرامڈ اسکیموں، بغیر لائسنس ڈپازٹ لینے اور قرض فراہم کرنے والی کمپنیوں سمیت مشکوک مالیاتی سرگرمیوں کی نگرانی کرے گا۔ یونٹ کا مقصد عوام کی جمع پونجی کو خطرے میں ڈالنے والی اسکیموں کی بروقت نشاندہی کرنا اور سرمایہ کاروں کو مالی نقصان سے بچانے میں مدد دینا ہے۔ اعلامیے کے مطابق کارپوریٹ انٹیلی جنس یونٹ سوشل میڈیا، ڈیجیٹل اشتہارات اور خبروں میں مشکوک سرگرمیوں کا سراغ لگائے گا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 27

کرنے پر غور شروع کردیا گیا۔ ذرائع کے مطابق ٹھوس شواہد نہ ہونے کی بنا پر تحریک انصاف کے رہنماں و دیگر کارکنوں کے خلاف 9 مئی کے ختم کیے جانے والے مقدمات کو دوبارہ بحال کرنے کیلئے قانونی تجاویز بھی طلب کرلی گئی ہیں اور قانونی تجاویز کی روشنی میں اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 28

ہیں کہ وہ کسی بھی ناخوشگوار یا افسوسناک واقعے، مثلاً دھماکے، آتش زدگی، فائرنگ، دہشت گردی کے حملے وغیرہ کی براہِ راست نشریات، دوبارہ نشریات (ری براڈکاسٹ) اور کوریج سے گریز کریں۔ سیٹلائٹ ٹی وی چینلز صرف ایسی تصدیق شدہ معلومات نشر کریں جن کی متعلقہ سرکاری محکمے یا قانون نافذ کرنے والے ادارے کی جانب سے توثیق کی گئی ہو۔

بقیہ بلوچستان نیوز 29

کرلیا۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق حکومت نے اس دفاعی خریداری کیلئے وزارت دفاع کو ایک ارب شیکل منتقل کرنے کی منظوری دی جس کے بعد معاہدے پر دستخط کیے گئے۔ معاہدے کے تحت اسرائیلی فضائیہ کو اے ایچ 64 ای اپاچی ہیلی کاپٹر فراہم کیے جائیں گے۔ یہ اپاچی ہیلی کاپٹر کا جدید ترین ماڈل ہے، جسے اسرائیلی حکام نے اپنی دفاعی ضروریات کے لیے اہم قرار دیا ہے۔ اسرائیلی وزارت دفاع کے مطابق، امریکی کمپنی بوئنگ یہ ہیلی کاپٹر فراہم کرے گی، جن کی ترسیل 2030 کی دہائی کے آغاز میں شروع ہونے کی توقع ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے اس معاہدے کو فوجی صلاحیتوں میں اضافے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ نئے ہیلی کاپٹر مختلف خطرات کے خلاف اسرائیلی فوج کی عملی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے میں مدد دیں گے۔ اسرائیلی فضائیہ کے حکام کے مطابق ان ہیلی کاپٹروں کی خریداری کا فیصلہ 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے حملوں اور اس کے بعد غزہ میں ہونے والی لڑائی سے حاصل ہونے والے تجربات کی روشنی میں کیا گیا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 30

کردیے گئے۔ حکومت نے پی ٹی آئی کے صوبائی سیکریٹری اطلاعات شوکت یوسفزئی کے وارنٹ گرفتاری تین ایم پی او کے تحت جاری کیے ہیں، جس کے بعدان کی گرفتاری کے لیے بشام میں واقع ان کے گھر پر دو مرتبہ چھاپہ مارا گیا۔ رپورٹ کے مطابق شوکت یوسفزئی کے بھائی لیاقت یوسفزئی اور دیگر پارٹی رہنماں کے بھی وارنٹ جاری کردیے گئے ہیں۔ شوکت یوسفزئی نے بتایا کہ چادر اور چار دیواری کی پامالی پختون روایات کے منافی ہے، حکومت جان بوجھ کر خوف وہراس پھیلا کر حالات خراب کرنا چاہتی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 31

وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو بھی شہر کے دورے پر تھے دھماکے کے بعد خطرناک کیمیائی مادے کے اخراج کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔ تینوں زخمی ملازمین کے جسم پر جھلسنے کے شدید زخم آئے۔ دو دھماکے کے بعد بے ہوش ہو گئے تھے اور ان کی نبض بند ہوگئی تھی۔ طبی عملے نے فوری طور پر سی پی آر اور برقی جھٹکوں کے ذریعے ان کی سانس اور دل کی دھڑکن بحال کی۔ دونوں کو بے ہوشی کی حالت میں وینٹی لیٹر پر منتقل کیا گیا۔ پولیس اور امدادی اداروں نے واقعے کی تحقیقات شروع کردی ہیں۔ ابتدائی اطلاعات میں گیس سلنڈر پھٹنے کو ممکنہ وجہ قرار دیا گیا ہے۔ کسی حملے کے شواہد نہیں ملے۔ اسرائیلی فائر اینڈ ریسکیو سروس نے بتایا کہ واقعے میں نائٹروجن ٹرائی فلورائیڈ گیس کے ممکنہ اخراج کا جائزہ لیا جارہا ہے۔ یہ ایک بے رنگ گیس ہے جو سانس کے ذریعے جسم میں داخل ہونے پر نقصان دہ ہوسکتی ہے اور اس میں آکسیڈائزنگ خصوصیات بھی پائی جاتی ہیں۔ حکام نے خطرناک مادوں سے نمٹنے میں تربیت یافتہ خصوصی ٹیمیں تعینات کیں، جبکہ فائر فائٹرز نے آگ پر قابو پالیا۔ شہری انتظامیہ نے مقامی رہائشیوں کو جائے وقوعہ سے دور رہنے کی ہدایت کی۔ تحقیقات جاری، دھماکے کی حتمی وجہ سامنے نہیں آئی پولیس اس بات کی تحقیقات کررہی ہے کہ آیا گیس سلنڈر پھٹنے سے دھماکا ہوا یا کسی تکنیکی خرابی کے باعث خطرناک مادہ خارج ہوا۔ حکام یہ بھی جانچ رہے ہیں کہ آیا کیمیائی گیس کے اخراج سے آس پاس کے علاقے کو کوئی خطرہ لاحق ہوا۔ واضح رہے کہ کریات گت میں انٹیل کا پلانٹ کمپنی کی اہم پیداواری تنصیبات میں شامل ہے جہاں کمپیوٹر پروسیسرز اور دیگر سیمی کنڈکٹر چپس تیار کی جاتی ہیں۔ کمپنی کی جانب سے واقعے کے حوالے سے مزید تفصیلات سامنے آنے کا انتظار ہے

بقیہ بلوچستان نیوز 32

الاٹمنٹ لیٹرز کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ آج یہاں گورنر کی حیثیت سے نہیں بلکہ شہدا کے خاندانوں کے ساتھ کھڑا ہونے آیا ہوں، شہدا ہمارے ہیرو ہیں، انہیں سلام پیش کرتا ہوں۔ فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ شہدا کے اہل خانہ کو یقین دلاتا ہوں کہ ان کا خون رائیگاں نہیں جانے دیں گے شہدا کی قربانیوں کا متبادل نہیں دے سکتے، لیکن آپ کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، صوبے کے عوام، پاک فوج اور پولیس سمیت دیگر اداروں نے بے پناہ قربانیاں دی ہیں، آج ہم شہدا کی قربانیوں کی بدولت یہاں کھڑے ہیں۔ گورنر خیبر پختونخوا نے کہا کہ دہشت گردی کا مقابلہ پوری سنجیدگی اور عزم کے ساتھ کرنا ہوگا، دہشت گردی کے خلاف جنگ ہم سب نے متحد ہو کر لڑنی ہے، محسن نقوی کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے پولیس کی استعداد بڑھانے کے لیے گاڑیاں فراہم کیں۔ انہوں نے کہا پورے صوبے کو پولیس کے ساتھ کھڑا ہونا ہوگا، صوبے کے ترقیاتی فنڈز ختم کر سکتے ہیں۔ پولیس کی تنخواہوں میں اضافہ، دوسرے صوبوں کی تنخواہوں کے برابر کردیا ہے۔ گورنر کا کہنا تھا کہ تمام اداروں کے تعاون سے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے موثر حکمت عملی بنانا ہے، وفاقی وزیر داخلہ کا شکر گزار ہوں، وفاق صوبے کے ساتھ ہے۔ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے بعد پولیس کے شہدا پیکج میں اضافے سمیت بچوں کی تعلیم اور شادی کے لیے مالی معاونت کا بھی اعلان کردیا گیا۔ گورنر کے پی کے نے کانسٹیبل سے ڈی آئی جی رینک شہید پیکج میں ایک کروڑ سے ڈیڑھ کروڑ روپے اضافے کا اعلان کیا جبکہ شہدا کے خاندانوں کے لئے گھر خریدنے کے لیے کیش پیکج کا اعلان بھی کیا۔ گورنر نے پولیس اہلکاروں کے بچوں یا والدین کو قتل کرنے پر بھی مالی معاونت کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ 50 لاکھ روپے فیملی افراد کو ٹارگٹ کرنے پر دیں گے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 33

خان ترنگزئی نے سکندر خان شیرپاؤ سے ٹیلی فونک رابطہ کیا، جس میں آفتاب احمد خان شیرپاؤ کے گورنر خیبر پختونخوا منتخب ہونے سے متعلق گردش کرنے والی خبروں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر سکندر خان شیرپاؤ نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ آفتاب احمد خان شیرپاؤ کے گورنر خیبر پختونخوا بننے سے متعلق خبروں میں کوئی حقیقت نہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 34

استغاثہ کے مطابق مبینہ طور پر یہ ڈیوائس ٹوائلٹ پیپر میں لپیٹ کر ایک ایگزیکٹو کانفرنس روم میں ٹی وی کے عقب میں موجود یو ایس بی پورٹ سے منسلک کی گئی تھی۔ بی بی سی نیوز کے مطابق ملزم عبدالرحمان الفوزان اوپن اے آئی میں انجینئر کے طور پر کام کر رہے تھے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 35

کرلئے گئے۔ رپورٹ کے مطابق سابق صوبائی وزیر فخر جہاں کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا، جبکہ سابق صوبائی وزیر ریاض خان کے خلاف بھی مقدمہ درج کیا گیا۔ حکام نے شفیع جان کے پاس موجود سرکاری گاڑیوں کی تفصیلات بھی طلب کرلیں، جبکہ باجوڑ سے تعلق رکھنے والے رکن صوبائی اسمبلی کے خلاف بھی مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پی ٹی آئی کے سابق صوبائی وزرا کے زیر استعمال سرکاری گاڑیوں کی تفصیلات حاصل کرنے کے لیے محکمہ ایڈمنسٹریشن سے رابطہ کرلیا گیا ہے۔ مقدمات بونیر اور باجوڑ میں درج کیے گئے ہیں۔ حکام کی جانب سے سرکاری گاڑیوں اور دیگر سامان کی تفصیلات جمع کی جارہی ہیں۔ دریں اثنا پی ٹی آئی اراکین اسمبلی کی جانب سے خیبر پختونخوا حکومت کی سرکاری گاڑیوں کا بے دریغ اور ذاتی استعمال کا انکشاف ہوا ہے۔ پی ٹی آئی ایم این اے سہیل سلطان کے پاس ٹویوٹا پارس جبکہ ایم پی اے شرافت اور ایم پی اے ملک شفیع اللہ خان کے پاس سرکاری ٹویوٹا ریوو زیر استعمال تھی۔ پی ٹی آئی ایم پی اے اعظم خان، عبیدالرحمان اور ایم این اے محبوب شاہ کے پاس بھی سرکاری ٹویوٹا ریوو گاڑیاں زیر قبضہ رکھنے کے ثبوت سامنے آئے۔

اطلاع گمشدگی

میرا شناختی کارڈ نمبر 54400038332 کلی برات میں کہیں گم ہوگیا ہے جس کسی کو ملے موبائل نمبر 0321813621 پر اطلاع دے، المشتہر عصمت اللہ

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED
بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان
Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

محکمہ ریونیو کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں
عاصم کرد گیلو

کوئٹہ سمیت بلوچستان کے تمام اضلاع میں بہت جلد ڈیجیٹلائزیشن کا عمل شروع کیا جائے گا، جس سے زمینوں کے ریکارڈ، سرکاری دستاویزات اور دیگر ریونیو امور میں شفافیت اور آسانی پیدا ہوگی

اسسٹنٹ کمشنر سریاب کا جوائنٹ روڈ پر واقع ہوٹلوں کا دورہ

عوامی مفاد عامہ کے اجتماعی ترقیاتی منصوبوں کو ترجیح دی جا رہی ہے
محمد خان لہڑی

تعلیم، صحت، آبنوشی، سڑکوں کی تعمیر و مرمت، بجلی کی فراہمی سمیت دیگر بنیادی سہولیات کی بہتری کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں

عوامی مفاد کے منصوبوں کو آگے بڑھانے کے لیے متعلقہ فورمز پر کردار ادا کرتے رہیں گے، پارلیمانی سیکرٹری کی وفد سے گفتگو

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی سلمیٰ کاکڑ اسمبلی اجلاس میں بات چیت کر رہی ہیں

عوام ہی پیپلز پارٹی کی اصل طاقت ہیں
علی مدد جتک

عوامی نمائندگی محض ایک منصب نہیں بلکہ ایک بڑی ذمہ داری ہے، جس کا تقاضا ہے کہ عوام کی آواز سنی جائے، ان کی مشکلات کو سمجھا اور حل کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے، صوبائی وزیر کی مختلف وفود سے گفتگو

عوام سے رابطوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا اور حلقے کے عوام کی فلاح و بہبود، ترقی اور خوشحالی کے لیے عملی اقدامات کی کوششیں جاری رہیں گی، اعتماد اور تعاون ہی خدمت کے جذبے کو مزید مضبوط بناتا ہے

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوام کی جماعت ہے اور عوام ہی اس کی اصل طاقت ہیں عوام کی آواز بننا ان کی مشکلات کو اجاگر کرنا اور ان کی خدمت کرنا پیپلز پارٹی کی سیاست کا بنیادی مقصد ہے جس کیلئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو اپنی رہائش گاہ جتک ہاؤس آصف آباد کوئٹہ میں حلقہ انتخاب سے تعلق رکھنے والے دوست احباب اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ ملاقات کے دوران حلقے کی مجموعی صورتحال، عوام کو درپیش مسائل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی مشکلات کے حل سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر حلقے کے عوام کو درپیش مسائل اور ان کے حل کے لیے مختلف تجاویز پر بھی گفتگو ہوئی۔ حاجی علی مدد جتک نے عوامی رابطوں کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عوام کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھنا اور ان کے مسائل سے براہ راست آگاہی حاصل کرنا عوامی خدمت کے موثر عمل کا بنیادی حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندگی محض ایک منصب نہیں بلکہ ایک بڑی ذمہ داری ہے، جس کا تقاضا ہے کہ عوام کی آواز سنی جائے، ان کی مشکلات کو سمجھا جائے اور ان کے حل کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ عوامی مسائل کے حل، حلقے کی ترقی اور شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے متعلقہ امور پر سنجیدگی سے توجہ دینا ضروری ہے۔ حاجی علی مدد جتک نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوام سے رابطوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا اور حلقے کے عوام کی فلاح و بہبود، ترقی اور خوشحالی کے لیے عملی اقدامات کی کوششیں جاری رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ عوامی اعتماد اور تعاون ہی عوامی خدمت کے جذبے کو مزید مضبوط بناتا ہے۔

آئینی اقدامات کی مخالفت کرنے والے پہلے اپنے سیاسی کردار کا حساب دیں
علی حسن زہری

جو بویا جاتا ہے وہی کاٹا جاتا ہے، پی ٹی آئی اپنے غیر ذمہ دارانہ سیاسی رویوں کی وجہ سے مکافات عمل سے گزر رہی ہے

سیاسی اختلاف ہر جماعت کا حق، لیکن ہر معاملے کا ملبہ وفاقی حکومت اور صدر پر ڈالنا نہ سیاسی دیانت داری ہے اور نہ ہی قومی مفاد میں ہے

جب (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما، ترجمان صدر مملکت آصف علی زرداری اور سینئر صوبائی نائب صدر پیپلز پارٹی بلوچستان میر علی حسن زہری نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے حوالے سے آئینی اقدامات کی حمایت اور ان کے پس منظر کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ قومی مفادات، عوام کے تحفظ اور ریاستی ذمہ داریوں کو سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر دیکھا جائے۔ ملک میں کسی بھی آئینی اقدام کے بعد وفاقی حکومت اور صدر مملکت آصف علی زرداری کو بلاجواز تنقید اور منظم پروپیگنڈے کا نشانہ بنانا افسوسناک ہے۔ سیاسی اختلاف ہر جماعت کا حق ہے لیکن ہر معاملے کا ملبہ وفاقی حکومت اور صدر مملکت پر ڈالنا نہ سیاسی دیانت داری ہے اور نہ ہی قومی مفاد میں ہے۔ اگر کوئی اقدام آئینی تقاضوں کے مطابق اٹھایا گیا ہے تو محض سیاسی مخالفت کی بنیاد پر اسے متنازع بنانے کی کوشش درست نہیں۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ پی ٹی آئی کی سیاست میں منفی طرز عمل، قومی اداروں کو مسلسل تنقید کا نشانہ بنانے، سیاسی مخالفین کے خلاف غیر شائستہ زبان کے استعمال اور غیر ذمہ دارانہ سیاسی رویوں نے ملک میں سیاسی کشیدگی کو بڑھانے میں کردار ادا کیا ہے۔ سیاسی اختلاف جمہوریت کا حسن ہے لیکن اختلاف کے نام پر مخالفین کی تضحیک، اداروں کے بارے میں اشتعال انگیز بیانات اور سیاسی ماحول کو مسلسل کشیدہ رکھنا کسی بھی طور پر ذمہ دارانہ سیاست نہیں کہلا سکتا۔ سیاسی رہنماؤں کو یہ سمجھنا چاہیے کہ الفاظ، فیصلوں اور سیاسی رویوں کے نتائج بھی ہوتے ہیں۔ آج پی ٹی آئی کو جن سیاسی مشکلات اور حالات کا سامنا ہے، ان کے پس منظر میں اس کے ماضی کے سیاسی طرز عمل اور اختیار کردہ حکمت عملی کا جائزہ لینا بھی ضروری ہے۔ سیاست میں محض دوسروں کو مورد الزام ٹھہرانے کے بجائے اپنے فیصلوں اور رویوں کی ذمہ داری قبول کرنا ہی سیاسی بلوغت کی علامت ہے۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ بعض سیاسی رہنماؤں اور نام نہاد قوم پرست حلقوں کی جانب سے عمران خان کی رہائی، پی ٹی آئی کے گرفتار کارکنوں کی رہائی اور خیبر پختونخوا کی صورت حال پر بیانات تو سامنے آتے ہیں، لیکن یہی آوازیں ماضی میں اس وقت کیوں خاموش رہیں جب سیاسی مخالفین کو گرفتاریوں اور مقدمات کا سامنا تھا؟ عمران خان کے دور حکومت میں سابق وزیراعظم نواز شریف، مریم نواز، فریال تالپور، حمزہ شہباز، شہباز شریف، شاہد خاقان عباسی، رانا ثناء اللہ سمیت متعدد سیاسی رہنماؤں کو گرفتاریوں، حراست اور مقدمات کا سامنا کرنا پڑا۔

صوبائی وزیر سردار کوہیار ڈومکی فرید خان کی ہمشیرہ اور حاجی یاسر گورگیج کی ساس کے انتقال پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

اسسٹنٹ کمشنر برشور کی زیر صدارت اہم جائزہ اجلاس

برشور (خ ن) ڈپٹی کمشنر فلائٹ لیفٹیننٹ (ریٹائرڈ) خالد خان کی خصوصی ہدایت پر، اسسٹنٹ کمشنر برشور سید رضی ہریرہ کی زیر صدارت (بی ایس ڈی آئی فیز تھری) کے ترقیاتی منصوبوں کا ایک اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا، اجلاس کا بنیادی مقصد علاقے میں جاری فلاحی و ترقیاتی اسکیموں کی رفتار کو تیز کرنا اور ان میں معیار کے مطابق مکمل شفافیت یقینی بنانا تھا، جس کے دوران متعلقہ حکام نے فیز تھری کے تحت بنیادی ڈھانچے، مواصلاتی نظام اور عوامی بہبود کے منصوبوں پر اب تک ہونے والے کام کی تفصیلی رپورٹ پیش کی

سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں ناقابلِ فراموش باب ہیں، حیات کاکڑ

پاکستان پیپلز پارٹی اپنے شہداء کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھے گی

کوئٹہ (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی کونسل کے رکن حیات اللہ خان کاکڑ نے 18 اکتوبر 2007 کے سانحہ کارساز کے شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہدا کارساز کی عظیم قربانیاں جمہوریت، عوامی حقوق اور پاکستان میں جمہوری جدوجہد کی تاریخ کا روشن اور ناقابل فراموش باب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 18 اکتوبر 2007 کو شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی وطن واپسی پر کراچی میں عوام کا ایک تاریخی سمندر ان کے استقبال کے لیے امڈ آیا تھا، تاہم کارساز کے مقام پر ہونے والے المناک حملے نے اس تاریخی استقبال کو خون آلود سانحے میں تبدیل کر دیا۔ اس المناک واقعے میں پاکستان پیپلز پارٹی کے متعدد جیالوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا جبکہ سیکڑوں کارکن زخمی ہوئے۔ حیات اللہ خان کاکڑ نے کہا کہ شہید کارکنوں نے جمہوریت اور عوامی حقوق کے لیے اپنی جانوں کی قربانی دے کر یہ ثابت کیا کہ پیپلز پارٹی کے کارکن ظلم، دہشت گردی اور مشکلات کے سامنے کبھی سر نہیں جھکاتے۔

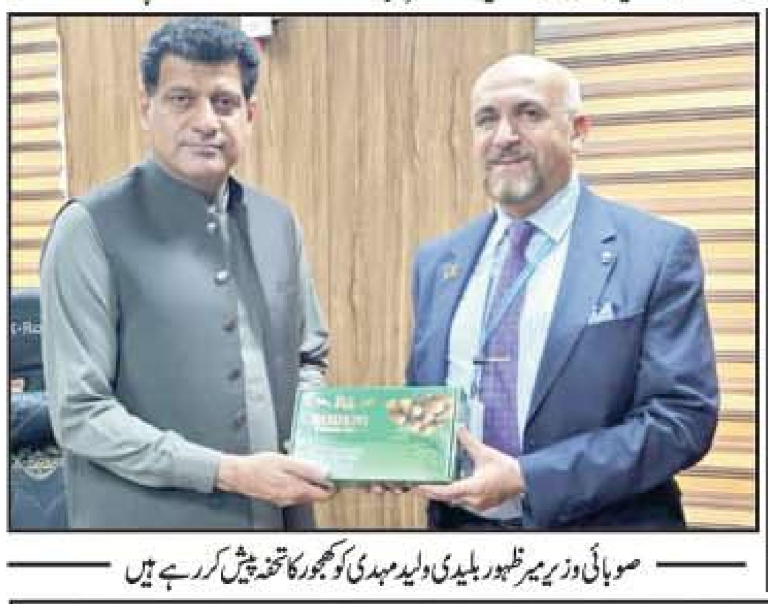

صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی ولید مہدی کو کھجور کا تحفہ پیش کر رہے ہیں

جامعہ گوادر کے زیر اہتمام سیمینار

گوادر (خ ن) جامعہ گوادر کے شعبہ کوالٹی اینڈ انہانسمنٹ سیل کے زیر اہتمام دستکِ زیست کے اشتراک سے "کلاس روم سے آگے، فکری نشوونما، موثر رہنمائی اور بامقصد تعلیم" کے موضوع سے سیمینار میر احمد بخش آڈیٹوریم، پی سی ٹی وی آئی میں منعقد ہوا۔ سیمینار کی صدارت وائس چانسلر جامعہ گوادر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر نے کی، جبکہ اسسٹنٹ کمشنر گوادر رومیل نعیم جان مہمانِ خصوصی اور میر ارشد کلمتی اعزازی مہمان کی حیثیت سے شریک ہوئے۔ سیمینار کا مقصد تعلیم کو روایتی کلاس روم کی حدود سے آگے بڑھاتے ہوئے طلبہ کی فکری، سماجی اور عملی تربیت، موثر رہنمائی اور بامقصد سیکھنے کے مواقع کو فروغ دینا تھا۔

ماں اور بچے کی صحت ترقی، خوشحالی اور روشن مستقبل کی بنیاد ہے، ڈاکٹر علی مگسی

صحت مند معاشرے کی تشکیل کے لیے مشترکہ کوششوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا

جھل مگسی (نامہ نگار) ضلع جھل مگسی میں ماں، نوزائیدہ اور بچے کی صحت سے متعلق اہم ترجیحی رویوں (Behavior Priority MNCH) کو فروغ دینے اور صحت کے اہم اشاریوں میں بہتری لانے کے لیے سرکٹ ہاؤس گنداواہ، ضلع جھل مگسی میں ایک اہم ضلعی سیمینار کا انعقاد کیا گیا، جس کے مہمانِ خصوصی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جھل مگسی ڈاکٹر علی خان مگسی تھے۔ سیمینار کا آغاز تلاوتِ کلام پاک سے ہوا جبکہ سیمینار سے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جھل مگسی ڈاکٹر علی خان مگسی، پرنس الہٰی بخش سیال، سی سی او خاور ندیم، صوبائی ایس بی سی کنسلٹنٹ، ای پی آئی ہیڈ کوارٹر کوئٹہ کے خیر محمد رند اور عالمی ادارہ صحت (WHO) کے نمائندگان ڈاکٹر زامران اور سیف اللہ بانبھی سمیت دیگر مقررین نے خطاب کیا۔ مقررین نے اپنے خطاب میں کہا کہ ماں اور بچے کی صحت کسی بھی معاشرے کی ترقی، خوشحالی اور روشن مستقبل کی بنیاد ہے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ ماں، نوزائیدہ اور بچے کی صحت میں بہتری کے لیے عوام میں شعور اجاگر کرنا، صحت مند طرز زندگی اپنانے کی ترغیب دینا اور بروقت طبی سہولیات تک رسائی یقینی بنانا انتہائی ضروری ہے۔ دوران حمل خواتین کی باقاعدہ طبی نگرانی، ادارہ جاتی زچگی، نومولود کی مناسب دیکھ بھال، بچوں کی بروقت ویکسینیشن، ماں کا دودھ پلانے کی اہمیت، متوازن غذائیت اور بیماری کی صورت میں فوری طبی امداد کا حصول ایسے بنیادی اقدامات ہیں جو ماؤں اور بچوں کی شرح اموات میں کمی لانے اور صحت کے معیار کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ معاشرے میں ماں، نوزائیدہ اور بچے کی صحت سے متعلق پائے جانے والے روایتی تصورات، غلط فہمیوں، خرافات اور نقصان دہ رسومات (Myths & Beliefs) پر بھی روشنی ڈالی گئی انہوں نے کہا کہ غلط معلومات اور غیر ضروری روایتی پابندیاں خواتین اور بچوں کو بروقت اور معیاری طبی سہولیات کے حصول سے محروم کر سکتی ہیں۔

صوبائی وزیر میر صادق عمرانی، پارلیمانی سیکرٹری شہناز عمرانی اور ڈاکٹر مالک بلوچ اسمبلی اجلاس سے قبل بات چیت کر رہے ہیں

عوامی مسائل کا حل اولین ترجیح ہے عائشہ زہری

ڈپٹی کمشنر قلات سے عبدالصمد مینگل، مراد بخش نیچاری، ماسٹر محمد اسماعیل، نذر محمد و دیگر معززین کی ملاقات، درپیش مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال

عوامی شکایات کا بروقت ازالہ اور متعلقہ محکموں کی کارکردگی میں بہتری لانا ہماری ذمہ داری ہے، وفد سے گفتگو

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری سے عبدالصمد مینگل، قبائلی عمائدین مراد بخش نیچاری، قاری اللہ داد، ماسٹر محمد اسماعیل، مفتی محمد یونس، نذر محمد، محمد اکرم اور دیگر معززین نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران علاقے کو درپیش مختلف مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر محلہ پس شہر کے ٹرانسفارمر کی خرابی، اراضیات کے تنازعے، زمینداروں کو یوریا کھاد کی فراہمی اور دیگر عوامی مسائل ڈپٹی کمشنر کے سامنے پیش کیے گئے۔ ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری نے وفد کے شرکاء کے مسائل غور سے سنے اور ان کے حل کے لیے متعلقہ حکام کو ضروری احکامات جاری کیے۔ ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری نے اس موقع پر کہا کہ عوامی مسائل کا حل ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ عوام کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی شکایات کا بروقت ازالہ اور متعلقہ محکموں کی کارکردگی میں بہتری لانا ہماری ذمہ داری ہے، جبکہ علاقے کے مسائل کے حل کے لیے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ضلعی انتظامیہ عوامی خدمت اور مسائل کے حل کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔

ناقص اور غیر معیاری خوراک کے خلاف کریک ڈاؤن تیز

حالیہ کارروائیوں کے دوران 18 فوڈ بزنس یونٹس پر جرمانے عائد، 42 کو اصلاحی نوٹسز جاری اور 3 یونٹس سیل کر دیے گئے

فوڈ سیفٹی قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی، ڈی جی بلوچستان فوڈ اتھارٹی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی ہدایات پر صوبہ بھر میں ناقص اور غیر معیاری خوراک کے خلاف کریک ڈاؤن تیز کر دیا گیا۔ بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کوئٹہ، خضدار، ژوب، پشین اور ڈیرہ اللہ یار میں حالیہ کارروائیوں کے دوران 18 فوڈ بزنس یونٹس پر جرمانے عائد، 42 کو اصلاحی نوٹسز جاری اور 3 یونٹس سیل کر دیے گئے جن میں ایک نمکو مینوفیکچرنگ یونٹ اور تیل تیار کرنے والے یونٹس شامل ہیں۔ کارروائیوں کے دوران ہوٹلوں، ریسٹورنٹس، بیکریوں، آٹا چکیوں، واٹر پلانٹس، پکوان ہاؤسز، جنرل اسٹورز، جوس کارنرز اور دیگر فوڈ بزنس مراکز کا معائنہ کیا گیا۔ ناقص صفائی، ورکرز کی ذاتی حفظانِ صحت میں کوتاہی، زائد المیعاد اشیاء کی موجودگی، خوراک کی نامناسب اسٹوریج، حشرات کی موجودگی اور ممنوعہ چائنیز نمک کے استعمال پر مختلف مراکز کے خلاف کارروائی کی گئی۔ ترجمان بی ایف اے کے مطابق کوئٹہ میں بلوچستان فوڈ اتھارٹی اور ضلعی انتظامیہ کی مشترکہ کارروائیوں کے دوران مشرقی بائی پاس، سریاب روڈ اور شہر کے صنعتی علاقے غیر صحت بخش پکن، زائد المیعاد شوارما اور ناقص صفائی پر ایک ریسٹورنٹ جبکہ بیکری مصنوعات پر تاریخ تیاری و تنسیخ درج نہ کرنے پر ایک بیکری کو جرمانہ کیا گیا۔ صنعتی علاقے میں جانوروں کی چربی سے تیل تیار کرنے والے یونٹس کے معائنے کے دوران ضلعی انتظامیہ نے دو یونٹس سیل کیے جبکہ قوانین کی خلاف ورزی پر ایک نمکو مینوفیکچرنگ یونٹ کو بھی سیل کر دیا گیا۔ اس طرح علمدار روڈ، مری آباد اور نچاری روڈ پر بھی کارروائیاں کرتے ہوئے ملک شیک و جوس شاپ میں گندے بلینڈر، غیر معیاری پانی اور ناقص صفائی، جنرل اسٹور میں زائد المیعاد مشروبات اور مصنوعات کی تاریخیں مٹانے جبکہ پکوان ہاؤس میں فنگس زدہ ریفریجریٹر، کھلے نکاسی آب اور خوراک کی نامناسب اسٹوریج پر جرمانے عائد کیے گئے۔ معمولی نقائص پر 6 مراکز کو اصلاحی نوٹسز جاری کیے گئے اور لائسنس کی تجدید کے لیے بھی تنبیہ کی گئی۔ مزید براں پشین کے علاقے کربلا میں فوڈ سیفٹی ٹیم نے 23 فوڈ بزنس یونٹس کا معائنہ کیا۔ صفائی کے ناقص انتظامات اور غیر معیاری اشیاء خورونوش کی فروخت پر 3 یونٹس کو جرمانے کیے گئے جبکہ 5 مراکز کو اصلاحی نوٹسز جاری کیے گئے۔ کوئٹہ کے ایئرپورٹ روڈ اور گردونواح میں ناقص صفائی، ورکرز کی ذاتی حفظانِ صحت میں کوتاہی، کھلے کوڑے دان، ریفریجریٹرز کی خراب حالت، خوراک کی نامناسب اسٹوریج، حشرات کی موجودگی اور ممنوعہ چائنیز نمک کے استعمال پر ایک ہوٹل اور ایک آٹا چکی کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے جرمانے عائد کیے گئے۔

وی سی یوٹمز پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

چھاپے گرفتاریاں بند، تندور والوں کو روٹی کا نیا نرخ دیا جائے
رحیم آغا

ڈپٹی کمشنرز نے ہمیشہ مسائل کے حل کو ممکن بنایا، ہمیں امید ہے کہ وہ اس صورتحال کا بھی جائزہ لیکر مسئلے کے حل کو یقینی بنائیں گے

مطالبات تسلیم نہ ہوئے تو پہلے مرحلے میں شٹر ڈاؤن ہڑتال پھر احتجاج کو مزید وسعت دینگے، صدر انجمن تاجران بلوچستان

کوئٹہ (آن لائن) انجمن تاجران کے صدر رحیم آغا، ولی افغان ترین، حاجی داؤد خلجی، عبدالکبیر، نعمت خان، اختر جان، منگل خان سمیت دیگر نے ضلعی انتظامیہ اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سے اپیل کی ہے کہ گندم کی قیمتوں میں اضافے، بڑھتی ہوئی مہنگائی کو مدنظر رکھتے ہوئے زمینی حقائق کو ملحوظ خاطر رکھ کر تجزیہ کر کے تندور والوں کو روٹی کا نیا نرخ دیا جائے تاکہ وہ اسی قیمت پر روٹی کی فروخت کو یقینی بنائیں۔ بلاجواز چھاپوں، گرفتاریوں اور جرمانوں کا سلسلہ بند کیا جائے بصورت دیگر ہم احتجاج کا راستہ اختیار کرتے ہوئے شٹر ڈاؤن ہڑتال کریں گے جس سے حالات کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو کوئٹہ پریس کلب میں آل کوئٹہ تندور ایسوسی ایشن کی جنرل باڈی کے اجلاس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر عبدالرحمٰن نیازی، فقیر آغا، سجاد حسین ہزارہ، سعید حسین ہزارہ، نعمت اللہ شاہین، کبیر خان، عبدالکبیر خان، محمد سلیم، میر شبیر سنجرانی، سمیت دیگر نے بھی خطاب کیا۔ رحیم آغا، ولی افغان ترین اور دیگر رہنماؤں نے کہا کہ بڑھتی ہوئی مہنگائی، گراں فروشی، یوٹیلٹی بلوں، پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں اور آٹے کے نرخ میں آئے روز بڑھتے ہوئے اضافے نے ہر شہری کو پریشان کر رکھا ہے اسی طرح نان بائیوں کو آٹے کی قیمت میں روز بروز اضافے نے مختلف مسائل سے دوچار کر رکھا ہے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے گندم اور آٹے کی قیمت سمیت دیگر اشیاء ضروریہ کی قیمتوں میں اضافے پر قابو پانے کی بجائے نان بائیوں کے خلاف کریک ڈاؤن کر کے بلاجواز چھاپے مار کر انہیں گرفتار اور جرمانے کیے جا رہے ہیں جس کی وجہ سے نان بائیوں میں شدید تشویش پائی جاتی ہے ہم نے اعلیٰ حکام کو آگاہ کیا ہے اور دونوں ڈپٹی کمشنرز کوئٹہ نے ہمیشہ مسائل کے حل کو ممکن بنایا ہے

وی سی جامعہ گوادر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر اے سی رومیل نعیم جان کو یادگاری شیلڈ پیش کر رہے ہیں

ڈپٹی کمشنر ہرنائی ارشد حسین جمالی کی صدارت اجلاس

ہرنائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر ہرنائی ارشد حسین جمالی کی صدارت میں نومبر 2026 میں منعقد ہونے والی سب نیشنل امیونائزیشن ڈیز (SNID) پولیو مہم کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے ڈسٹرکٹ پولیو ایریڈیکیشن کمیٹی (DPEC) کا ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کی مشترکہ صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (DHO) ہرنائی نے کی۔ اجلاس میں این اسٹاپ (NSTOP) افسران، عالمی ادارہ صحت (WHO) کے نمائندگان اور تمام یو سی میڈیکل افسران (UCMOs) نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران گزشتہ پولیو مہمات کے اہداف، کوریج، انکار (Refusals)، غیر حاضر بچوں (NAs)، اور کسی بھی سبب سے رہ جانے والے (Missed) بچوں کے اعداد و شمار کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس کے علاوہ سینئر مینجمنٹ کوریج (SMC) اور پارٹنر مینجمنٹ کوریج (PMC) کی نگرانی اور کارکردگی کو مزید موثر بنانے پر زور دیا گیا۔ اجلاس میں خصوصاً موسم کی تبدیلی اور سیکیورٹی کی صورتحال کی وجہ سے ہمسایہ اضلاع سے نقل مکانی کرنے والی آبادیوں (MMP) کی کوریج پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی۔

صوبائی مشیر نسیم الرحمٰن ملاخیل مسلم لیگ ن لیبر کنونشن سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ، آل تندور ایسوسی ایشن کے اجلاس سے انجمن تاجران کے صدر رحیم آغا خطاب کر رہے ہیں

بے نظیر کمیونٹی کارڈز کی فراہمی ترجیحات میں شامل ہے، سنجے کمار

دس لاکھ روپے کی انشورنس اور مالی معاونت کی فراہمی کیلئے اقدامات کیے جائیں گے

نصیر آباد (نمائندہ بلوچستان نیوز) رکن صوبائی اسمبلی و پاکستان پیپلز پارٹی کے اقلیتی امور کے پارلیمانی سیکرٹری سنجے کمار پرچوانی نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ویژن کے مطابق اقلیتی برادری کے مسائل کے حل، ان کی فلاح و بہبود اور نوجوان نسل کو ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں، تاکہ اقلیتی برادری کو کسی بھی قسم کی محرومی یا مایوسی کا سامنا نہ کرنا پڑے اور انہیں معاشرے میں باعزت مقام حاصل ہو۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اقلیتی نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور انہیں مثبت سرگرمیوں میں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے کے لیے ایک اکیڈمی کے قیام پر کام کر رہی ہے، جہاں نوجوانوں کو اپنی صلاحیتیں نکھارنے اور مستقبل کے لیے بہتر رہنمائی حاصل کرنے کا پلیٹ فارم میسر آئے گا۔ اسی طرح یوتھ کونسل کی نئی پالیسی کے ذریعے نوجوانوں کے مسائل کے حل اور ان کی سماجی و معاشی ترقی کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں اقلیتی برادری کی عبادت گاہوں کو درپیش مسائل پر بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، جبکہ نوجوانوں کو کاروباری سرگرمیاں شروع کرنے اور اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے لیے قرضوں کی فراہمی کے اقدامات بھی کیے جائیں گے۔

سیکریٹری مواصلات و تعمیرات کی زیر صدارت اجلاس

معیشت میں زراعت اور لائیو اسٹاک کے شعبوں کو بنیادی اہمیت حاصل ہے، بابر خان

کوئٹہ (خ ن) سیکریٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان کی زیر صدارت صوبے بھر میں پھل و سبزی منڈیوں، غلہ منڈیوں، بس ٹرمینلز اور مویشی منڈیوں کی فعالیت اور ان میں سہولیات کی فراہمی سے متعلق جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں تمام چھ زونز کے چیف انجینئرز، کنسلٹنٹس افسران اور ایگزیکٹیو انجینئر آفیسران نے بذریعہ زوم اجلاس میں شرکت کی اس موقع پر متعلقہ حکام کی جانب سے مختلف منصوبوں پر جاری پیش رفت، درپیش چیلنجز اور آئندہ کے لائحہ عمل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سیکریٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے کہا کہ بلوچستان کی معیشت میں زراعت اور لائیو اسٹاک کے شعبوں کو بنیادی اہمیت حاصل ہے لہٰذا ان شعبوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے مارکیٹ انفراسٹرکچر کی ترقی ناگزیر ہے۔

ضلعی انتظامیہ ڈکی کے زیرِ اہتمام خصوصی کھلی کچہری کا انعقاد

خصوصی افراد معاشرے کا اہم حصہ، مسائل کا حل ترجیحات میں شامل ہے، ڈپٹی کمشنر

ڈکی (خ ن) ضلعی انتظامیہ ڈکی کے زیر اہتمام خصوصی افراد کو درپیش مشکلات اور مسائل کے حل کے لیے خصوصی کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس میں ضلع بھر سے معذور اور خصوصی افراد نے شرکت کی اور اپنے مسائل، بنیادی سہولیات کی ضروریات اور دیگر مشکلات سے متعلق ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ حکام کو آگاہ کیا کھلی کچہری میں مختلف سرکاری محکموں کے افسران اور نمائندگان کی شرکت کا مقصد خصوصی افراد کے مسائل براہ راست سننا، ان کی مشکلات متعلقہ اداروں کے نوٹس میں لانا اور ان کے فوری و موثر حل کے لیے عملی اقدامات کو یقینی بنانا تھا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر ڈکی فضل الرحمٰن کبدانی، 87 ونگ کے کرنل شاہد بلال، ایس پی ڈکی یونس رضا، ڈسٹرکٹ چیئرمین حاجی خیر اللہ ناصر، چیئرمین میونسپل کمیٹی ملک کلیم اللہ ترین، لوکل گورنمنٹ سیکرٹری محمد اعظم قادری، ایم ایس ڈاکٹر جوہر شادوزئی، چیف آفیسر میونسپل کمیٹی سمندر خان ناصر سمیت مختلف محکموں کے افسران، نمائندگان اور دیگر معززین موجود تھے

قلات، ڈی سی عائشہ زہری سے قبائلی عمائدین ملاقات کر رہے ہیں

صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک سے انکی رہائشگاہ پر علاقے کے معتبرین ملاقات کر رہے ہیں

ایڈیٹر پبلشر پرنٹر محمد انور ناصر نے روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
سعید پرنٹنگ پریس منان خیل پلازہ روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر
فلیٹ نمبر 5 سپنزر پلازہ وینکل روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
روزنامہ بلوچستان نیوز DAILY BALOCHISTAN NEWS QUETTA

EDITORIAL PAGE 4 ادارتی صفحہ

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا وژن۔ ہنرمند نوجوان، خوشحال بلوچستان

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (بی ٹیوٹا) کے بورڈ کے گیارہواں اجلاس گزشتہ روز منعقد ہوا ہے جس میں آئندہ سال تک صوبے کے 25 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں فنی تربیت فراہم کرنے کا منصوبہ منظور کرلیا گیا ہے جبکہ 30 ہزار نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لئے بھجوانے کے پروگرام پر پیش رفت تیز کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں فنی تعلیم کے فروغ، نوجوانوں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لئے جاری اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فنی تعلیم کی استعداد کار میں اضافے، اداروں کی رجسٹریشن اور نگرانی کے نظام کو موثر بنانے کے لئے انسٹی ٹیوٹ رجسٹریشن پورٹل کا افتتاح کیا۔ اس پورٹل کے ذریعے فنی تربیتی اداروں کی رجسٹریشن اور کارکردگی کی نگرانی کے نظام کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لئے سازگار ماحول کا فروغ ضروری ہے۔ ہمیں وزیر اعلیٰ بلوچستان کے موقف سے پورا اتفاق ہے کہ نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کے لئے موجودہ حکومت کے اقدامات، کوششیں، کاوشیں اور منصوبے انتہائی اہمیت اور قابل ستائش ہیں۔ امر واقعی یہ ہے کہ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع کی فراہمی کے لئے مزید موثر کاوشوں اور کوششوں کی ضرورت ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع رقبے، متنوع جغرافیائی خصوصیات اور بڑی نوجوان آبادی کے حامل صوبے میں فنی تعلیم کا فروغ محض تعلیمی پالیسی کا حصہ نہیں بلکہ معاشی ترقی، سماجی استحکام اور روشن مستقبل کی بنیادی ضرورت ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی جانب سے نوجوانوں کو ہنر مند بنانے کے لئے واضح اہداف مقرر کرنا اس حقیقت کا اعتراف ہے کہ موجودہ دور میں ترقی کے تقاضے صرف روایتی تعلیم تک محدود نہیں رہے۔ آج کی معیشت ایسے افراد کی متقاضی ہے جو عملی مہارت، جدید ٹیکنالوجی سے واقفیت اور پیشہ ورانہ تربیت کی بدولت صنعت، تجارت اور خدمات کے مختلف شعبوں میں موثر کردار ادا کرسکیں۔ صوبائی حکومت کا نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے پر توجہ دینا قابل تحسین ہے، کیونکہ بلوچستان کی ترقی کا حقیقی راستہ یہاں کے عوام، بالخصوص نوجوان نسل کو معاشی طور پر بااختیار بنانے سے ہوکر گزرتا ہے۔ ہمارے ہاں طویل عرصے تک تعلیم کو صرف ڈگری کے حصول کے ذریعے ملازمت کے حصول سے جوڑ کر دیکھا جاتا رہا ہے، لیکن عملی زندگی میں صرف ڈگری روزگار کی ضمانت نہیں بن سکتی۔ اس کے لئے متعلقہ شعبے کی مہارت، عملی تجربہ، کام کے جدید طریقوں سے آگاہی اور بدلتی ہوئی منڈی کی ضروریات سے ہم آہنگی بھی ضروری ہے۔ یہی وہ خلا ہے جسے فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم پر کر سکتی ہے۔ اگر ایک نوجوان الیکٹریشن، پلمبر، سولر ٹیکنیشن، مکینک، کمپیوٹر آپریٹر، ویلڈر، مشین آپریٹر یا کسی دوسرے ہنر میں معیاری تربیت حاصل کرلے تو وہ ملازمت کے ساتھ اپنا کاروبار شروع کرنے کے قابل بھی ہوسکتا ہے۔ اس طرح فنی تعلیم نوجوان کو محض ملازمت کا امیدوار نہیں بناتی بلکہ اسے معاشی سرگرمی کا فعال حصہ دار بننے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس میں پچیس ہزار نوجوانوں کو فنی تربیت فراہم کرنے کے منصوبے کی منظوری اس اعتبار سے اہم ہے کہ اس کے ذریعے بڑی تعداد میں نوجوانوں کی صلاحیتوں کو منظم انداز میں ترقی دینے کا راستہ ہموار ہوگا۔ تاہم اس منصوبے کی کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ تربیت کے شعبوں کا انتخاب محض دستیاب وسائل کی بنیاد پر نہ کیا جائے بلکہ بلوچستان کی حقیقی معاشی ضروریات کو سامنے رکھا جائے۔ صوبے میں معدنی وسائل، تعمیرات، زراعت، لائیو اسٹاک، ماہی گیری، توانائی، سیاحت، ٹرانسپورٹ اور ڈیجیٹل خدمات سمیت کئی ایسے شعبے موجود ہیں جہاں تربیت یافتہ افرادی قوت کی ضرورت پیدا ہوسکتی ہے۔ اگر ان شعبوں سے متعلق اداروں اور کاروباری حلقوں کو تربیتی پروگراموں کی منصوبہ بندی میں شامل کیا جائے تو نوجوانوں کو ایسی مہارتیں فراہم کی جاسکتی ہیں جن کی عملی منڈی میں طلب موجود ہو۔ اسی طرح وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے تیس ہزار نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لئے بھجوانے کے پروگرام پر پیش رفت تیز کرنے کا فیصلہ بھی خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ عالمی سطح پر تعمیرات، صحت سے متعلق معاون خدمات، صنعتی پیداوار، تکنیکی مرمت اور مختلف ہنر مند پیشوں میں تربیت یافتہ افرادی قوت کی ضرورت رہتی ہے۔ اگر بلوچستان کے نوجوان مطلوبہ معیار کے مطابق تربیت، زبان کی بنیادی تعلیم اور پیشہ ورانہ سرٹیفکیشن حاصل کریں تو وہ بین الاقوامی روزگار کے مواقع سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ بیرون ملک ملازمتیں ان نوجوانوں کی آمدن میں اضافے کے ساتھ ان کے خاندانوں کے مالی حالات بہتر بنانے اور صوبے میں زرمبادلہ کی آمد بڑھانے میں بھی معاون ثابت ہوسکتی ہیں۔ تاہم بیرون ملک روزگار کے پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے صرف تربیت کافی نہیں ہوگی۔ متعلقہ ممالک کی ضروریات، ملازمتوں کی شرائط، تسلیم شدہ سرٹیفکیٹس، زبان کی مہارت اور قانونی تقاضوں کو نوجوانوں کو بروقت آگاہ کرنا ہوگا۔ انہیں مستند بھرتی کے اداروں تک رسائی فراہم کرنا اور غیر قانونی ایجنٹوں اور دھوکہ دہی سے محفوظ رکھنا بھی حکومت کی ذمہ داری ہے۔ اس سلسلے میں وفاقی اداروں، بیرون ملک پاکستانیوں سے متعلق محکموں اور مستند بین الاقوامی بھرتی کنندگان کے ساتھ مربوط حکمت عملی اختیار کی جاسکتی ہے۔ نوجوانوں کو بیرون ملک ملازمت کے لئے روانہ کرنے سے پہلے ان کے معاہدوں، تنخواہوں اور حقوق کے تحفظ کے انتظامات بھی یقینی بنائے جانے چاہئیں، تاکہ یہ پروگرام محض افرادی قوت کی ترسیل کے بجائے باعزت اور محفوظ روزگار کا ذریعہ بن سکے۔ مجموعی طور پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی جانب سے نوجوانوں کی فنی تربیت، بیرون ملک روزگار اور تربیتی اداروں کی نگرانی کے نظام کو بہتر بنانے پر توجہ دینا ایک مثبت اور مستقبل بین اقدام ہے۔

نئے صوبوں کی بحث اور اقتصادی فورم کا جائزہ

نازیہ مصطفےٰ

کسی ملک کا انتظامی ڈھانچہ اس لباس جیسا ہوتا ہے جو کبھی ایک بچے کے ناپ کا سلوایا گیا ہو مگر بچہ جب جوان ہوجائے اور لباس وہی رہے تو سلائی ادھڑنے لگتی ہے۔ پاکستان آج اسی کیفیت سے دوچار ہے اور ورلڈ اکنامک فورم کے پورٹل پر ایک تفصیلی جائزے نے پاکستان کے انتظامی ڈھانچے پر ایک اہم بحث چھیڑ دی ہے۔ سوال یہ ہے کہ سکھر کا ایک شہری حصول انصاف کیلئے کراچی کے دھکے کیوں کھاتا پھرے؟ مکران کا ایک مریض علاج کیلئے کوئٹہ کا دشوار گزار سفر اختیار کرنے پر کیوں مجبور ہو؟ اور بہاول پور کا ایک نوجوان اعلیٰ تعلیم کیلئے صوبے کے آخری کونے پر لاہور کی گلیاں کیوں کھنگالتا پھرے؟ سیدھی سی بات یہ ہے کہ کیا موجودہ چار صوبے اتنی بڑی آبادی کی ضروریات پوری کرنے کیلئے کافی ہیں؟ عالمی اقتصادی فورم کے پورٹل پر دستیاب جائزے کا مفہوم بھی یہی ہے کہ جب آبادی اداروں سے آگے نکل جائے تو انتظامی اصلاح ناگزیر ہوجاتی ہے۔ پاکستان کی آبادی 1951 کے مقابلے میں سات گنا سے زیادہ بڑھ چکی ہے اور اب تقریباً چھبیس کروڑ ہے۔ اکیلے پنجاب کی آبادی تقریباً بارہ کروڑ اٹھائیس لاکھ ہے جبکہ رقبے میں کہیں بڑے بلوچستان میں ڈیڑھ کروڑ سے بھی کم لوگ بستے ہیں۔ ایک صوبے کی اوسط آبادی تقریباً چھ کروڑ بنتی ہے۔ انڈونیشیا، نائیجیریا اور برازیل جیسے وسیع اور پیچیدہ ممالک میں پہلی سطح کی انتظامی اکائی کی اوسط آبادی چھ سے آٹھ ملین کے درمیان ہے۔ یعنی ہمارا ایک صوبہ ان ممالک کی اکائیوں سے کئی گنا بڑا ہے۔ اس حجم کا سب سے بڑا نقصان فاصلہ ہے اور یہ صرف میلوں کا فاصلہ نہیں کیونکہ فیصلہ سازی کا مرکز عام شہری سے دور ہوجائے تو اسے اپنی بات پہنچانا مشکل ہوجاتا ہے اور اسے سننے والا کوئی نہیں رہتا۔ لاہور ضلع کی آبادی تقریباً ایک کروڑ تیس لاکھ ہے جبکہ بلوچستان کے ضلع ہرنائی کی آبادی صرف ایک لاکھ اٹھائیس ہزار ہے۔ صوبائی دارالحکومت میں بنی ایک ہی پالیسی کو ان دونوں کیلئے موثر ہونا ممکن نہیں۔ جو نسخہ ایک بڑے شہری ضلع کیلئے موزوں ہے وہ دور دراز پہاڑی ضلع کیلئے بیکار ہوسکتا ہے۔ جب کوئی منصوبہ بے ثمر رہتا ہے تو اس کا خمیازہ وہی بھگتتا ہے جو ہر روز دفتروں، ہسپتالوں اور اسکولوں کے چکر کاٹتا ہے۔ تعلیم کا شعبہ اس فاصلے کی سب سے واضح تصویر ہے۔ پانچ سے سولہ سال کی عمر کے تقریباً اٹھائیس فیصد بچے ملک بھر میں اسکول سے باہر ہیں۔ پنجاب میں یہ شرح اکیس فیصد ہے اور بلوچستان میں پینتالیس فیصد ہے۔ پلاننگ کمیشن کے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن پرفارمنس انڈیکس میں جائزہ لیے گئے ایک سو چونتیس اضلاع میں سے کوئی ایک بھی "بہت اعلیٰ" کارکردگی کے درجے تک نہیں پہنچ سکا۔ یہ اعداد بتاتے ہیں کہ مسئلہ صرف وسائل کی کمی کا نہیں بلکہ نگرانی اور جواب دہی کے اس نظام کا بھی ہے جو دور بیٹھے افسر کیلئے ہر ضلع کی حقیقت جاننا مشکل بنا دیتا ہے۔ جس اسکول کا معائنہ سینکڑوں کلومیٹر دور سے ہونا ہو وہاں غیر حاضر استاد یا بند کمرہ جماعت کی خبر کب اور کیسے پہنچے گی؟ یہاں یہ اعتراض اٹھایا جا سکتا ہے کہ اٹھارہویں آئینی ترمیم اور ساتویں این ایف سی ایوارڈ کے ذریعے اختیارات تو نیچے منتقل ہو چکے ہیں جو کہ درست ہے۔ ان اقدامات سے صحت اور تعلیم جیسی بڑی ذمہ داریاں صوبوں کو ملیں اور صوبوں کا حصہ وفاقی ٹیکسوں میں 47.5 فیصد سے بڑھ کر 57.5 فیصد ہوگیا۔ یہ ایک بڑا اقدام تھا مگر اختیار صوبائی دارالحکومتوں تک پہنچ کر رک گیا۔ مرکز سے صوبے تک کا سفر طے ہوا لیکن صوبے سے ضلع اور تحصیل تک کا سفر ابھی باقی ہے۔ جب ایک صوبے کی آبادی ایک بڑے یورپی ملک کے برابر ہو تو اختیار کی صوبوں تک منتقلی کافی نہیں رہتی۔ دنیا کے دوسرے بڑے اور متنوع ممالک نے اس مسئلے کا حل اپنے انتظامی نقشے بدل کر نکالا ہے۔ مثال کے طور پر نائیجیریا نے آزادی کے وقت کے تین علاقوں کو پہلے بارہ اور پھر 1996 تک چھتیس ریاستوں میں تبدیل کیا۔ انڈونیشیا کے صوبے 1991 میں ستائیس تھے اور آج اڑتیس ہیں۔ کینیا نے 2013 میں اپنے آٹھ صوبوں کی جگہ سینتالیس منتخب کاؤنٹی حکومتیں قائم کیں۔ کینیا کی مثال اس لیے سبق آموز ہے کہ وہاں صرف سرحدیں نہیں کھینچی گئیں بلکہ ان کاؤنٹیوں کو آئینی تحفظ کے ساتھ اختیارات ملے اور قومی آمدنی میں ایک فارمولے کے تحت حصہ دیا گیا جس میں آبادی اور غربت جیسے عوامل کا وزن رکھا گیا۔ یعنی نقشے کے ساتھ مالی اور سیاسی نظام بھی بدلا گیا۔ اب یہ سوال کہ نئے صوبوں اور چھوٹے انتظامی یونٹس سے عام آدمی کو فائدہ کیسے پہنچے گا تو پہلا فائدہ رسائی کا ہے۔ جب صوبائی دارالحکومت، بجٹ اور اعلیٰ افسران شہری کے قریب ہوں تو اس کا کام سنبھالنے والا دروازہ بھی قریب ہوتا ہے۔ دوسرا فائدہ جواب دہی کا ہے۔ چھوٹے حلقے میں منتخب نمائندے کیلئے اپنی کارکردگی چھپانا مشکل ہوتا ہے اور ووٹر کیلئے اسے پرکھنا آسان ہوتا ہے۔ چھوٹی اور بہتر وسائل رکھنے والی اکائیاں مقامی معاشی خوبیوں کے مطابق منصوبہ بندی، بڑھتے ہوئے شہری دباؤ سے نمٹنے اور ضلعی سطح کی ضرورت کے مطابق خدمات تیار کرنے میں زیادہ مددگار ہوسکتی ہیں۔ تیسرا فائدہ قیادت کا ہے۔ جتنی زیادہ اکائیاں ہوں گی تو اتنے ہی زیادہ نئے سیاسی اور انتظامی رہنماؤں کو آگے آنے کا موقع ملے گا اور سیاست چند مخصوص خاندانوں اور مراکز تک محدود نہیں رہے گی۔ چوتھا فائدہ آفات سے نمٹنے کی صلاحیت ہے۔ اس جائزے میں کسی ایک "درست" نقشے کا دعویٰ نہیں کیا گیا بلکہ مختلف منظرنامے پیش کیے ہیں۔ سب سے معتدل صورت یہ ہے کہ ہر موجودہ صوبے کو چار حصوں میں بانٹ کر سولہ اکائیاں بنائی جائیں جس سے اوسط آبادی چھ کروڑ سے گھٹ کر تقریباً ڈیڑھ کروڑ رہ جائے گی۔ زیادہ پرعزم ماڈل تیس سے پچیس اکائیوں پر مشتمل ہیں جبکہ موجودہ ڈویژنوں کو بنیاد بنایا جائے تو تیس سے زیادہ اکائیاں بنتی ہیں۔ ہر راستے کے اپنے فائدے اور اپنی قیمت ہے۔ کم اور بڑی اکائیاں قانون سازی اور مالی انتظام کے لحاظ سے آسان ہوتی ہیں جبکہ زیادہ اکائیاں عوام کے قریب تو ہوتی ہیں مگر ان کی منتقلی مہنگی اور انتظامی صلاحیت کی متقاضی ہوتی ہے۔ یہ بات بھی ایمانداری سے کہنی چاہیے کہ نئے صوبے کوئی جادو کی چھڑی نہیں ہیں کیونکہ صرف سرحدیں بدلنے سے مسئلے حل نہیں ہوتے۔ لبنان کی مثال سامنے ہے جہاں ایک ہزار سے زیادہ بلدیات ہیں مگر بہت سی بلدیات اتنی چھوٹی اور مالی لحاظ سے کمزور ہیں کہ خدمات فراہم نہیں کرسکتیں۔ پاکستان میں بھی ایک بنیادی کمزوری موجود ہے۔ 2024-25 میں صوبائی ٹیکسوں سے صرف 983 ارب روپے حاصل ہوئے جو مجموعی قومی پیداوار کے ایک فیصد سے بھی کم ہیں۔ زراعت معیشت کی تقریباً چوبیس فیصد قدر میں حصہ ڈالتی ہے مگر آئی ایم ایف کے اندازے میں اس پر موثر ٹیکس کی شرح محض 0.3 فیصد ہے۔ اگر نئے صوبے بنیں مگر اپنے وسائل جمع کرنے اور خرچ کرنے کی صلاحیت نہ رکھتے ہوں تو وہی مرکزیت چھوٹے پیمانے پر دہرائی جائے گی۔ اس لیے نئی اکائیوں کے ساتھ واضح اختیارات، شفاف مالی منتقلی، کارکردگی کے قابل موازنہ اعداد اور مقامی سطح پر محصولات جمع کرنے کی ترغیب بھی ضروری ہے۔ قارئین کرام! نئے صوبوں کی اس بحث کا ایک سیاسی اور آئینی پہلو بھی ہے جسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ہمارے ہاں صوبوں کی بات اکثر لسانی اور شناختی حساسیت کے ساتھ جڑ جاتی ہے اور کئی حلقوں کو خدشہ ہوتا ہے کہ تقسیم سے شناخت یا وسائل کے حصے پر اثر پڑ سکتا ہے۔ آئین کے تحت صوبائی حدود میں تبدیلی کیلئے پارلیمان اور متعلقہ صوبائی اسمبلی دونوں میں وسیع اتفاق رائے درکار ہوتا ہے۔ اس لیے اس بحث کو نعروں کے بجائے شواہد، شفاف مکالمے اور تمام فریقوں کے اعتماد کے ساتھ آگے بڑھانا ہوگا۔ یہ بحث تبھی نتیجہ خیز ثابت ہوگی جب اسے شناخت کے بجائے خدمات کے معیار، یعنی اسکول، ہسپتال، پانی اور انصاف کے سوال کے طور پر دیکھا جائے گا۔

جیل افسروں کا اختیار

محسن گواریہ

ان دنوں پنجاب جیل خانہ جات، اینٹی کرپشن کے ریڈار پر سر فہرست نظر آ رہا ہے، کئی سپرنٹنڈنٹ اور ڈپٹی شکنجے میں آ چکے، کئی نظروں میں ہیں، جیل خانہ جات کبھی کرپشن سے پاک صاف نہیں رہا مگر یہ آج بھی سرکاری اعداد و شمار کے مطابق پولیس، ریونیو، انجینئرنگ و ترقیاتی اداروں سے کرپشن میں بہت پیچھے ہے، کرپٹ افسروں اور اہلکاروں کو ہرگز معاف نہ کیا جائے مگر یہ بھی ضرور جائزہ لیا جائے کہ جیلوں میں کرپشن کی وجوہات کیا ہیں؟ پنجاب جیل خانہ جات میں کیا، ذمہ داری، انتظامی خودمختاری اور احتساب کا نیا نظام ضروری نہیں ہو گیا؟ پنجاب کی جیلوں میں کرپشن کے خاتمے کی بحث محض چند بدعنوان اہلکاروں کے خلاف کارروائی تک محدود نہیں رہنی چاہئے، اصل سوال یہ ہے کہ گزشتہ پچیس، تیس برسوں میں جیلوں کا انتظامی نظام کیوں ایسی مضبوط بنیادیں قائم نہیں رکھ سکا جس کے نتیجے میں قیدیوں کے حقوق موجود رہتے، اہلکار قانون کے پابند ہوتے اور بدعنوانی کے امکانات کم سے کم ہو جاتے، اس سوال کا ایک اہم پہلو جیل خانہ جات کے سربراہ، آئی جی جیل سمیت ڈی آئی جیز، اور جیل سپرنٹنڈنٹس کے انتظامی اختیارات بھی ہیں، ایک وقت تھا جیل کا ڈپٹی اتنا بااختیار اور مضبوط ہوتا تھا کہ اس کے سامنے چڑی پر نہیں مارتی تھی جبکہ جیل سپرنٹنڈنٹ اپنی جیل کا سخت گیر سربراہ ہوتا تھا، اصول سادہ ہے، جن افسروں سے پورے محکمے کی کارکردگی بہتر بنانے، کرپشن روکنے اور ماتحت عملے کو جواب دہ بنانے کی توقع کی جائے، انہیں اپنے انتظامی فیصلے نافذ کرنے کیلئے مناسب اختیارات بھی حاصل ہونا چاہئیں۔ پچھلے سالوں میں محکمہ داخلہ اور جیل خانہ جات کے سربراہوں کی تبدیلی بذات خود اصلاحات کی کامیابی یا ناکامی کا پیمانہ نہیں، اصل سوال یہ ہے کہ کیا اس عرصے میں نگرانی، تبادلوں، خریداری، ملاقاتوں، قیدیوں کی سہولتوں اور محکمانہ احتساب کے نظام میں ایسی تبدیلیاں آئیں جن سے کرپشن کے مواقع مستقل طور پر کم ہوئے؟ جیل کا قیدی اپنی روزمرہ ضروریات کے لئے انتظامیہ پر انحصار کرتا ہے، اگر ملاقات، سہولت یا درخواست پر کارروائی کے لئے واضح قواعد اور شفاف ریکارڈ موجود نہ ہو تو اختیار کے ناجائز استعمال کی گنجائش بڑھ جاتی ہے، اسی طرح عملے کی کمی، کام کا دباؤ، غیر موثر نگرانی، ناقص تربیت اور شکایات کے ازالے میں تاخیر بھی انتظامی مسائل کو پیچیدہ بنا سکتی ہے، ایک اور بنیادی مسئلہ یہ ہے کہ اگر خلاف ورزی سامنے آنے کے بعد ہی کارروائی ہو اور مستقل نگرانی کا نظام کمزور رہے تو اصلاحات کا اثر محدود رہتا ہے، کرپشن روکنے کیلئے صرف معطلیاں اور تبادلے کافی نہیں، ایسے طریقہ کار کی ضرورت ہے جس میں غیر قانونی مطالبے، مالی بے ضابطگی یا اختیارات کے ناجائز استعمال کا سراغ لگانا آسان ہو، قیدیوں کی تعداد اور دستیاب سہولتوں کے درمیان فرق بھی اہم ہے، اگر عملے اور وسائل پر ضرورت سے زیادہ دباؤ ہو تو نگرانی اور خدمات کی فراہمی متاثر ہوسکتی ہے، یہ صورتحال بذات خود کرپشن کا ثبوت نہیں، لیکن موثر انتظامی اصلاحات کی ضرورت ضرور بڑھا دیتی ہے۔ ایک سوال یہ بھی پیدا ہوتا ہے کہ آئی جی سمیت اعلیٰ جیل حکام کے اختیارات کہاں تک ہیں؟ پنجاب جیل خانہ جات کی سرکاری ویب سائٹ کے مطابق آئی جی جیل خانہ جات صوبے کی جیلوں کے عمومی کنٹرول اور نگرانی کا ذمہ دار ہے جبکہ ڈی آئی جیز، آئی جی کی نگرانی، معائنے اور پالیسی پر عملدرآمد میں معاونت کرتے ہیں، یہاں ایک اہم فرق سمجھنا ضروری ہے، کسی محکمے کا انتظامی سربراہ ہونا اور ہر عہدے کے افسر کی تعیناتی یا تبادلے کا حتمی مجاز ہونا ایک ہی بات نہیں، مگر اس کے باوجود انتظامی اصول واضح ہے کہ آئی جی کو اپنے ماتحت افسروں کی کارکردگی جانچنے، ان کے خلاف قواعد کے مطابق کارروائی شروع کرنے، تعیناتیوں کے لئے سفارش کرنے اور اپنے قانونی اختیار کے اندر تبادلوں کے فیصلے کرنے کا موثر نظام حاصل ہونا چاہئے، جیسا کہ اس وقت پولیس کے آئی جی کو حاصل ہے، پنجاب پولیس میں آئی جی ماتحت افسروں کی تعیناتیوں اور تبادلوں میں نمایاں کردار ادا کرتا ہے۔ پولیس آرڈر 2002 کا آرٹیکل 17 پولیس کے اندر تعیناتیوں کے اختیارات اور طریقہ کار کی بنیاد فراہم کرتا ہے، اگرچہ مختلف عہدوں کے لئے قواعد اور حکومتی منظوری کی شرائط مختلف ہوسکتی ہیں، پولیس کا آئی جی اس وقت اضلاع کے ڈی پی اوز، ایس پیز اور ڈی ایس پیز کے تبادلوں کا مجاز ہے اور اس سے اوپر تبادلے اس کی سفارش پر پنجاب حکومت کرتی ہے، جیل خانہ جات میں بھی اسی اصول سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے، حکومت پنجاب کو چاہئے کہ ایک کمیٹی قائم کرے جو واضح کرے کہ کن عہدوں کے تبادلے آئی جی خود کر سکتا ہے، کن کے لئے محکمہ ہوم کی منظوری ضروری ہے اور کن معاملات میں حکومت کا اختیار برقرار رہنا چاہئے۔ میرے خیال میں ایک بااختیار آئی جی جیل کو کسی جیل میں بدانتظامی یا سنگین خلاف ورزی کی نشاندہی ہو تو اسے غیر ضروری تاخیر کے بغیر کارروائی کا موقع ملنا چاہئے، آئی جی اپنے تجربے اور جیلوں کی ضروریات کے مطابق مناسب افسروں کی تعیناتی کیلئے موثر کردار ادا کر سکے گا، اگر آئی جی کو مناسب انتظامی اختیارات حاصل ہوں تو اس سے نتائج طلب کرنا بھی زیادہ بامعنی ہو گا، وہ ماتحت افسروں کی کارکردگی کا جائزہ لے سکے گا اور ان کے نتائج کی بنیاد پر متعلقہ قواعد کے مطابق اقدامات کر سکے گا، اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ محکمہ ہوم پر غیر ضروری روزمرہ انتظامی بوجھ میں کمی آئے گی، محکمہ ہوم پالیسی، نگرانی اور اہم حکومتی ترجیحات پر زیادہ توجہ دے سکے گا، جبکہ جیلوں کے روزمرہ معاملات پیشہ ورانہ قیادت سنبھال سکے گی، اسی طرح اگر تبادلوں، شکایات اور تادیبی معاملات کیلئے واضح اختیارات ہوں تو کسی افسر کے خلاف شواہد کی بنیاد پر بروقت کارروائی کرنا آسان ہوسکتا ہے، تاہم صرف اختیارات کی منتقلی کرپشن کے خاتمے کی ضمانت نہیں، شفاف نگرانی اور موثر احتساب بھی لازمی ہیں، ہر تبادلے کی وجہ ریکارڈ پر ہو، ترقی اور تعیناتی میں میرٹ کو بنیادی اہمیت دی جائے اور آئی جی کے فیصلے بھی قواعد، آڈٹ اور اپیل کے نظام کے تابع رہیں۔ پنجاب کی جیلوں میں کرپشن کے خاتمے کیلئے ضروری ہے کہ ذمہ داری، اختیار اور احتساب کو ایک مربوط نظام میں جمع کیا جائے، اگر آئی جی جیل خانہ جات سے پورے محکمے کے نتائج طلب کیے جاتے ہیں تو اسے اپنے ماتحت افسروں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لئے مناسب انتظامی اختیار بھی ملنا چاہئیں، محکمہ ہوم کی نگرانی ضروری ہے، لیکن روزمرہ، معمول کے تبادلوں اور انتظامی فیصلوں میں غیر ضروری رکاوٹیں پیدا نہ ہوں، حکومت کو چاہئے کہ موجودہ قواعد کا جائزہ لے، اختیارات کی واضح تقسیم مقرر کرے اور آئی جی کو قواعد کے اندر رہتے ہوئے موثر انتظامی خودمختاری دے، ان اصلاحات کا مقصد کسی افسر کو طاقتور بنانا نہیں، بلکہ ادارے کو موثر بنانا ہو، ایسا نظام قائم ہونا چاہئے جس میں آئی جی اپنی ٹیم سے نتائج لے سکے، ماتحت افسر اپنی ذمہ داری پوری کریں، محکمہ ہوم نگرانی کرے اور ہر سطح پر قانون کی پابندی یقینی ہو، یہی مضبوط چین آف کمانڈ، شفاف انتظام اور پنجاب کی جیلوں میں کرپشن کے خلاف مستقل پیش رفت کی بنیاد بن سکتا ہے۔

ناکامی کا ذمہ دار کون۔۔۔؟

میاں حبیب

کامیابی کے ہزاروں وارث بن جاتے ہیں لیکن ناکامی کی کوئی ذمہ داری لینے کے لیے تیار نہیں ہوتا؛ ہر کوئی ناکامی کا ملبہ دوسرے پر ڈالنے کی کوشش کرتا ہے۔ آج کل تحریک انصاف کے اندر بھی عین یہی معاملہ چل رہا ہے۔ خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کی تمام تر ذمہ داری سہیل خان آفریدی پر ڈالی جا رہی ہے اور یہ طعنہ دیا جا رہا ہے کہ ان کی ہٹ دھرمی پارٹی کو لے ڈوبی۔ کہا جا رہا ہے کہ اچھے بھلے "دہی کے ساتھ روٹی کھا رہے تھے"، اول تو انھیں احتجاج شروع کرنے کی ضرورت ہی نہ تھی، اور اب یہ کھوج لگایا جا رہا ہے کہ انھوں نے کس کے کہنے پر یہ قدم اٹھایا۔ دوسرا، جب انھیں اندازہ ہو گیا تھا کہ ان کی دال نہیں گل رہی، تو انھیں مذاکرات کے ذریعے کوئی ایسا راستہ نکالنا چاہیے تھا جس سے عزت اور حکومت دونوں بچ جاتیں۔ اب سارا ملبہ ان کے کھاتے میں ڈال کر ہر کوئی اپنے آپ کو بری الذمہ قرار دینے کی تگ و دو میں لگا ہے۔ دراصل، 9 مئی کی طرح نتائج سے بے نیاز کچی پکی قیادت کے جذباتی فیصلوں نے پارٹی کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ جب طوفان اور آندھی اتنی تیز ہو کہ کچھ دکھائی نہ دے رہا ہو، تو ایسے موسم میں سفر جاری رکھنا حماقت کے زمرے میں آتا ہے۔ عقلمندی کا تقاضا تو یہ ہوتا ہے کہ انسان کسی محفوظ مقام پر بیٹھ کر موسم کی شدت کم ہونے کا انتظار کرے، اور جب حالات سازگار ہوں تبھی سفر دوبارہ شروع کیا جائے۔ اسی طرح، جب آپ کو معلوم ہو کہ آپ کی پوری ٹیم آؤٹ ہو چکی ہے، صرف آخری کھلاڑی میدان میں باقی ہے اور آدھا میچ ابھی باقی ہے، تو ایسے میں نہ تو چھکے چوکے مارے جاتے ہیں اور نہ ہی جارحانہ انداز اپنایا جاتا ہے۔ پھر ٹپ ٹپ کر کے وقت گزارنا، گراؤنڈ میں قیام طویل کرنا اور خود کو آؤٹ ہونے سے بچانا ہی اصل اور دانا کھیل بن جاتا ہے۔ جب تحریک انصاف کو بخوبی علم تھا کہ پورے ملک میں ان کا نام لینا بھی مشکل بنا دیا گیا ہے اور خیبر پختونخوا ان کی آخری پناہ گاہ ہے، تو پھر اسے ہر قیمت پر بچا کر رکھنا ہی اصل حکمت عملی ہونی چاہیے۔ بہرحال، ہونی ہو کر رہتی ہے اور ٹل نہیں سکتی؛ تحریک انصاف اپنی آخری سیاسی پناہ گاہ بھی گنوا بیٹھی ہے۔ صوبے میں تحریک انصاف کا مکمل طور پر ناطقہ بند کرنے کا پورا بندوبست کیا جا چکا ہے۔ تمام پولیس اور انتظامی افسران تبدیل کیے جا چکے ہیں، اور نئی صف بندی مکمل ہو چکی ہے۔ جتنی تیزی کے ساتھ تبادلوں اور تعیناتیوں کا ریلا آیا ہے اور جس طرح چن چن کر مشاورتی کونسل کے اراکین کا انتخاب کیا گیا ہے، اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اس نئے سیٹ اپ کی تیاریاں بہت پہلے سے مکمل کر لی گئی تھیں۔ آج کل یہ طعنے بھی سننے کو مل رہے ہیں کہ خیبر پختونخوا کے عوام کے بارے میں دعویٰ کیا جاتا تھا کہ وہ کسی صورت گورنر راج یا ایمرجنسی قبول نہیں کریں گے، مگر اب تو پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا اور بلوچستان سب ایک ہی صف میں کھڑے دکھائی دیتے ہیں۔ لیکن ایسے طعنے دینے والوں کو تاریخ کے آئینے میں جھانک کر دیکھنا چاہیے۔ ایک وقت تھا جب پاکستان پیپلز پارٹی کا طوطی بولتا تھا، مگر جب ان کے ہردلعزیز لیڈر ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی دی گئی، تو پیپلز پارٹی کیا کر سکی تھی؟ جونیجو کی حکومت ختم کر دی گئی، کس نے کیا کر لیا تھا؟ بے نظیر بھٹو کی حکومتیں دو دو بار گھر بھیجی گئیں، اور نواز شریف کی حکومت کو تو دو تہائی اکثریت اور چاروں صوبوں کے اقتدار کے باوجود مکھن سے بال کی طرح نکال باہر کیا گیا، کیا ان کی جماعتیں کچھ کر پائی تھیں؟ جب عدالتوں کے ذریعے سیاسی فیصلے کرائے گئے، تب بھی کوئی مزاحمتی تحریک کامیاب نہ ہو سکی۔ اس تناظر میں دیکھا جائے تو پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کو بھی تحریک انصاف کے ورکرز کو طعنے دینے کے بجائے ان کے ساتھ ہمدردی کے دو بول بولنے چاہئیں۔ سیاست میں وقت بدلتے دیر نہیں لگتی؛ ہم نے اپنی آنکھوں کے سامنے کتنے ہی سیاسی اتار چڑھاؤ دیکھے ہیں۔ کسی کو شعلہ نوائی کا چکمہ دے کر احتجاج میں دھکیل دینا اور پھر مصیبت میں اکیلا چھوڑ کر اس کے خلاف کارروائی کروانا کسی بھی طرح دانشمندی نہیں۔ اس کے برعکس ضرورت اس امر کی ہے کہ کارکنوں کو حوصلہ دیا جائے کہ یہاں کم و بیش سبھی کے ساتھ ایسا ہی سلوک ہوتا چلا آ رہا ہے۔ صبر کے ساتھ مشکل وقت گزارا جائے اور حالات کی سختی کے سامنے جذباتی اکڑ کی بجائے تدبر اور حکمت کے ساتھ قدم بڑھایا جائے۔ اگر ہر موڑ پر بضد ہو کر ٹکراؤ کی راہ اپنائی گئی تو کچی مٹی کی طرح توڑ دیے جاؤ گے۔ سیاستدانوں کو ہر چوتھے دن ایسی تباہ کن صورتحال سے بچنے کے لیے کوئی نہ کوئی متبادل راستہ ضرور ڈھونڈنا چاہیے۔ ایک ایسا متفقہ نظام واضح ہونا چاہیے جس میں سیاسی بریک نہ لگے، پہیہ رواں دواں رہے، اور ملک آگے بڑھتا رہے۔ اس میں بھی کوئی عار نہیں کہ تمام فریقین کو شریک اقتدار کر کے افہام و تفہیم کے ساتھ آگے بڑھا جائے۔ جمہوریت کا حسن اسی اشتراک میں ہے کہ ضد کو چھوڑ کر مفاہمت کا دامن تھاما جائے۔ حقیقت یہی ہے کہ تلخیاں کتنی ہی بڑھ جائیں، سیاسی مسافتوں کا یہ سفر رکنا نہیں چاہیے۔ حالات چاہے کتنے ہی ناساز ہوں، وقت کے ساتھ ساتھ زخم بھرتے ہیں اور راہیں نکل ہی آتی ہیں۔ بس ضرورت اس بات کی ہے کہ ماضی کی غلطیوں سے سبق سیکھا جائے، عجلت پسندی سے گریز کیا جائے اور بقا کے لیے تدبر کا راستہ اپنایا جائے۔

باب پاکستان کی تعمیر۔ وزیراعظم اور وزیراعلیٰ پنجاب توجہ فرمائیں

اسلم لودھی

دنیا کی سب سے پہلی نظریاتی ریاست کلمہ طیبہ کے نام سے معرض وجود میں آئی۔ یہ بات محقق، سینئر صحافی، استاد اور ممتاز ادیب محمد نعیم مرتضیٰ نے اپنی کتاب نیا لاہور میں کہی۔ وہ مزید لکھتے ہیں کہ اسلام کے نام پر بننے والا یہ دنیا کا پہلا ملک ہے۔ برصغیر پاک وہند کے کروڑوں مسلمان اپنا گھر بار چھوڑ کر اس آزاد اور خود مختار مملکت خداداد کی طرف چل پڑے۔ یوں تقسیم کے نتیجے میں ہجرت کا ایک نیا باب رقم ہوا۔ ہندوستان سے ہجرت کر کے آنے والوں کی پہلی منزل والٹن مہاجر کیمپ تھا۔ جہاں لٹے پٹے اور زخموں سے چور قافلے جوق در جوق پہنچتے رہے، یوں اس جگہ ایثار و ہمدردی کی کئی داستانیں رقم ہوئیں۔ اس مہاجر کیمپ کے قیام کا حکم 8 اگست 1947 کو نواب افتخار ممدوٹ نے اور اس کیمپ کی ذمہ داری کمشنر پنجاب بوائے سکاٹس ایس ایم شریف کو سونپی گئی۔ والٹن کیمپ میں ایک لاکھ تیس ہزار افراد کے قیام کی گنجائش موجود تھی۔ خوراک لانے، مہاجرین کی آمد و رفت کے انتظامات کرنے، رجسٹریشن اور شہید ہونے والوں کی تجہیز و تکفین کے امور کی نگرانی کا الگ انتظام موجود تھا۔ حکومت پنجاب نے پناہ گزینوں کی امداد اور بحالی کیلئے ایک کمیٹی تشکیل دی تھی جس نے مہاجرین کی مدد کیلئے گرانقدر خدمات انجام دیں۔ مہاجرین کی آمد کا سلسلہ اگست 1947 سے پہلے ہی شروع ہو چکا تھا لیکن 14 اگست کے بعد ہر روز لاتعداد لٹے پٹے قافلے رستے زخموں کیساتھ والٹن کیمپ پہنچتے رہے۔ حضرت قائداعظم محمد علی جناح نے محترمہ فاطمہ جناح کے ہمراہ یکم ستمبر 1947 کو والٹن مہاجر کیمپ کا دورہ فرمایا، اس وقت پانچ لاکھ سے زائد مہاجرین اس کیمپ میں موجود تھے۔ قائداعظم مہاجرین کی داستانیں سن کر آبدیدہ ہو گئے۔ جب اس کیمپ میں مہاجرین کی تعداد حد سے زیادہ بڑھ گئی تو حکومت نے مہاجرین کی آبادکاری کیلئے انہیں سیالکوٹ، گوجرانوالہ، شیخوپورہ، سرگودھا اور منٹگمری (ساہیوال) بھیجنا شروع کر دیا۔ اس وقت بھی قیام پاکستان کے شہدا کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے سرکاری سطح پر ایک یادگار کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی اس سلسلے میں پنجاب کے وزیراعلیٰ نواب مظفر قزلباش نے مئی 1958 کو تحریک پاکستان کے گمنام شہدا کی یاد میں ایک یادگار بنانے کا اعلان کیا۔ وقت گزرتا رہا۔ کمیٹیاں بنتی اور ٹوٹتی رہیں لیکن یادگار بنانے کا کام عملی طور پر شروع نہ ہو سکا۔ جب میاں محمد نواز شریف نے وزیراعلیٰ پنجاب کا عہدہ سنبھالا تو انہوں نے ہجرت کرنے والوں کی یادگار بنانے کی طرف توجہ مرکوز کی لیکن تعمیر کا مرحلہ پھر بھی شروع نہ ہو سکا۔ ان کے بعد غلام حیدر وائیں وزیراعلیٰ پنجاب کے منصب پر فائز ہوئے، چونکہ وہ اور ان کا خاندان بھی ہجرت کر کے والٹن کیمپ میں قیام پذیر رہا تھا، اسلئے وہ بھی وزیراعظم کی حیثیت سے نواز شریف کو یادگار کی تعمیر کی یاددہانی کرواتے رہے۔ بالآخر نواز شریف نے والٹن میں مہاجرین کی یادگار کی تعمیر کی حتمی منظوری دیدی۔ یادگار کا نام تجویز کرنے کیلئے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جس کے سربراہ ڈاکٹر صفدر محمود تھے۔ ان کے پیش نظر کئی نام زیر غور آئے لیکن باہمی مشاورت کے بعد باب پاکستان کا نام منتخب کیا گیا۔ باب پاکستان کے ڈیزائن کے انتخاب کیلئے ایک الگ کمیٹی تشکیل دی گئی جس کے سربراہ سابق کمشنر لاہور مختار مسعود تھے۔ اس حوالے سے 27 ڈیزائنر کمپنیوں نے ڈیزائن تیار کر کے پیش کیے، یکم اگست 1991 کو منعقدہ اجلاس میں وزیراعظم پاکستان محمد نواز شریف نے میسرز امجد مختار ایسوسی ایٹس کا تیار کردہ ڈیزائن باب پاکستان کیلئے منظور کر لیا۔ 14 اگست 1991 کو نواز شریف نے باب پاکستان کے منصوبے کا باضابطہ افتتاح کر دیا گیا۔ بورڈ آف ریونیو نے بھی 64 کنال اراضی اس منصوبے کیلئے ٹرانسفر کر دی لیکن حد بندی کے حوالے سے تساہل سے کام لیا جاتا رہا۔ 31 اپریل 2004 کو پنجاب کے وزیراعلیٰ چودھری پرویز الٰہی نے باب پاکستان منصوبے کا از سر نو جائزہ لیا اور خوشخبری یہ سنائی کہ صدر پرویز مشرف نے اس منصوبے کی تعمیر کی اجازت دیدی ہے بلکہ 14 اگست 2004 کو جنرل پرویز مشرف خود اس منصوبے کا افتتاح کریں گے۔ اس منصوبے کی اس وقت لاگت 35 کروڑ بتائی گئی۔ یہاں ایک خوبصورت پارک، تحریک پاکستان سے متعلق مواد پر مشتمل لائبریری، تالاب، چہار باغ کے درمیان باب پاکستان یادگار ہوگی۔ اس یادگار کی بلندی ڈیڑھ سو فٹ بلند ہوگی۔ یادگار دراصل کلمہ طیبہ کے الفاظ ہیں۔ افسوس تو اس بات پر ہے کہ مشرف دور میں بھی باب پاکستان منصوبے پر عملی طور پر کام شروع نہ ہو سکا۔ 11 فروری 2023 کو موجودہ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ایک بار پھر باب پاکستان کے منصوبے کا یہ کہتے ہوئے افتتاح کر دیا کہ اس سے پہلے باب پاکستان کی اراضی سے ایک چوتھائی زمین سنٹرل بزنس ڈسٹرکٹ (CBD) کو اس شرط پر دی جا رہی ہے کہ وہ اپنے پروجیکٹ کی تکمیل کے ساتھ ساتھ باب پاکستان میں شامل تمام پروجیکٹوں کی تعمیر اور تکمیل کی ذمہ داری نبھائیں گے۔ سی بی ڈی نے والٹن روڈ اور فلائی اوور کا پروجیکٹ تو بہترین انداز میں مکمل کر لئے لیکن باب پاکستان کا منصوبہ آج بھی اپنے افتتاح کرنے والوں کا منہ چڑا رہا ہے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے کہ محمد شہباز شریف کو منصوبوں کا افتتاح کرنے کی جتنی جلدی ہوتی ہے اتنی ہی جلدی وہ اپنے ہی ہاتھوں سے افتتاح ہونے والے منصوبوں کو بھول بھی جاتے ہیں اگر یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ اس کثیر المقاصد منصوبے کا افتتاح وزیراعظم شہباز شریف اور وزرائے اعلیٰ کے ہاتھوں کتنی بار ہو چکا ہے لیکن بات ابھی تک افتتاح سے آگے نہیں بڑھ سکی۔ اس کالم کے ذریعے میں پاکستان مسلم لیگ ن کے سربراہ اور قائد میاں محمد نواز شریف سے درخواست کروں گا کہ یہ پودا آپ کے ہاتھوں کا لگایا ہوا ہے، اسے پایہ تکمیل تک پہنچانے کی ذمہ داری بھی آپ ہی کی بنتی ہے۔

گورنر راج اور ایمرجنسی: آہنی گرفت و آہنی مکا ساتھ ساتھ

مصطفیٰ کمال پاشا

خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی لاگو کر دی گئی ہے۔ ایڈوائزری کونسل کا افتتاحی اجلاس بھی ہو چکا۔ بیوروکریسی میں تبادلے بھی ہو چکے۔ صوبائی لا دفتر میں چھان پھٹک بھی ہو چکی۔ وزیراعلیٰ سہیل آفریدی، سپیکر صوبائی اسمبلی بابر سلیم سواتی اور جنید اکبر کو حفاظتی تحویل میں لیا جا چکا ہے۔ کئی پارٹی رہنماؤں نے خود درخواست کر کے اپنے آپ کو قید کروایا ہے۔ بہت سے ایم پی ایز ڈیرہ اسماعیل خان میں علی امین گنڈا پور کے گھر میں پناہ گزین ہو چکے ہیں۔ گنڈا پور نے انہیں ذاتی ضمانت دی ہے کہ انہیں گرفتار نہیں کیا جائے گا وہ یہاں ان کے گھر میں محفوظ رہیں گے۔ پی ٹی آئی کا کے پی میں اقتدار کا سورج جو 2008 میں نواز شریف کے فیصلے کے نتیجے میں طلوع ہوا تھا۔ 11 اکتوبر 2026 میں غروب ہو گیا ہے۔ 2008 کے انتخابات کے نتیجے میں پی ٹی آئی صوبے میں اکثریت حاصل نہیں کر سکی تھی لیکن بڑی پارٹی کے طور پر ابھری تھی۔ مولانا فضل الرحمٰن ن لیگی ممبران کے ساتھ مل کر یہاں صوبائی حکومت تشکیل دینے کیلئے تیار تھے لیکن محمد نواز شریف نے سیاسی رواداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے پی ٹی آئی کیلئے راستہ آسان کیا اور پھر وہ پرویز خٹک کی سربراہی میں اتحادی حکومت بنانے میں کامیاب ہو گئی۔ نواز شریف اگر چاہتے تو مولانا فضل الرحمٰن کو اتحادی حکومت بنانے کا کہہ کر پی ٹی آئی کی اتحادی حکومت کی راہ مسدود کر سکتے تھے لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا۔ مولانا فضل الرحمٰن انہیں کہتے رہے کہ ایسا نہ کریں لیکن نواز شریف نے رواداری کا ثبوت دیا حالانکہ پی ٹی آئی جیسی سیاسی جماعت کے ساتھ اچھا سلوک کرنا غلط ثابت ہوا۔ پی ٹی آئی نواز شریف کے گلے پڑی، اس کی کردار کشی کی۔ سیاسی طور پر ہی نہیں بلکہ اخلاقی و سماجی طور پر بھی نقصان پہنچایا۔ پی ٹی آئی اپنے محسنوں کے ساتھ بھی ایسا ہی سلوک کرتی رہی ہے۔ بہرحال ریاست نے کے پی جیسے حساس صوبے میں اپنی گرفت مضبوط کرنے کیلئے بالکل درست فیصلہ کیا ہے۔ پاکستان اس وقت چوکھی جنگ میں مصروف ہے۔ اگست 2021 میں جب امریکی افواج کابل سے رخصت ہو گئیں اور طالبان یہاں قابض ہو گئے تو ہم نے جشن فتح منایا۔ 2001 تک افغانستان پر جو طالبان کی حکمرانی تھی اسے دنیا نے تسلیم نہیں کیا تھا۔ طالبان حکومت کی پالیسیوں کے باعث دنیا انہیں شکوک و شبہات کی نظروں سے دیکھتی تھی ان کا بائیکاٹ کیا ہوا تھا ایسے وقت میں پاکستان نے انہیں تسلیم کر کے ان کے بیرونی دنیا سے رابطے قائم کرنے میں مدد کی۔ نائن الیون کے بعد امریکی اتحادی افواج کی یلغار کے بعد لاکھوں افغانیوں کو یہاں پاکستان میں پناہ گزین ہونے کی سہولت دی۔ طالبان قیادت کو یہاں کوئٹہ، کراچی اور پشاور میں چھپنے کے مواقع فراہم کئے۔ جب 2021 میں دوحہ مذاکرات کا عمل شروع ہوا تو طالبان مذاکراتی ٹیم کے سربراہ ملا برادر پاکستان کے شہر کراچی سے برآمد ہوئے اور یہاں سے ہی محو پرواز ہو کر دوحہ گئے۔ پاکستان امریکی اتحادی ہونے کے باوجود طالبان قیادت اور افغان عوام کیلئے مددگار اور معاون کا کردار ادا کرتا رہا۔ یہی وجہ ہے کہ اگست 2021 میں جب امریکی فوجی انخلا اور طالبان حکومت کے قیام کے بعد پاکستان میں جشن فتح منایا گیا۔ ہم نے سمجھا کہ طالبان حکومت کے قیام کے بعد ہماری شمال مغربی سرحدیں محفوظ ہو جائیں گی اور یہاں دہشت گردی کا خاتمہ ہو جائے گا۔ لیکن ایسا نہ ہو سکا۔ طالبان نے نہ صرف پاکستان دشمن تحریک طالبان پاکستان جیسے مکروہ کردار گروہ کی پشت پناہی جاری رکھی بلکہ دو درجن سے زائد عالمی دہشت گرد تنظیموں کی مہمان داری بھی کر رہے ہیں۔ امریکہ، چین اور روس بھی طالبان کے ایسے کردار کے شاکی ہیں۔ ٹی ٹی پی کو بھارتی ایجنسی را کی سپورٹ بھی حاصل ہے۔ بھارت سرکار پاکستان کے ساتھ براہ راست جنگ کر کے دیکھ چکی ہے اس لئے وہ ٹی ٹی پی جیسی دہشت گرد تنظیموں کی مدد کے ذریعے پاکستان کے خلاف مورچہ زن ہے۔ بلوچستان کی بی ایل اے کو بھی بھارت سرکار بڑھاوا دیتی ہے۔ پاکستان کی مسلح افواج و سیکیورٹی اداروں نے صوبائی حکومت کیساتھ مل کر انکے خاتمے کا بندوبست کر لیا ہے لیکن کے پی میں پی ٹی آئی روز اول سے ہی ٹی ٹی پی کیلئے کھلے عام اپنی حمایت کا اعلان کرتی رہی ہے۔ ٹی ٹی پی کھلے عام پاک فوج و دیگر سیکیورٹی ایجنسیوں اور عام شہریوں پر حملے کرتی ہے۔ درجنوں نہیں سینکڑوں افراد شہید کئے جا چکے ہیں۔ ریاست پاکستان کیخلاف برسرپیکار گروہ کو جہاں افغان طالبان اور انڈین حکومت کی آشیرباد حاصل ہے۔ بالکل اسی طرح انہیں کے پی میں پی ٹی آئی کی سرپرستی بھی حاصل ہے۔ سہیل آفریدی ہو یا علی امین گنڈا پور یا محمود خان انہوں نے صوبے کے عوام کی بھلائی کیلئے رتی برابر بھی کام نہیں کیا، مرکزی حکومت سے ملنے والے اربوں روپے خورد برد کر لئے ہیں۔

ABC CERTIFIED
Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
بلوچستان نیوز کوئٹہ

کھیل اور کھلاڑی

پروفیشنل باکسنگ ایسوسی ایشن کے نومنتخب صدر ارشد کاسی کو مبارکباد

کوئٹہ (پ ر) سردار منظور احمد خان کاکڑ صدر ال کاکڑ قبائل فیڈریشن سیکرٹری جنرل بلوچستان یوتھ فرنٹ ممتاز قبائلی سیاسی و سماجی رہنما سندھ بلوچستان نے بلوچستان پروفیشنل باکسنگ ایسوسیشن کے نومنتخب صدر ارشد کاسی کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ارشد کاسی کا انتخاب خوش آئند فیصلہ ہے انہوں نے ارشد کاسی کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ارشد کاسی نے باکسنگ کے کھیل کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر متعارف کروایا انکی اس کامیابی کا کریڈٹ ان کے استاد محترم بابا اسپورٹس تمغہ امتیاز وستارہ امتیاز عطامحمد خان کاکڑ کو جاتا ہے ارشد کاسی کا شمار بابائے اسپورٹس عطا محمد خان کاکڑ کے شاگردوں میں ہوتا ہے سردار منظور احمد کاکڑ نے امید ظاہر کی ارشد کاسی کی محنت قابلیت اور تجربے کی بنیاد پر باکسنگ کے کھیل میں مزید نکھار آئے گا اور ان کی قیادت میں باکسنگ کے کھیل کو نہ صرف بلوچستان میں بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی عروج حاصل ہوگا۔

پاکستان کے طارق پرویز نے عالمی اسکریبل ایکسیلینس ایوارڈ جیت لیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کے طارق پرویز نے یوتھ پروموشن کے شعبے میں عالمی اسکریبل ایکسیلینس ایوارڈ اپنے نام کر لیا۔ ورلڈ اسکریبل ایسوی ایشن نے 5 مختلف شعبوں میں نمایاں کارکردگی دکھانے والوں کے لیے ایوارڈز کا اعلان کیا ہے۔ طارق پرویز نے 60 فیصد ووٹ حاصل کر کے نوجوانوں میں اسکریبل کے فروغ کے شعبے کا بین الاقوامی ایوارڈ جیت لیا۔

رانا مشہود اور شاہین کے درمیان ملاقات، کھیلوں کے فروغ پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم یوتھ پروگرام کے چیئرمین رانا مشہود احمد خان نے قومی کرکٹر شاہین شاہ آفریدی سے ملاقات کی جس میں کھیلوں کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق بدھ کو ہونے والی ملاقات میں رانا مشہود احمد خان اور شاہین شاہ آفریدی کے درمیان کھیلوں کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں خیبر پختونخوا میں ابھرتے ہوئے کھیلوں کے ٹیلنٹ کو سامنے لانے پر گفتگو کی گئی۔ ملاقات میں نوجوان کھلاڑیوں کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر مواقع فراہم کرنے پر زور دیا گیا جبکہ کھیلوں کے ذریعے نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں میں شامل کرنے کی اہمیت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اعلامیہ کے مطابق ملاقات میں پاکستان میں کھیلوں کے مستقبل کو مضبوط بنانے اور نئے ٹیلنٹ کی حوصلہ افزائی پر گفتگو کی گئی۔ ملاقات میں نوجوان کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور انہیں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے پر اتفاق کیا گیا۔

سری لنکن بولرز نے آخری میچ میں بہتر بولنگ کی، وجے کانتھ

راولپنڈی (این این آئی) سری لنکن بولر وجے کانتھ ویاسکانتھ کا کہنا ہے کہ سیریز کے آخری ٹی ٹوئنٹی میں سری لنکن بولرز نے گزشتہ دو میچز کے مقابلے میں تیسرے میچ میں بہتر بولنگ کی۔ میڈیا سے گفتگو میں مہمان فاسٹ بولر نے کہا کہ پاکستان اور سری لنکا دونوں ٹی ٹوئنٹی کی بہترین ٹیمیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ راولپنڈی کی پچ فلیٹ ٹریک تھی، گزشتہ دو میچز میں کیچز ڈراپ کرنا شکست کا باعث بنا۔

گورنر جعفر خان مندوخیل سے پاکستان پروفیشنل باکسنگ ایسوسی ایشن کے صدر عبدالحمید سربراہ کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

اسپورٹس مقابلوں میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی ٹیم کا پرنسپل کے ہمراہ گروپ فوٹو

کھلاڑیوں کو بین الاقوامی سطح پر ملک کی نمائندگی کیلئے تیار کرنے کی ضرورت ہے، گورنر

ہم بلوچستان کے تمام انٹرنیشنل کھلاڑیوں اور ایتھلیٹس کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ان کی حوصلہ افزائی و پذیرائی کو اپنی ذمہ داری سمجھتے ہیں، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ ہم بلوچستان کے تمام انٹرنیشنل کھلاڑیوں اور ایتھلیٹس کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ان کی حوصلہ افزائی و پذیرائی کو اپنی ذمہ داری سمجھتے ہیں۔ بلوچستان نے باکسنگ کے میدان میں متعدد نامور اور مایہ ناز باکسرز پیدا کیے ہیں جنہوں نے انٹرنیشنل سطح پر پاکستان اور بلوچستان کا نام روشن کیا اور ملک وصوبے کیلئے اعزازات حاصل کیے۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ نے پچھلے سال فرسٹ پاکستان انٹرنیشنل باکسنگ چیمپئن شپ کی میزبانی کر کے اپنی صلاحیتوں کا اظہار کیا جس سے بلوچستان میں کھیلوں کے فروغ اور صوبے کے بہتر امیج کو اجاگر کرنے میں مدد ملی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان پروفیشنل باکسنگ ایسوسی ایشن کے صدر عبدالحمید سربراہ کی قیادت میں انٹرنیشنل باکسنگ چیمپئن شپ کے عہدیداران پر مشتمل وفد سے ملاقات کے دوران کیا۔ وفد میں نیشنل باکسر موسیٰ بزدار، عبدالعزیز بلوچ اور عبدالخالق بلوچ بھی موجود تھے۔ گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ باکسنگ سمیت دیگر کھیلوں کے فروغ کے لیے متعلقہ اداروں، کھیلوں کی تنظیموں اور نجی شعبے کے درمیان موثر تعاون ضروری ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ نوجوان کھلاڑیوں کی تربیت، جدید سہولیات کی فراہمی، کوچنگ کے معیار میں بہتری اور قومی و بین الاقوامی مقابلوں میں شرکت کے مواقع بڑھانے پر خصوصی توجہ دینی ہوگی۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اس امید کا اظہار کیا کہ مستقبل میں بھی کوئٹہ اور صوبے کے دیگر علاقوں میں بین الاقوامی سطح کے کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد جاری رہے گا جس سے صوبے کے کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتیں منوانے اور بین الاقوامی کھلاڑیوں کے تجربات سے استفادہ کرنے کا موقع میسر آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ کھیل نہ صرف نوجوانوں کو منشیات اور دیگر منفی سرگرمیوں سے دور رکھتے ہیں بلکہ ان میں نظم و ضبط، رواداری، خود اعتمادی اور اجتماعی کام کا جذبہ بھی پیدا کرتے ہیں۔ کھیل مثبت و تعمیری سرگرمیوں کے ذریعے معاشرتی ہم آہنگی میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ حکومت بلوچستان کے باصلاحیت نوجوانوں کو کھیلوں کے میدان میں آگے بڑھنے کے مساوی مواقع فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہے تاکہ ہمارے کھلاڑی بین الاقوامی سطح پر ملک کی نمائندگی کیلئے تیار کئے جاسکیں۔ وفد نے گورنر بلوچستان کو 30 اور 31 اکتوبر کو انٹرنیشنل باکسنگ چیمپئن شپ فائنل راؤنڈ میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی دعوت دی۔

صاحبزادہ فرحان میں کھیل کو سمجھنے کی اچھی صلاحیت ہے، مائیک ہیسن

انگلینڈ نمبرون ٹیم ہے، ٹرائی سیریز جیتنے پر توجہ ہے، صاحبزادہ فرحان کپتانی کی ذمہ داری سے لطف اندوز ہو رہے ہیں

راولپنڈی (این این آئی) پاکستان وائٹ بال ٹیم کے ہیڈ کوچ مائیک ہیسن نے کہا ہے کہ صاحبزادہ فرحان میں کھیل کو سمجھنے کی اچھی صلاحیت ہے، ان کی کپتانی میں ٹیم کی کارکردگی بہتر ہوئی ہے۔ مائیک ہیسن نے کہا کہ انگلینڈ نمبرون ٹیم ہے، ٹرائی سیریز جیتنے پر توجہ ہے۔ صاحبزادہ فرحان کپتانی کی ذمہ داری سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ مائیک ہیسن نے کہا کہ پاکستان کی فتوحات میں سب کا حصہ ہے، ٹیم میں مختلف کھلاڑیوں نے بہترین کارکردگی دکھائی ہے۔ تیسرے میچ میں شکست ضرور ہوئی لیکن ٹیم نے اچھا مقابلہ کیا۔ ایک سوال کے جواب میں مائیک ہیسن نے کہا کہ پاکستان کرکٹ میں فاسٹ بولرز کی کمی نہیں، گزشتہ 18 ماہ سے فاسٹ بولرز کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔

پنجاب کبڈی ٹیم کے انتخابی ٹرائلز مکمل، 20 کھلاڑیوں سلیکٹ

لاہور (آئی این پی) پنجاب کبڈی ٹیم کے انتخاب کیلئے ٹرائلز مکمل ہوگئے، دو روز جاری رہنے والے ٹرائلز کے بعد 20 کھلاڑیوں کو منتخب کر لیا گیا۔ پنجاب کبڈی ایسوسی ایشن کی جانب سے ٹرائلز کا انعقاد کیا گیا جس میں صوبے بھر سے کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ سلیکشن کمیٹی نے کھلاڑیوں کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ پنجاب کبڈی ایسوسی ایشن کے عہدیداران انجم ... ، عرفان ... ، طاہر وحید ... بھی موجود تھے۔ ٹیم یکم نومبر سے ... کیمپ میں حصہ لے گی۔

پاکستان اور سری لنکا انڈر 17 ٹیموں کے درمیان ون ڈے سیریز آج سے شروع ہوگی

ملتان (این این آئی) پاکستان اور سری لنکا انڈر 17 ٹیموں کے درمیان پانچ میچوں کی ون ڈے سیریز (آج) جمعرات سے شروع ہوگی، سیریز کے تمام میچز ملتان کرکٹ سٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے، پانچ میچوں کی سیریز کا آخری میچ 24 اکتوبر کو کھیلا جائے گا، دونوں ٹیموں کے درمیان تین روزہ میچ 9 سے 11 اکتوبر تک کھیلا گیا، تین روزہ میچ بغیر کسی نتیجے کے ختم ہوا۔ پاکستان کے محمد یوسف نے تین روزہ میچ میں 190 گیندوں پر 161 رنز بنائے۔

بنگلا دیش کیخلاف ٹیسٹ سیریز کیلئے ویسٹ انڈیز کے 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان

روسٹن چیز ٹیم کی قیادت کریں گے، کیون وکھم پہلی مرتبہ ٹیسٹ اسکواڈ میں شامل

جمیکا (این این آئی) ویسٹ انڈیز کرکٹ بورڈ نے بنگلا دیش کے خلاف 2 ٹیسٹ میچز کی سیریز کے لیے 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کردیا، روسٹن چیز ٹیم کی قیادت کریں گے، کیون وکھم پہلی مرتبہ ٹیسٹ اسکواڈ میں شامل ہوئے ہیں۔ وائٹ بال کرکٹ کے کپتان شائے ہوپ کو تمام فارمیٹس میں مسلسل کھیلنے کے باعث آرام دیا گیا ہے جبکہ فاسٹ بولر الزاری جوزف طبی جائزے کے باعث اسکواڈ کا حصہ نہیں ہیں۔ معاہدے کے مطابق الزاری جوزف کے کام کے بوجھ کو مدنظر رکھا جائے گا۔ بنگلا دیش اور ویسٹ انڈیز کے درمیان 2 ٹیسٹ میچز کی سیریز عالمی ٹیسٹ چیمپئن شپ کا حصہ ہے۔ پہلا ٹیسٹ 28 اکتوبر سے میرپور ڈھاکا جبکہ دوسرا ٹیسٹ 5 نومبر سے سلہٹ میں شروع ہوگا۔ ویسٹ انڈیز کی ٹیم سیریز سے قبل 22 سے 24 اکتوبر تک وارم اپ میچ بھی کھیلے گی۔

سدھو موسے والا کے کمسن بھائی کے ٹورنٹو کنسرٹ میں چرچے

ٹورنٹو (آئی این پی) پنجابی گلوکار سدھو موسے والا کے کم عمر بھائی شبھدیپ سنگھ سدھو کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی ہے، جس میں وہ ٹورنٹو میں ہونے والے کنسرٹ کے دوران اپنے مرحوم بھائی کا مخصوص انداز دہراتے نظر آئے۔ دو سالہ بچے، جسے پیار سے چھوٹا سدھو کہا جاتا ہے، نے گلوکار کے مشہور تھاپی اشارے کی نقل کی، جسے دیکھ کر مداح جذباتی ہوگئے۔ یہ منظر ٹورنٹو کے اسکوٹیا بینک ایرینا میں سدھو موسے والا کے سائنڈ ٹو گاڈ ہولوگرام ورلڈ ٹور کے افتتاحی شو کے دوران پیش آیا۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ویڈیوز میں چھوٹا سدھو اسٹیج پر اپنے بڑے بھائی کا مخصوص انداز اپناتا دکھائی دیتا ہے۔ اس موقع پر اس کے والدین بلکور سنگھ اور چرن کور بھی اسٹیج پر اس کے ساتھ موجود تھے۔

مائیکل جیکسن کی مشہور تھرلر جیکٹ کی نیلامی ابوظہبی میں ہوگی

ابوظہبی (آئی این پی) پاپ موسیقی کے بے تاج بادشاہ مائیکل جیکسن کی مشہور سرخ اور سیاہ تھرلر جیکٹ ایک مرتبہ پھر نیلامی کے لیے پیش کی جا رہی ہے۔ اس بار یہ نیلامی دسمبر میں ابوظہبی میں ہوگی، جہاں گلوکار کے ملبوسات اور دیگر یادگار اشیاء کے 100 سے زائد نمونے خریداروں کے سامنے رکھے جائیں گے۔ ان میں جیکٹ کے علاوہ ان کا مشہور چمکدار دستانہ اور 1983 میں استعمال ہونے والے جوتوں کے دو جوڑے بھی شامل ہیں۔ جولینز آکشنز کے زیر اہتمام مائیکل جیکسن: دی فیشن لیگیسی ایوننگ آکشن 7 سے 9 دسمبر 2026 تک روزووڈ ابوظہبی میں منعقد ہوگی۔ اس نیلامی کو کمپنی کے سلیبریٹی اینڈ پاپ کلچر ایکسپیرینس کا حصہ بنایا گیا ہے۔ اس جیکٹ کی آستین پر مائیکل جیکسن کے دستخط موجود ہیں۔

ازدواجی مسائل سوشل میڈیا پر لانے کے بجائے گفتگو سے حل کریں، منیب بٹ

کراچی (آئی این پی) اداکار منیب بٹ کا کہنا ہے کہ میاں بیوی کو اپنے ازدواجی مسائل سوشل میڈیا پر لانے کے بجائے باہمی گفتگو سے حل کرنے چاہئیں۔ حال ہی میں منیب بٹ نے ایک پروگرام میں بطور مہمان شرکت کی، جہاں انہوں نے مختلف امور پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انٹرویو کے دوران اداکار نے سوشل میڈیا پر ازدواجی مسائل کو عام کرنے کے بڑھتے ہوئے رجحان پر بات کرتے ہوئے جوڑوں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے نجی معاملات کو انٹرنیٹ پر زیر بحث لانے سے گریز کریں۔ انہوں نے کہا کہ آج کل اکثر سوشل میڈیا انفلوئنسرز اور دیگر جوڑے ایک دوسرے کے خلاف آن لائن بیانات دیتے اور ذاتی اختلافات کو عوام کے سامنے لے آتے ہیں۔ منیب بٹ نے کہا کہ میاں بیوی کو اپنے ازدواجی مسائل کبھی بھی سوشل میڈیا پر نہیں لانے چاہئیں، بلکہ انہیں باہمی گفتگو کے ذریعے خود ہی حل کرنا چاہیے۔ اداکار نے ذاتی مسائل کو سوشل میڈیا پر اچھالنے کے عمل کو نامناسب قرار دیا ہے۔

پاکستانی ڈراموں کی بڑھتی مقبولیت بھارت میں پابندی کا باعث بنی، فیصل قریشی

بھارتی عوام کو معلوم ہوا کہ پاکستان میں بھی عام، تعلیم یافتہ اور مہذب لوگ بستے ہیں

کراچی (آئی این پی) معروف اداکار فیصل قریشی نے کہا ہے کہ بھارت میں پاکستانی ڈراموں کی بڑھتی مقبولیت وہاں ان پر پابندی کا باعث بنی ہے۔ حال ہی میں فیصل قریشی نے اس معاملے پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بھارتی حکومت پاکستانی ڈراموں کی بڑھتی ہوئی مقبولیت اور ان کے ذریعے پاکستان کا مثبت تاثر سامنے آنے سے خوفزدہ تھی۔ اداکار کے مطابق پاکستانی ڈراموں کی بدولت بھارتی عوام کو معلوم ہوا کہ پاکستان میں بھی عام، تعلیم یافتہ اور مہذب لوگ بستے ہیں، یہی وجہ تھی کہ حکومت نے ان ڈراموں کا اثر محدود کرنے کی کوشش کی۔ فیصل قریشی نے دعویٰ کیا کہ پابندیوں کے باوجود بھارتی ناظرین نے پاکستانی ڈرامے دیکھنا بند نہیں کیے بلکہ وی پی این کا استعمال شروع کر دیا۔ عوام کی دلچسپی برقرار رہنے کے باعث بالآخر بھارتی حکومت کو اپنے موقف سے پیچھے ہٹنا پڑا۔

شعیب ملک سے شادی کی خبریں، اداکارہ ونیزہ ستار کا بیان آ گیا

لاہور (آئی این پی) پاکستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان شعیب ملک کی نجی زندگی اکثر خبروں کی زینت بنی رہتی ہے، تازہ افواہوں میں معروف اداکارہ ونیزہ ستار کا نام شعیب ملک کے ساتھ جوڑا جا رہا ہے، جس پر اب خود اداکارہ نے میدان میں آ کر خاموشی توڑ دی ہے اور غیر مصدقہ خبریں پھیلانے والوں کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ اداکارہ نے واضح کیا ہے کہ ان کے بارے میں پھیلائی جانے والی ایسی خبروں سے نہ صرف ان کی اپنی زندگی متاثر ہوتی ہے بلکہ ان کے اہل خانہ اور قریبی لوگوں کو بھی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ونیزہ ستار نے اپنے انسٹاگرام پر اپنی پوسٹ میں اس بات پر بھی افسوس کا اظہار کیا کہ لوگ صرف چند ویوز اور سستی شہرت حاصل کرنے کی خاطر مشہور شخصیات کی ذاتی زندگی کے بارے میں بلاتحقیق من گھڑت باتیں بنانا شروع کر دیتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ دنیا میں بات کرنے کے لیے بے شمار اہم موضوعات موجود ہیں، لیکن افسوس کہ کچھ لوگ دوسروں کی زندگیوں سے کھیل کر چند کلکس حاصل کرنے کو ہی سب کچھ سمجھتے ہیں۔ اس تمام صورتحال کے بعد اداکارہ نے سوشل میڈیا صارفین اور مواد بنانے والوں سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ بغیر تصدیق کے کسی کی بھی نجی زندگی سے متعلق شوشے چھوڑنے سے گریز کریں، کیونکہ اس طرح کی جھوٹی خبریں نہ صرف متعلقہ شخص کے لیے بلکہ اس کے پورے خاندان کے لیے ذہنی اذیت کا باعث بنتی ہیں۔

بالی ووڈ اداکار رنویر شورے کو جان سے مارنے کی دھمکیاں

ممبئی (آئی این پی) بالی ووڈ اداکار اور سابق وی جے رنویر شورے کو کاکروچ جنتا پارٹی کے احتجاج پر تنقید کرنے کے بعد جان سے مارنے کی دھمکیاں ملی ہیں۔ اداکار نے دھمکی آمیز ای میلز کے اسکرین شاٹس ایکس پر شیئر کیے اور سائبر پولیس اور ممبئی پولیس سے رابطہ کیا۔ ایک ای میل میں دھمکی آمیز زبان استعمال کی گئی اور دعویٰ کیا کہ وہ شورے کے ٹھکانوں اور نقل و حرکت پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ ای میل میں یہ تنبیہ بھی کی گئی کہ مناسب وقت آنے پر اداکار پر حملہ کیا جائے گا۔ دھمکیاں ملنے کے بعد، شورے نے سائبر دوست اور مہاراشٹر سائبر کو ٹیگ کیا اور معاملے کی جانچ کرنے کا کہا۔ یہ دھمکیاں شورے کی جانب سے ایکس پر سی جے پی کے احتجاج پر تنقید کرنے کے بعد دی گئیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ”پارلیمنٹ اور بیلٹ میں اپنی طاقت دکھا، سڑکوں پر نہیں اور اگر ان کا راستہ ناانصافی پر مبنی معلوم ہو تو عدالتوں کو دکھا۔“

فرنچائزز کا مقامی کرکٹرز پر اعتماد، آئی ایل ٹی ٹوئنٹی میں محمد وسیم بدستور مہنگے ترین کھلاڑی

دبئی (این این آئی) ڈی پی ورلڈ آئی ایل ٹی ٹوئنٹی سیزن 5 کی پلیئر آکشن میں یو اے ای کے مقامی کھلاڑیوں پر فرنچائزز کے بڑھتے اعتماد نے اماراتی کرکٹ کے مستقبل کیلئے نیا جوش پیدا کر دیا ہے، ایم آئی ایمریٹس نے محمد وسیم کو رائٹ ٹو میچ آپشن کے ذریعے 2 لاکھ 10 ہزار امریکی ڈالر میں برقرار رکھا، جو ڈی پی ورلڈ آئی ایل ٹی ٹوئنٹی کی تاریخ میں کسی یو اے ای کھلاڑی کے لیے سب سے بڑی رقم ہے۔ محمد وسیم کی ریکارڈ سائننگ کو یو اے ای کرکٹ کے لیے ایک فخر کا لمحہ قرار دیا جا رہا ہے، ایم آئی ایمریٹس کی جانب سے اس اعتماد پر وہ بے حد شکر گزار ہیں، یہ ان کے سفر، محنت اور یو اے ای کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کا اعتراف ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اعتماد کے ساتھ ذمہ داری بھی بڑھ گئی ہے، اور وہ ٹیم کی کامیابی میں اپنا بھرپور کردار ادا کرنا چاہتے ہیں، آکشن میں صرف محمد وسیم ہی نہیں بلکہ دیگر یو اے ای کھلاڑی بھی نمایاں رہے، ابوظہبی نائٹ رائیڈرز نے علیشان شرفو کو ایک لاکھ 10 ہزار ڈالر اور محمد روحید کو 95 ہزار ڈالر میں حاصل کیا جبکہ دبئی کیپٹلز نے آیان خان کو 95 ہزار ڈالر میں اپنی ٹیم کا حصہ بنایا، ڈیزرٹ وائپرز نے خزیمہ بن تنویر کو 75 ہزار ڈالر اور وریتیا اروند کو 70 ہزار ڈالر میں سائن کیا۔ محمد وسیم کا آئی ایل ٹی ٹوئنٹی ریکارڈ بھی شاندار ہے، وہ ایم آئی ایمریٹس کے لیے 46 میچز میں 1,241 رنز بنا چکے ہیں اور لیگ کے تیسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی ہیں، ان کے 68 چھکے بھی لیگ میں نمایاں حیثیت رکھتے ہیں جبکہ گزشتہ سیزن میں وہ بہترین یو اے ای کھلاڑی کے طور پر بلیو بیلٹ بھی جیت چکے ہیں۔ علیشان شرفو، جو مسلسل چوتھے سیزن میں ابوظہبی نائٹ رائیڈرز کی نمائندگی کریں گے، نے کہا کہ یو اے ای کھلاڑیوں پر اس سطح کی سرمایہ کاری نوجوان کرکٹرز کے لیے بڑا حوصلہ ہے، ان کے مطابق ڈی پی ورلڈ آئی ایل ٹی ٹوئنٹی نے مقامی کھلاڑیوں کو عالمی اسٹارز کے ساتھ کھیلنے اور سیکھنے کا بہترین موقع فراہم کیا ہے۔ محمد روحید نے کہا کہ ابوظہبی نائٹ رائیڈرز کا اعتماد ان کے لیے فخر کی بات ہے۔ ان کے مطابق یو اے ای میں فاسٹ بولنگ کا کافی ٹیلنٹ موجود ہے اور آئی ایل ٹی ٹوئنٹی جیسے پلیٹ فارم سے مقامی بولرز کو اپنی صلاحیت دکھانے کا بڑا موقع مل رہا ہے۔ آیان خان، جو لیگ میں یو اے ای بولرز میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے کھلاڑی ہیں، نے کہا کہ مقامی کھلاڑیوں میں بڑھتی سرمایہ کاری ملک میں کرکٹ کے مستقبل کے لیے مثبت اشارہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ دبئی کیپٹلز کے ساتھ سیزن 5 میں اپنی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ ڈیزرٹ وائپرز کے وریتیا اروند نے کہا کہ گزشتہ سیزن میں ٹائٹل جیتنا ان کے لیے خاص تجربہ تھا، اور وہ ایک بار پھر کامیاب مہم کا حصہ بننے کے خواہشمند ہیں

90 کلومیٹر طویل صحرائی ریلی (کل) سے شروع ہوگی

جھنگ (آئی این پی) جھنگ کے صحرا میں سیزن کی پہلی آف روڈ ریلی 16 سے 18 اکتوبر تک منعقد ہوگی جس کے لیے ضلعی انتظامیہ نے 90 کلومیٹر طویل ٹریک تیار کرلیا ہے۔ دشوار گزار راستوں اور خطرناک موڑوں نے ٹریک کو مزید چیلنجنگ بنا دیا ہے۔ نادر مگسی سمیت 50 سے زائد ڈرائیورز نے ریلی میں شرکت کے لیے رجسٹریشن کروالی ہے، مقابلوں میں اسٹاک، پریپیئرڈ، خواتین اور سینئر ڈرائیورز کی کیٹیگریز شامل ہوں گی۔ 3 روزہ ایونٹ میں موٹر سائیکل سوار بھی اپنی مہارت کے جوہر دکھائیں گے جبکہ کبڈی، والی بال اور نیزہ بازی کے مقابلے بھی منعقد کیے جائیں گے۔ ریلی اور دیگر کھیلوں کے مقابلوں میں 200 سے زائد کھلاڑی حصہ لیں گے۔

فخر زمان ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں 100 چھکے لگانے والے پہلے پاکستانی بلے باز بن گئے

راولپنڈی (این این آئی) پاکستان کے تجربہ کار اوپنر فخر زمان مردوں کی ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کرکٹ میں 100 چھکے لگانے والے پہلے پاکستانی بلے باز بن گئے۔ انہوں نے یہ اعزاز راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں سری لنکن فاسٹ بولر بنورا فرنینڈو کو ڈیپ مڈوکٹ کے اوپر چھکا لگا کر حاصل کیا تاہم ان کی یہ کامیابی ٹیم کو فتح دلانے میں مددگار ثابت نہ ہو سکی۔ فخر زمان اس میچ سے قبل 99 چھکے لگا چکے تھے اور انہیں تاریخی سنگ میل تک پہنچنے کے لیے صرف ایک چھکے کی ضرورت تھی۔ تاہم ان کی خوشی زیادہ دیر برقرار نہ رہ سکی اور وہ 12 رنز بنا کر ایشان ملنگا کی گیند پر آؤٹ ہوگئے۔ دوسری جانب کوشال مینڈس کی عمدہ بیٹنگ کی بدولت سری لنکا نے آٹھ وکٹوں سے کامیابی حاصل کرلی۔

مسٹر امریکا باڈی بلڈنگ چیمپئن شپ، رمیز ابراہیم نے گولڈ میڈل لے کر تاریخ رقم کردی

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستانی ایتھلیٹ رمیز ابراہیم نے مسٹر امریکا چیمپئن شپ میں گولڈ میڈل جیت کر تاریخ رقم کر دی۔ رمیز ابراہیم امریکا میں منعقد ہونے والی مسٹر امریکا انٹرنیشنل باڈی بلڈنگ چیمپئن شپ میں گولڈ میڈل حاصل کرنے والے پہلے پاکستانی باڈی بلڈر بن گئے۔ انہوں نے مقابلے میں 25 ممالک کے کھلاڑیوں کے درمیان مینز فزیک کیٹیگری میں ہونے والے مقابلے میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ مسٹر امریکا انٹرنیشنل باڈی بلڈنگ چیمپئن شپ میں ججز نے رمیز ابراہیم کی جسمانی ساخت اور ان کی بہترین کارکردگی کو سراہا۔ انہوں نے چیمپئن شپ میں مینز فزیک کیٹیگری میں گولڈ میڈل حاصل کرنے کے علاوہ پرو کیٹیگری میں سلور میڈل بھی حاصل کیا، جس سے ان کی کامیابی مزید نمایاں ہوگئی۔

صاحبزادہ فرحان نے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں ابھیشیک شرما کا بڑا ریکارڈ توڑ دیا

راولپنڈی (این این آئی) پاکستان کے ٹی ٹوئنٹی کپتان صاحبزادہ فرحان نے بھارت کے ابھیشیک شرما کا ورلڈ ریکارڈ توڑ دیا۔ صاحبزادہ فرحان نے گزشتہ روز ایک اور اعزاز اپنے نام کرلیا، انہوں نے سری لنکا کے خلاف تیسرے اور آخری ٹی ٹوئنٹی میں 2 فل ممبر ٹیموں کے درمیان 3 میچوں کی ٹی ٹوئنٹی سیریز میں سب سے زیادہ رنز بنانے کا ابھیشیک شرما کا ریکارڈ توڑ دیا۔ صاحبزادہ فرحان کو سری لنکا کے خلاف سیریز سے قبل پاکستان کی ٹی ٹوئنٹی ٹیم کا مستقل کپتان مقرر کیا گیا تھا۔ صاحبزادہ نے اپنی سرزمین پر پہلی سیریز کو یادگار بناتے ہوئے تینوں میچوں میں نصف سنچریاں اسکور کیں۔ پاکستانی کپتان نے سیریز میں 79.33 کی شاندار اوسط اور 165.27 کے اسٹرائیک ریٹ سے مجموعی طور پر 238 رنز بنائے، جس پر انہیں سیریز کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ اس کارکردگی کے ساتھ فرحان نے بھارت کے ابھیشیک شرما کا ریکارڈ توڑ دیا، جنہوں نے رواں سال افغانستان کے خلاف 3 میچوں کی ہوم سیریز میں 229 رنز بنا کر یہ ریکارڈ قائم کیا تھا۔ ابھیشیک شرما کا ریکارڈ توڑنے کے ساتھ ہی صاحبزادہ فرحان 2 فل ممبر ٹیموں کے درمیان ہونے والی 3 میچز کی ٹی ٹوئنٹی سیریز میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے بیٹر بن گئے۔ واضح رہے کہ صاحبزادہ فرحان نے سری لنکا کے خلاف سیریز کا آغاز 53 گیندوں پر 89 رنز کی میچ وننگ اننگز سے کیا جس کی بدولت پاکستان نے 183 رنز کا ہدف باآسانی حاصل کرتے ہوئے 4 وکٹوں سے کامیابی حاصل کی۔

TENDER NOTICE

The shiekh Mohammad bin Zayed Al-Nahyan Institute of Cardiology invites bids from eligible Bidders for supply of following items. **TSE-2627101208541 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. Tender Fee 1000 PKR**

S.No	Class of Object	Bid Security
1	Structures and Buildings and Construction and Manufacturing Components and Supplies (Total Item(s) Count: 1)	50,000 PKR

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** 3 Assignments of Similar Nature and Complexity 450,000 in Previous 3 Years Turn over of at least 900,000 PKR in 3 Subsequent Previous Years Presence in Active Tax Payer List Sales Tax Certificate The bidding firm must not be currently blacklisted by any procuring agency of Pakistan JV is not permissible Submission of the required Bid Security In case Bid Security is not found as required during financial evaluation the bidding firm shall be declared as in-eligible and non-responsive Submission of the required Bidding document Fee Catalogue / Brochures / technical Offer (having complete technical specifications of the offered goods) **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee, Deposit at Call of amount 50,000 PKR specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 1,000 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 30 October, 2026during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 30 October, 2026till 10:15 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 11:15 AM **Address:** Sheikh Mohammad Bin Zayed Al-Nahyan Institute of Cardiology Kach mor Quetta Phone no: 0812882290
Email: procsmbzan@gmail.com

Manager
shiekh Mohammad bin Zayed Al-Nahyan Institute of Cardiology

DAB/ABNo.428/14-10-2026

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob dgprbalochistan

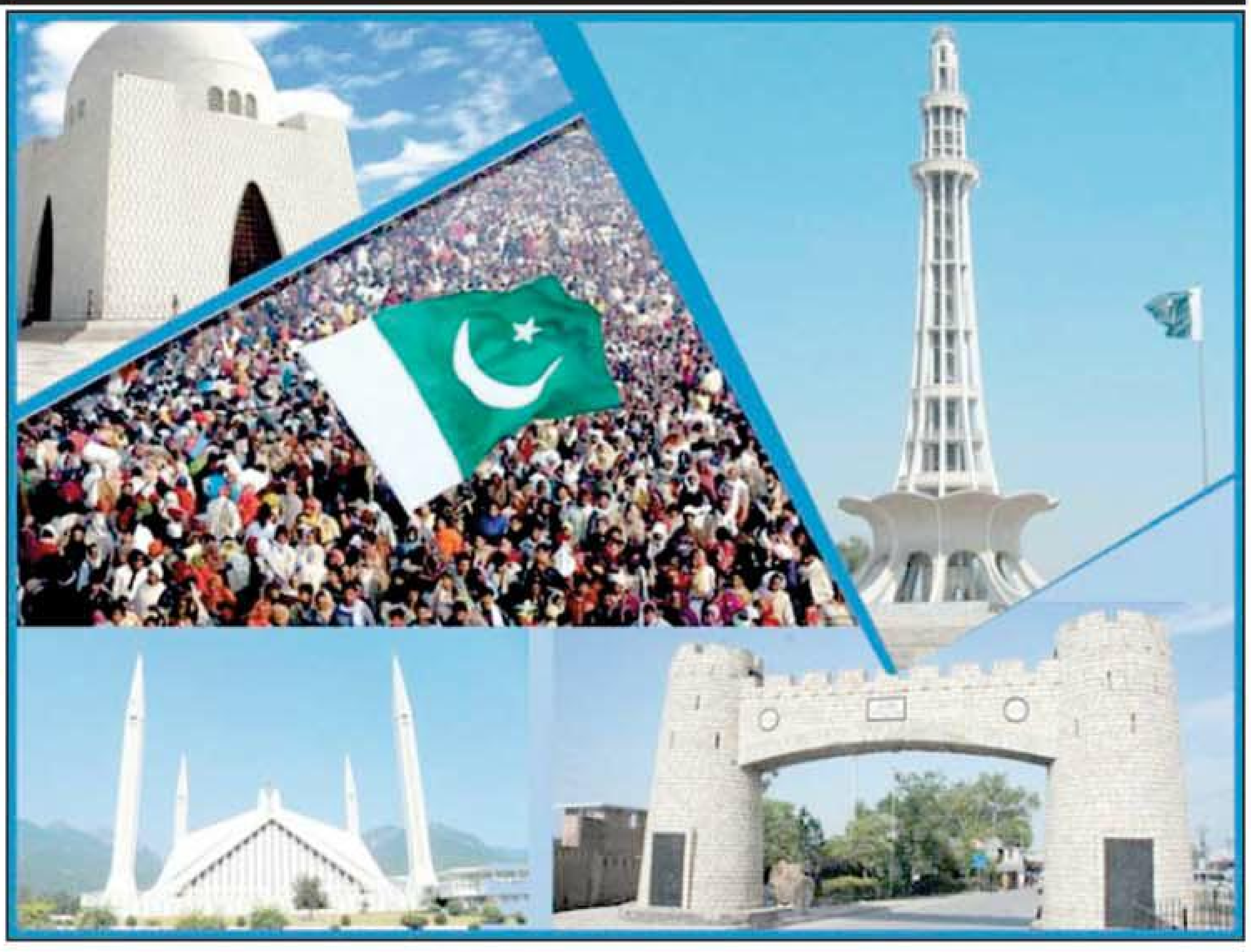

تیزی سے بڑھتی آبادی، نئے صوبوں کی ضرورت اور پاکستان کا مستقبل

تحریر: طارق خان ترین

پاکستان کو درپیش حکمرانی کے مسائل پر بحث عموماً معاشی بحران، سیاسی عدم استحکام، وسائل کی کمی اور انتظامی کمزوریوں کے گرد گھومتی ہے، لیکن ان تمام مسائل کے پس منظر میں ایک بنیادی سوال اکثر نظرانداز کردیا جاتا ہے: کیا پاکستان کا موجودہ صوبائی ڈھانچہ اپنی بڑھتی ہوئی آبادی، وسیع جغرافیے اور بدلتی ہوئی معاشی وسماجی ضروریات سے مطابقت رکھتا ہے؟ کیا چار بڑے صوبوں کے ذریعے کروڑوں شہریوں کی ضروریات پوری کرنے کا موجودہ نظام مؤثر حکمرانی، مساوی ترقی اور عوامی مسائل کے بروقت حل کی ضمانت دے سکتا ہے؟ یہ سوال محض صوبوں کی تعداد بڑھانے یا نئی سرحدیں کھینچنے کا نہیں، بلکہ ریاست اور شہری کے درمیان فاصلے کو کم کرنے کا ہے۔ جب آبادی تیزی سے بڑھتی ہے، معیشت پیچیدہ ہوتی ہے اور شہری و دیہی ضروریات میں نمایاں فرق پیدا ہوتا ہے تو حکمرانی کے اداروں کو بھی وقت کے تقاضوں کے مطابق ترقی کرنا پڑتی ہے۔ اگر صوبائی ڈھانچہ آبادی کی رفتار اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ نہ رہے تو فیصلہ سازی میں تاخیر، وسائل کی غیرمنصفانہ تقسیم، بنیادی سہولتوں کی غیرمساوی فراہمی اور عوامی شکایات میں اضافہ ناگزیر ہوجاتا ہے۔ پاکستان کا تجربہ اس حقیقت کی طرف توجہ دلاتا ہے کہ ریاست کی کارکردگی کا انحصار صرف دستیاب وسائل پر نہیں، بلکہ اس بات پر بھی ہے کہ ان وسائل کو عوام تک پہنچانے کے لیے صوبائی حکومتوں، مقامی اداروں اور مالیاتی نظام کو کس حد تک مؤثر بنایا گیا ہے۔ نئے صوبوں پر سنجیدہ بحث اسی وسیع تر اصلاحاتی عمل کا حصہ ہونی چاہیے۔ آبادی میں اضافہ اور چار صوبوں کا امتحان 1951 کے بعد پاکستان کی آبادی سات گنا سے زیادہ بڑھ چکی ہے اور حالیہ تخمینوں کے مطابق ملک کی آبادی تقریباً 26 کروڑ ہے۔ اس وسیع آبادی کو اب بھی چار صوبوں کے ذریعے حکومتی اور سیاسی طور پر منظم کیا جارہا ہے، حالانکہ ان صوبوں کی آبادی، رقبے، معاشی سرگرمیوں، قدرتی وسائل اور ترقیاتی ضروریات میں نمایاں تفاوت موجود ہے۔ پنجاب کی آبادی تقریباً 12 کروڑ 80 لاکھ بتائی جاتی ہے، جبکہ رقبے کے لحاظ سے ملک کے سب سے بڑے صوبے بلوچستان کی آبادی ڈیڑھ کروڑ سے بھی کم ہے۔ یہ فرق اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ پاکستان کے مختلف حصوں میں عوامی ضروریات، حکومتی ترجیحات اور خدمات کی فراہمی کے تقاضے یکساں نہیں ہیں۔ ایک طرف گنجان آباد شہری علاقوں کو ٹرانسپورٹ، رہائش، نکاسی آب، صحت، تعلیم اور روزگار کے بڑھتے ہوئے مسائل درپیش ہیں، تو دوسری جانب بلوچستان جیسے وسیع رقبے والے صوبے میں دور دراز آبادیوں تک اسکول، ہسپتال، پانی، سڑکیں اور دیگر بنیادی سہولتیں پہنچانا ایک الگ نوعیت کا چیلنج ہے۔ اسی طرح جنوبی پنجاب، اندرونِ سندھ، خیبر پختونخوا کے مختلف خطوں اور بلوچستان کے دور دراز اضلاع میں ترقیاتی ترجیحات اور مقامی ضروریات ایک دوسرے سے مختلف ہوسکتی ہیں۔ ایسے حالات میں یہ سوال اہمیت اختیار کرتا ہے کہ کیا موجودہ صوبائی ڈھانچہ ہر خطے کی ضروریات کو یکساں توجہ دینے کی صلاحیت رکھتا ہے؟ اگر صوبائی دارالحکومت سے دور واقع علاقوں کو اپنے بنیادی مسائل کے حل کے لیے طویل انتظامی مراحل سے گزرنا پڑے تو حکومتی فیصلوں اور عوامی ضروریات کے درمیان فاصلہ بڑھ جاتا ہے۔ نئے صوبوں کی تشکیل پر بحث اسی مسئلے کا ایک ممکنہ حل تلاش کرنے کی کوشش ہے۔ اس کا مقصد کسی موجودہ صوبے کو کمزور کرنا یا علاقائی تقسیم کو فروغ دینا نہیں، بلکہ حکمرانی کو عوام کے قریب لانا، سیاسی نمائندگی کو مؤثر بنانا اور ترقی کے مواقع کو زیادہ منصفانہ انداز میں تقسیم کرنا ہونا چاہیے۔ اٹھارہویں ترمیم کے بعد اگلا مرحلہ پاکستان میں اٹھارہویں آئینی ترمیم اور قومی مالیاتی کمیشن کے ساتویں ایوارڈ نے وفاقی اور صوبائی تعلقات میں اہم تبدیلیاں پیدا کیں۔ اٹھارہویں ترمیم کے ذریعے متعدد شعبوں کی ذمہ داریاں صوبوں کو منتقل ہوئیں، جبکہ ساتویں این ایف سی ایوارڈ کے تحت وفاقی قابلِ تقسیم محاصل میں صوبوں کا مجموعی حصہ 47.5 فیصد سے بڑھا کر 57.5 فیصد کردیا گیا۔ یہ اقدامات صوبائی خودمختاری کو مضبوط بنانے کے لیے اہم تھے، لیکن اب ایک بنیادی سوال یہ ہے کہ صوبوں کو حاصل ہونے والے اختیارات اور وسائل کس حد تک عام شہری تک پہنچ رہے ہیں۔ اگر اختیارات اسلام آباد سے صوبائی دارالحکومتوں تک تو منتقل ہوجائیں، لیکن صوبائی حکومتوں کے اندر فیصلہ سازی اور وسائل کی تقسیم میں دور دراز علاقوں کو مناسب حصہ نہ ملے تو عوامی سطح پر مطلوبہ تبدیلی محدود رہ سکتی ہے۔ اسی لیے نئے صوبوں کی بحث کو اٹھارہویں ترمیم کی مخالفت یا صوبائی خودمختاری کے خاتمے کے طور پر پیش کرنا درست نہیں ہوگا۔ اس بحث کا مقصد وفاقی نظام کو زیادہ مؤثر بنانا، صوبائی حکومتوں پر غیرضروری انتظامی بوجھ کم کرنا اور عوامی ضروریات کے مطابق حکمرانی کے بہتر مواقع پیدا کرنا ہونا چاہیے۔ نئے صوبے اسی وقت فائدہ مند ثابت ہوسکتے ہیں جب ان کے ساتھ بااختیار مقامی حکومتیں بھی موجود ہوں۔ صوبائی دارالحکومتوں کو عوام کے قریب لانا اہم ہے، لیکن ہر مسئلے کا حل نئے صوبائی دارالحکومت میں تلاش کرنا بھی درست نہیں۔ تعلیم، صحت، پانی، صفائی، مقامی سڑکوں اور دیگر بنیادی سہولتوں کے لیے بلدیاتی اداروں کو بھی واضح اختیارات، مستقل مالی وسائل اور جواب دہی کا مؤثر نظام فراہم کرنا ضروری ہے۔ آئین کا آرٹیکل-140اے مقامی حکومتوں کے قیام اور سیاسی، انتظامی اور مالیاتی اختیارات کی منتقلی کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ نئے صوبوں کی تشکیل کے ساتھ اس آئینی تقاضے پر مؤثر عمل درآمد بھی ضروری ہوگا، تاکہ اختیارات کا ارتکاز صرف ایک دارالحکومت سے دوسرے دارالحکومت تک محدود نہ رہے۔ تعلیم، صحت اور ترقیاتی تفاوت کا مسئلہ پاکستان میں نئے صوبوں کی ضرورت کو تعلیم اور صحت جیسے بنیادی شعبوں کی صورتِ حال سے بھی سمجھا جاسکتا ہے۔ دستیاب اعداد وشمار کے مطابق، پانچ سے 16 سال کی عمر کے تقریباً 28 فیصد بچے اسکولوں سے باہر ہیں۔ صوبائی سطح پر یہ شرح پنجاب میں تقریباً 21 فیصد جبکہ بلوچستان میں 45 فیصد بتائی گئی ہے۔ اسی طرح منصوبہ بندی کمیشن کے ضلعی تعلیمی کارکردگی اشاریے میں جائزہ لیے گئے 134 اضلاع میں سے کوئی بھی انتہائی اعلیٰ کارکردگی کے زمرے تک نہیں پہنچ سکا۔ یہ نتائج محض تعلیمی شعبے کی کمزوریوں کو ظاہر نہیں کرتے، بلکہ اس امر کی طرف بھی اشارہ کرتے ہیں کہ صوبائی سطح پر بنائی جانے والی پالیسیوں کو ہر ضلع کی ضروریات کے مطابق مؤثر نتائج میں تبدیل کرنا کتنا اہم ہے۔ لاہور ضلع کی آبادی تقریباً ایک کروڑ 30 لاکھ، جبکہ بلوچستان کے ضلع ہرنائی کی آبادی تقریباً ایک لاکھ 28 ہزار بتائی جاتی ہے۔ ان دونوں علاقوں کی آبادی، جغرافیائی حالات، معاشی سرگرمیاں اور خدمات کی فراہمی کے تقاضے ایک جیسے نہیں ہوسکتے۔ چنانچہ صوبائی حکومتوں کو بھی مختلف علاقوں کے لیے مقامی ضروریات کے مطابق منصوبہ بندی اور وسائل کی تقسیم کرنا ہوگی۔ نئے صوبے اس ضمن میں بہتر سیاسی نمائندگی، مقامی ترجیحات کے تعین اور ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی کے مواقع پیدا کرسکتے ہیں۔ تاہم، ان سے حقیقی فائدہ اسی وقت حاصل ہوگا جب نئی صوبائی حکومتیں تعلیم، صحت، پانی، سڑکوں اور روزگار کے لیے واضح اہداف مقرر کریں اور ان کی تکمیل کے لیے جواب دہ ہوں۔ اصل پیمانہ یہ نہیں ہونا چاہیے کہ کسی صوبے کو کتنا بجٹ ملا، بلکہ یہ ہونا چاہیے کہ اس بجٹ کے نتیجے میں کتنے اسکول فعال ہوئے، کتنے ہسپتالوں میں عملہ اور ادویات دستیاب ہوئیں، کتنی آبادی کو صاف پانی ملا اور کتنے نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا ہوئے۔ دنیا کے تجربات: نئے صوبے اور مؤثر حکمرانی دنیا کے متعدد بڑے اور متنوع ممالک نے اپنی آبادی اور معاشی ضروریات میں تبدیلی کے ساتھ اپنے صوبائی یا ریاستی ڈھانچوں کو بھی تبدیل کیا ہے۔ نائجیریا نے آزادی کے وقت موجود تین علاقائی اکائیوں کے نظام سے آگے بڑھتے ہوئے 1967 میں 12 ریاستیں قائم کیں، جن کی تعداد 1996 تک 36 ہوگئی۔ انڈونیشیا میں صوبوں کی تعداد 1991 کے 27 سے بڑھ کر 38 ہوچکی ہے، جبکہ کینیا نے 2013 میں اپنے آٹھ صوبوں کی جگہ 47 منتخب کاؤنٹی حکومتیں قائم کیں۔ ان ممالک کے تجربات واضح کرتے ہیں کہ آبادی، جغرافیے اور معاشی ضروریات میں تبدیلی کے ساتھ حکومتی ڈھانچوں میں اصلاحات ممکن ہیں۔ پاکستان میں فی صوبہ اوسط آبادی تقریباً چھ کروڑ بنتی ہے، جبکہ انڈونیشیا، نائجیریا اور برازیل جیسے ممالک میں پہلی سطح کی انتظامی اکائیوں کی اوسط آبادی عموماً اس سے بہت کم بتائی جاتی ہے۔ تاہم، ان ممالک کی مثالوں کو پاکستان کے لیے صوبوں کی تعداد طے کرنے کا واحد پیمانہ نہیں بنایا جاسکتا۔ ہر ملک کے آئینی نظام، جغرافیے، مالیاتی وسائل، سیاسی تاریخ اور مقامی حکومتوں کی صلاحیت میں فرق ہوتا ہے۔ کینیا کا تجربہ اس لیے اہم ہے کہ وہاں حکومتی ڈھانچے کی تبدیلی کے ساتھ منتخب کاؤنٹی حکومتوں، آئینی ذمہ داریوں اور قومی آمدن میں مالیاتی حصے کے نظام کو بھی مضبوط کیا گیا۔ مالی وسائل کی تقسیم کے فارمولے میں آبادی اور غربت جیسے عوامل کو اہمیت دی گئی، تاکہ پسماندہ علاقوں کی ضروریات کو بھی مدِنظر رکھا جاسکے۔ اس کے برعکس لبنان یہ تنبیہ کرتا ہے کہ محض چھوٹے اداروں یا زیادہ تعداد میں حکومتی اکائیوں کا قیام بہتر حکمرانی کی ضمانت نہیں۔ وہاں ایک ہزار سے زائد بلدیاتی اداروں کی موجودگی کے باوجود بہت سے ادارے محدود مالی وسائل اور انتظامی صلاحیت کے باعث مؤثر عوامی خدمات فراہم کرنے میں مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ پاکستان کے لیے ان تجربات کا مشترکہ سبق یہ ہے کہ نئے صوبوں کی تشکیل کو محض جغرافیائی تقسیم نہیں بلکہ سیاسی نمائندگی، مالیاتی خودمختاری، انتظامی صلاحیت اور عوامی جواب دہی کی جامع اصلاحات کے طور پر دیکھنا چاہیے۔ پاکستان میں کتنے نئے صوبے؟ مختلف امکانات پر سنجیدہ بحث پاکستان میں نئے صوبوں کی بحث کو کسی ایک مخصوص نقشے یا حتمی تعداد تک محدود کرنے کے بجائے مختلف امکانات کی بنیاد پر آگے بڑھانا چاہیے۔ اس مقصد کے لیے آبادی، رقبے، جغرافیائی ہم آہنگی، معاشی وسائل، عوامی مشاورت اور حکومتی صلاحیت کو مشترکہ بنیاد بنایا جاسکتا ہے۔ ایک نسبتاً محدود تجویز کے تحت موجودہ چاروں صوبوں کو چار چار صوبوں میں تقسیم کرنے کے امکان کا جائزہ لیا جاسکتا ہے، جس سے ملک میں صوبوں کی مجموعی تعداد 16 ہوجائے گی۔ تقریباً 26 کروڑ آبادی کو 16 صوبوں پر تقسیم کیا جائے تو فی صوبہ اوسط آبادی تقریباً ایک کروڑ 60 لاکھ بنتی ہے۔ یہ محض ریاضیاتی اوسط ہے؛ حقیقی صوبوں کی آبادی ان کے رقبے، جغرافیے اور دیگر عوامل کے مطابق مختلف ہوگی۔ ایک زیادہ وسیع ماڈل کے تحت آبادی میں توازن اور جغرافیائی ہم آہنگی کی بنیاد پر 23 سے 25 صوبوں کے امکانات کا جائزہ لیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح موجودہ ڈویژنوں، تاریخی خطوں، معاشی روابط اور عوامی ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے اس سے زیادہ صوبوں کی تجاویز پر بھی بحث ہوسکتی ہے۔ تاہم، ان میں سے کسی ماڈل کو پیشگی طور پر حتمی یا بہترین قرار دینا مناسب نہیں ہوگا۔ ہر تجویز کے لیے آبادی، رقبے، فاصلے، معاشی سرگرمیوں، قدرتی وسائل، موجودہ بنیادی ڈھانچے، سرکاری ملازمین اور متوقع اخراجات کا تفصیلی جائزہ ضروری ہے۔ کم تعداد میں نسبتاً بڑے صوبے قائم کرنے سے مالیاتی اور انتظامی نظام کو منظم رکھنا آسان ہوسکتا ہے، جبکہ زیادہ صوبے قائم کرنے سے سیاسی نمائندگی اور فیصلہ سازی کو عوام کے قریب لانے کے مواقع بڑھ سکتے ہیں۔ دوسری جانب، ہر نئے صوبے کے لیے دارالحکومت، اسمبلی، سیکریٹریٹ، محکموں، عملے اور دیگر بنیادی سہولتوں کی ضرورت ہوگی۔ اگر ان اخراجات کے لیے مستقل مالی وسائل اور واضح اختیارات فراہم نہ کیے جائیں تو نئے صوبے عوامی توقعات پوری کرنے میں ناکام بھی ہوسکتے ہیں۔ اس لیے اصل بحث یہ نہیں کہ نئے صوبوں کی تعداد 16 ہونی چاہیے، 23 سے 25 یا اس سے زیادہ، بلکہ یہ ہے کہ کون سا ماڈل عوامی ضروریات، قومی وحدت، مالیاتی پائیداری اور بہتر حکمرانی کے لیے زیادہ موزوں ثابت ہوسکتا ہے۔ مالیاتی خودمختاری کے بغیر نئے صوبے نامکمل پاکستان کے موجودہ نظام میں ایک اہم کمزوری صوبائی سطح پر اپنے ذرائع سے حاصل ہونے والی آمدن کی محدود مقدار ہے۔ مالی سال 2024-25 کے دستیاب اعداد وشمار کے مطابق، صوبائی ٹیکسوں سے تقریباً 983 ارب روپے حاصل ہوئے، جو مجموعی قومی پیداوار کے 0.9 فیصد سے بھی کم بنتے ہیں۔ اس کے برعکس، زراعت مجموعی قدرِ افزودہ میں تقریباً 24 فیصد حصہ رکھتی ہے، لیکن اس شعبے سے حاصل ہونے والی زرعی آمدن پر ٹیکس کی وصولی طویل عرصے سے اس کے معاشی حجم کے مقابلے میں محدود رہی ہے۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے ایک تخمینے میں زراعت پر مؤثر ٹیکس کی شرح تقریباً 0.3 فیصد بتائی گئی ہے۔ اس صورتِ حال کے پیچھے ٹیکس انتظامیہ کی محدود صلاحیت، نامکمل معلومات، کمزور نفاذ اور زرعی آمدن کی درست نشاندہی میں مشکلات جیسے عوامل شامل ہیں۔ 2025 میں زرعی آمدن ٹیکس سے متعلق اصلاحات اور شرحوں میں اضافے کے باوجود مؤثر وصولی کے لیے بہتر معلومات، شفاف طریق کار اور مضبوط انتظامی نظام کی ضرورت برقرار ہے۔ اگر نئے صوبے قائم کیے جائیں تو ان کے لیے مالیاتی خودمختاری کا ایک قابلِ عمل نظام بھی وضع کرنا ہوگا۔ قومی مالیاتی وسائل میں ان کا حصہ واضح اور منصفانہ اصولوں کے تحت طے کیا جائے، صوبائی محصولات جمع کرنے کی صلاحیت بہتر بنائی جائے اور اخراجات کے لیے جواب دہی کا مؤثر نظام قائم کیا جائے۔ وفاقی بورڈ آف ریونیو اور صوبائی ٹیکس اداروں کے درمیان معلومات کا تبادلہ، ڈیجیٹل ریکارڈ، خودکار نظام اور ٹیکس دہندگان کے لیے آسان طریق کار اس ضمن میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ٹیکس کے بوجھ کی منصفانہ تقسیم اور عوامی وسائل کے شفاف استعمال کو یقینی بنانا بھی ضروری ہے۔ نئے صوبوں کا مقصد صرف نئے دفاتر، نئی اسمبلیاں یا نئے عہدے پیدا کرنا نہیں ہونا چاہیے، بلکہ ان کے قیام سے عوامی خدمات بہتر ہوں، معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے اور حکومتیں اپنے فیصلوں کے لیے شہریوں کے سامنے جواب دہ ہوں۔ نئے صوبے، مقامی حکومتیں اور قومی استحکام پاکستان کے لیے نئے صوبوں کی تشکیل کا ایک اہم پہلو مقامی حکومتوں کو مضبوط بنانا بھی ہے۔ اگر نئے صوبے قائم ہونے کے بعد تمام اختیارات نئے صوبائی دارالحکومت میں مرتکز ہوجائیں تو عوام اور حکومت کے درمیان فاصلہ مکمل طور پر ختم نہیں ہوگا۔ اس لیے صوبائی خودمختاری کے ساتھ بلدیاتی اداروں کو بھی سیاسی، انتظامی اور مالیاتی اختیارات دینا ضروری ہے۔ بلوچستان میں معدنیات، ساحلی معیشت، زراعت اور لائیوسٹاک؛ جنوبی پنجاب میں زرعی پیداوار اور متعلقہ صنعتیں؛ اندرونِ سندھ میں زراعت اور مقامی صنعتیں؛ جبکہ بڑے شہری مراکز میں تجارت، خدمات، ٹیکنالوجی اور صنعت مختلف نوعیت کی منصوبہ بندی کا تقاضا کرتے ہیں۔ بہتر صوبائی نمائندگی ان علاقائی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھانے کے مواقع بڑھا سکتی ہے۔ ایسے ملک کے لیے جو سیلاب، پانی کی قلت، موسمیاتی تبدیلی، تیزی سے بڑھتی شہری آبادی اور نوجوانوں کے روزگار جیسے چیلنجوں سے دوچار ہو، عوام کے قریب حکمرانی محض سہولت نہیں بلکہ معاشی استحکام اور قومی لچک کا اہم جزو ہے۔ تاہم، نئے صوبوں کی تشکیل کو علاقائی اختلافات، سیاسی رقابت یا لسانی تقسیم کا ذریعہ نہیں بننا چاہیے۔ اس عمل میں آئینی طریق کار، عوامی مشاورت، منصفانہ مالیاتی تقسیم اور تمام متعلقہ علاقوں کے حقوق کا تحفظ بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ نئے صوبے قومی وحدت کو کمزور کرنے کے بجائے وفاقی نظام میں نمائندگی اور احساسِ شراکت کو مضبوط کرنے کا ذریعہ بن سکتے ہیں، بشرطیکہ ان کی تشکیل شفاف اور منصفانہ اصولوں کے تحت ہو۔ اصلاحات کا راستہ: اعداد وشمار، مشاورت اور آئینی طریق کار پاکستان کو نئے صوبوں کے معاملے پر ایک جامع، شواہد پر مبنی اور مرحلہ وار حکمتِ عملی اختیار کرنی چاہیے۔ سب سے پہلے آبادی، جغرافیے، ترقیاتی ضروریات، مالی وسائل، خدمات کی فراہمی اور موجودہ صوبائی صلاحیتوں کا تفصیلی جائزہ لیا جائے۔ اس کے بعد مختلف تجاویز کے مالیاتی، معاشی، سیاسی اور انتظامی اثرات کا موازنہ کیا جائے۔ ہر تجویز کے لیے یہ واضح ہونا چاہیے کہ نئے صوبے کی حدود کیا ہوں گی، اس کی معاشی بنیاد کیا ہوگی، اسے مستقل آمدن کہاں سے حاصل ہوگی، اس کے دارالحکومت اور محکموں پر کتنے اخراجات آئیں گے اور عوامی خدمات کی بہتری کو کس طرح ناپا جائے گا۔ متعلقہ علاقوں کے شہریوں، سیاسی نمائندوں، ماہرین، کاروباری حلقوں اور سول سوسائٹی کو بھی مشاورت کے عمل میں شامل کرنا چاہیے۔ آئینی تقاضوں کی پابندی بھی ناگزیر ہے۔ پاکستان میں کسی صوبے کی حدود تبدیل کرنے یا نیا صوبہ قائم کرنے کا معاملہ آئین کے آرٹیکل 239(4) سمیت متعلقہ آئینی طریق کار کے تحت آگے بڑھایا جانا چاہیے۔ اس عمل کو سیاسی اتفاق رائے، قانونی تقاضوں اور عوامی مفاد کے ساتھ مربوط کرنا ضروری ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ نئے صوبوں کی تشکیل کا انتظار کیے بغیر موجودہ صوبوں میں مقامی حکومتوں کو مضبوط بنانے، مالیاتی منتقلی کو شفاف بنانے، ضلعی سطح پر ترقیاتی منصوبہ بندی بہتر کرنے اور سرکاری اداروں کی کارکردگی کو قابلِ پیمائش بنانے کے اقدامات کیے جاسکتے ہیں۔ مضبوط پاکستان کے لیے عوام کے قریب حکمرانی پاکستان کے سامنے بنیادی سوال یہ نہیں کہ موجودہ چار صوبے ہمیشہ کے لیے کافی ہیں یا نئے صوبوں کی کوئی مخصوص تعداد ہی تمام مسائل حل کرسکتی ہے۔ اصل سوال یہ ہے کہ کیا ملک کا موجودہ صوبائی ڈھانچہ اپنی بڑھتی ہوئی آبادی، وسیع جغرافیے اور متنوع معاشی وسماجی ضروریات کو مؤثر انداز میں پورا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے؟ نئے صوبوں کی تشکیل اس سوال کا ایک اہم ممکنہ جواب ہے، لیکن اس کی کامیابی مالیاتی خودمختاری، مؤثر اداروں، مضبوط مقامی حکومتوں، منصفانہ وسائل کی تقسیم اور جواب دہ سیاسی قیادت سے وابستہ ہوگی۔ محض نقشے تبدیل کرنے سے ترقی نہیں آتی؛ ترقی اس وقت آتی ہے جب حکومتی فیصلے عوامی ضروریات کے مطابق ہوں اور ان پر عمل درآمد کے نتائج شہریوں کی زندگیوں میں نمایاں بہتری پیدا کریں۔ **بالآخر مضبوط ریاست وہ نہیں جو صرف وسیع اختیارات اور بڑے صوبائی ڈھانچے رکھتی ہو، بلکہ وہ ہے جو اپنے شہریوں تک بروقت انصاف، معیاری تعلیم، صحت، پانی، روزگار اور بنیادی سہولتیں پہنچانے کی صلاحیت رکھتی ہو۔ پاکستان میں نئے صوبوں کی بحث کا اصل مقصد بھی یہی ہونا چاہیے کہ ریاست اور شہری کے درمیان فاصلہ کم ہو، ترقی کے مواقع زیادہ منصفانہ ہوں اور ہر خطے کے عوام کو یہ یقین ہو کہ قومی وسائل اور حکومتی توجہ میں ان کا بھی جائز حصہ ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 36

کاری کو ترجیح دی جارہی ہے، رواں مالی سال کے دوران معاشی شرح نمو چار فیصد یا اس سے زیادہ رہنے کی امید ہے۔وہ آئی ایم ایف اور عالمی بینک کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر بنکاک میں سٹی میکرو فورم کے اجلاس میں شرکت اور سٹینڈرڈ چارٹرڈ کے خودمختار سرمایہ کاروں کے گول میز اجلاس سے خطاب کررہے تھے۔وزیر خزانہ نے بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو پاکستان کے معاشی منظرنامے اور اصلاحات کے حوالے سے ترجیحات بارے آگاہ کیا۔انہوں نے کہا کہ معاشی استحکام کے عمل میں مسلسل پیش رفت جاری ہے، مسلسل تین سال سے بنیادی مالیاتی سرپلس حاصل ہورہاہے، مالیاتی خسارہ 22سال کی کم ترین سطح پر ہے اور زرمبادلہ کے ذخائر مضبوط بنانے کیلئے اقدامات کئے جارہے ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 37

وابستگی کا اعادہ کرتے ہوئے کہاہے کہ پاکستان علاقائی تعاون میں فعال کردار ادا کررہا ہے اور مستقبل میں بھی یہ کردار ادا کرنے کیلئے تیار ہے۔وہ بنکاک میں عالمی بینک گروپ اور آئی ایم ایف کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر آئی ایم ایف کی مینجنگ ڈائریکٹر کے ساتھ مشرق وسطیٰ، شمالی افریقہ، افغانستان اور پاکستان میناپ کے اجلاس میں شرکت کے موقع پر گفتگو کررہے تھے۔انہوں نے پاکستان کی معاشی پیش رفت اور علاقائی چیلنجز پر اظہار خیال کیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 38

جنگ بندی کیلئے کوششیں تیز کرنے پر زور دیا۔وانگ لی نے کہا کہ خطے میں جاری تنازعات کے سیاسی حل کیلئے مذاکرات جلدازجلد بحال کئے جانے چاہئیں۔یواے ای کے صدر کے خصوصی ایلچی خلدون المبارک کا کہنا تھا کہ یواے ای علاقائی امن واستحکام کے فروغ کے لیے چین کے ساتھ تعاون بڑھانے کیلئے تیار ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 39

گیا ہے کہ حوثیوں نے ایک چینی سپلائر سے ایران کے طاقتور ترین ہتھیاروں میں سے ایک 'خیبر شکن' نامی گائیڈڈ میزائل کا مقامی ورژن بنانے کے لیے درکار پرزے منگوائے ہیں۔اس حوثی میزائل کی رینج تقریباً 1200 میل ہوگی جس کا مطلب ہے کہ پورا سعودی عرب اور اسرائیل اس کی زد میں آجائیں گے۔رپورٹ کے مطابق 'خیبر شکن' میزائل فضائی دفاعی نظام کو باآسانی چکمہ دے کر اپنے ہدف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت کی وجہ سے زیادہ مہلک سمجھا جاتا ہے۔یہ رپورٹ گزشتہ سال یمنی حکام کی جانب سے روکی گئی دوکھیپوں کی معلومات پر مبنی ہے جن میں دیگر سامان کے ساتھ میزائل کے آلات بھی چھپائے گئے تھے۔اخبار کے مطابق کنفلکٹ آرمامنٹ کے سینئر تجزیہ کار فیبین ہنز کا کہنا ہے کہ جب اس قسم کی درآمدات ہوتی ہیں، تو اس بات کا قوی امکان ہے کہ وہ یا تو میزائل تیار کر رہے ہیں یا کم از کم اس کی کوشش کر رہے ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 40

رکھے ہوئے ہیں۔ایس پی اے کے مطابق ملاقات میں علاقائی صورتحال، خطے کی سیکورٹی اور استحکام کو بڑھانے کے لیے مربوط کوششوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔عراقی وزیراعظم نے عراق کی جانب سے ریاض کے کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ اور مملکت میں اہم مقامات کو نشانہ بنانے والے حملوں کی مذمت کی اور انہیں علاقائی سلامتی اور استحکام کے لیے خطرہ قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ عراق اپنی سرزمین کو مملکت یا خطے کے دیگر ملکوں کی سلامتی کے لیے خطرہ بننے والی سرگرمیوں کے لیے لانچ پیڈ کے طور پر استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔انہوں نے اچھی ہمسائیگی، سعودی عرب اور خطے کے دیگر ملکوں کی خودمختاری کے احترام کے حوالے سے بغداد کے عزم کا بھی اعادہ کیا۔دونوں رہنماں نے سعودی، عراقی تعلقات اور مختلف شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے کے مواقع کا جائزہ بھی لیا۔سعودی ولی عہد نے دیگر شعبوں کے علاوہ عراق کے ساتھ سکیورٹی تعاون کو وسعت دینے کے لیے مملکت کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 41

بنانے پر زور دیا ہے۔اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تقریباً 4 کروڑ 50لاکھ بچے تنازعات، قدرتی آفات اور موسمیاتی بحران کے باعث بے گھر ہیں، مصنوعی ذہانت نے بچوں کے جنسی استحصال کے لئے بڑے پیمانے پر نئے راستے کھول دیئے ہیں۔ان خطرات میں سائبر بلنگ، ڈیپ فیکس اور بچوں کو مجرمانہ سرگرمیوں میں بھرتی کرنا بھی شامل ہے۔نجت معلا مجید نے خبردار کیا کہ کووڈ 19 کی وبا کے بعد دنیا اب بھی پیچیدہ اور ایک دوسرے سے جڑے ہوئے بحرانوں کا سامنا کر رہی ہے۔یونیسیف، ایکپاٹ انٹرنیشنل اور انٹرپول کی ستمبر 2026 میں شائع ہونے والی تحقیق پاکستان میں نقصان دہ سرگرمیوں کی روک تھام کے مطابق پاکستان میں 12 سے 17سال کی عمر کے انٹرنیٹ استعمال کرنے والے تقریباً ہر 16 میں سے ایک بچے کو ایک سال کے دوران ٹیکنالوجی کے ذریعے جنسی استحصال یا بدسلوکی کا سامنا کرنا پڑا۔تحقیق کے مطابق متاثرہ بچوں کی تعداد تقریباً 15لاکھ بنتی ہے۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے مصنوعی ذہانت کے ذریعے تیار کیے جانے والے جنسی مواد کو بچوں کے لئے ابھرتا ہوا خطرہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ بچوں کے خلاف بدسلوکی کی ان صورتوں میں ناپسندیدہ جنسی تصاویر یا گفتگو، نجی تصاویر بھیجنے کے مطالبات، بچوں کی تصاویر ان کی رضامندی کے بغیر شیئر کرنا اور جنسی نوعیت کی دھمکیاں یا بلیک میلنگ شامل ہیں۔سوشل میڈیا بدسلوکی کے رپورٹ ہونے والے واقعات میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والا ڈیجیٹل پلیٹ فارم تھا، جہاں 44فیصد واقعات رپورٹ ہوئے۔خوف، معاشرتی بدنامی اور گھر میں ممکنہ ردعمل کے خدشات اکثر بچوں کو خاموش رہنے پر مجبور کرتے ہیں۔متاثرہ بچوں کو ڈر ہوتا ہے کہ انہیں ہی قصوروار ٹھہرایا جائے گا، ان کی تضحیک کی جائے گی یا خاندان کی جانب سے ان پر مزید پابندیاں عائد کر دی جائیں گی۔یونیسیف کے مطابق ٹیکنالوجی کے ذریعے جنسی استحصال یا بدسلوکی کا سامنا کرنے والے نصف سے زیادہ بچوں نے اپنے تجربات کے بارے میں کسی کو نہیں بتایا۔تحقیق میں شامل کسی بھی بچے نے اپنے ساتھ پیش آنے والے واقعے کی اطلاع ہیلپ لائن، سماجی کارکنوں یا پولیس جیسے باضابطہ ذرائع کو نہیں دی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 42

جرمانہ عائد نہ کرنے اور مزید 500مساجد کی سولرائزیشن کا کام دینے سے متعلق بھی سوالات اٹھائے گئے۔دستاویزات کے مطابق پی ٹی آئی دور حکومت میں 2ہزار 490مساجد کی سولرائزیشن کے 7پیکجز میں کامیاب بولیاں سرکاری تخمینے سے 7.98 سے 10.99فیصد تک زیادہ رہیں جس سے سرکاری خزانے پر 50 کروڑ روپے سے زائد کا اضافی مالی بوجھ پڑا۔دستاویزات کے مطابق پری کوالیفکیشن میں ناکام دو کمپنیوں کو شکایت کے بعد دوبارہ ٹینڈر کے عمل میں شامل کیا گیا جبکہ فی سولر یونٹ سرکاری تخمینے اور این آر ٹی سی کے سابقہ منصوبے کی لاگت میں تقریباً ایک لاکھ چھپن ہزار روپے کا فرق سامنے آیا۔دستاویزات میں این آر ٹی سی کے سابقہ معاہدے میں تاخیر پر تقریباً 58 کروڑ 60لاکھ روپے جرمانے کی ممکنہ رقم کا ذکر بھی ہے تاہم جرمانہ عائد کرنے کے بجائے ادارے کو مزید 500 مساجد کی سولرائزیشن کا کام دیا گیا جس پر 41 کروڑ 91لاکھ روپے خرچ ہونے کا تخمینہ ہے۔دوسری جانب پختونخوا انرجی ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (پیڈو) کا کہنا ہے کہ منصوبے میں تمام قانونی تقاضوں اور شفافیت کو مدنظر رکھا گیا، بولیوں کی جانچ مقررہ قواعد کے تحت ہوئی اور کسی فرم کو غیر قانونی فائدہ نہیں دیا گیا۔پیڈو کے مطابق منصوبے میں تاخیر کی وجوہات میں فنڈز کی دستیابی اور انتظامی مسائل شامل تھے جبکہ مجموعی طور پر 7500مساجد کی سولرائزیشن کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 43

آواز متعلقہ حکام تک پہنچانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے مسلم لیگ (ن) کے لیبر ونگ اور دیگر مزدور تنظیموں کے زیر اہتمام تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا نسیم الرحمن خان ملاخیل نے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کا خصوصی شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے مصروفیات کے باوجود تقریب میں شرکت کر کے مزدور رہنماؤں کی حوصلہ افزائی کی۔انہوں نے کہا کہ جعفر خان مندوخیل نے طالب علمی کے زمانے سے لے کر اب تک مسلم لیگ (ن) کو متحد رکھنے میں کردار ادا کیا ہے۔اس تقریب میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے نسیم الرحمن خان ملاخیل کو لیبر ونگ کا کنوینر منتخب ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ نسیم الرحمان خان ملاخیل کو سیاست میں نچلی سطح سے لے کر اعلیٰ سطح تک کام کرنے کا وسیع تجربہ حاصل ہے اس لئے ان کو جو عہدہ دیا گیا ہے وہ اپنے تجربے کی بنیاد پر لیبر ونگ کو مزید منظم بنائیں صوبائی مشیر نسیم الرحمان خان ملاخیل نے کہا کہ مزدوروں کے مسائل حل کرنے کے لیے مشاورت جاری رکھی جائے گی اور حکومتی نمائندے اپنے دفاتر کے دروازے عوام کے لیے ہمیشہ کھلے رکھیں گے۔انہوں نے کہا کہ مزدوروں کی خوشحالی پاکستان کی خوشحالی سے وابستہ ہے اور ان کے حقوق کے تحفظ کے لیے مؤثر کردار ادا کرنا ہوگا اس موقع پر انہوں نے لیبر ونگ کے مسائل کے حل کی یقین دہانی بھی کرائی۔تقریب میں دیگر رہنما بھی شریک تھے۔آخر میں تقریب کے شرکاء نے پروقار انداز میں تقریب کے انعقاد پر صوبائی مشیر ماحولیات موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان ملاخیل کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 44

پر کچھ عرصے سے مسلح افراد ان سے بھتے کا مطالبہ کر رہے تھے اور رقم ادا نہ کرنے کی صورت میں نقصان پہنچانے کی دھمکیاں بھی دے چکے تھے۔علاقے کے مطابق فائرنگ کا واقعہ اسی پس منظر میں پیش آیا، تاہم اس الزام کی آزادانہ تصدیق نہیں ہوسکی۔واقعے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔رکن بلوچستان اسمبلی اور ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے فائرنگ کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے سیکیورٹی اداروں سے مکمل تحقیقات اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 45

رپورٹ ہوئیں جبکہ 77 میں تاخیر ہوئی۔ریاض ایئرپورٹ کی بندش سے بدھ کے روز بھی پاکستان سے ریاض کی 28پروازیں منسوخ ہیں جبکہ ریاض ایئرپورٹ 17اکتوبر کی رات 12 بجے تک کیلئے بند ہے۔ادھر پی آئی اے نے ملتان سے ریاض کی پرواز پی کے 765متبادل ایئرپورٹ کیلئے روانہ کی، کراچی سے جدہ کی 2، سیالکوٹ اور ملتان سے دمام کی ایک، ایک پرواز منسوخ اور لاہور مدینہ کی پروازیں ایس وی 724، 725میں 5 گھنٹے تاخیر کا شکار ہوگئیں۔فلائٹ شیڈول کے مطابق لاہور سے اسکردو کی 4پروازوں میں ڈھائی سے 3 گھنٹے تک تاخیر ہوئی جبکہ کراچی سے لاہور کی 5پروازوں میں 3 سے 8 گھنٹے تک اور کراچی سے اسلام آباد کی 7 پروازوں میں 1 سے 5 گھنٹے تک تاخیر کا شکار ہوگئیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 46

تحریری آراء اور تجاویز پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔اجلاس میں شہر کو درپیش سنگین مسائل، امن وامان کی مخدوش صورتحال، بڑھتی ہوئی بدامنی، عوام کے جان و مال کے تحفظ، گیس کی لوڈشیڈنگ اور دیگر شہری مشکلات، جماعتی شعبہ جات، کمیٹیوں کی کارکردگی پر سیر حاصل بحث کی گئی۔شرکاء نے اس امر پر زور دیا کہ کوئٹہ کے شہری پہلے ہی مہنگائی، بے روزگاری اور بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی کے باعث شدید مشکلات کا شکار ہیں، ایسے میں موسم سرما کی آمد سے قبل گیس کی لوڈشیڈنگ اور کم پریشر کا مکمل خاتمہ یقینی بنانا حکومت اور متعلقہ اداروں کی اولین ذمہ داری ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 47

شرکت کی۔تقریب کے دوران مہمان خصوصی نے پریڈ کا معائنہ کیا اور دوران تربیت نمایاں اور اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے جوانوں میں انعامات تقسیم کیے۔پاسنگ آؤٹ کی اس مبارک تقریب میں تربیت مکمل کرنے والے پاس آؤٹ جوانوں کے اہل خانہ، پاک فوج کے افسران اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کر کے جوانوں کا حوصلہ بڑھایا۔تربیت مکمل کرنے والے تمام جوانوں نے مادر وطن کے دفاع، پاسبانی اور سلامتی کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہ کرنے کے پختہ عزم کا اظہار کیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 48

سہولیات کی فراہمی اور بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی کو آسان بنانا ضروری ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے ٹی ڈی اے پی کے ہیڈکوارٹر کراچی میں سیکرٹری ٹی ڈی اے پی شہریار تاج سے ملاقات کے دوران کیا، جس میں بلوچستان کی برآمدات بڑھانے، درپیش چیلنجز، دستیاب مواقع اور مستقبل کے لائحہ عمل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ملاقات میں کان کنی و معدنیات، ماہی گیری، لائیو اسٹاک، زراعت، باغبانی اور ای کامرس سمیت بلوچستان کے اہم تجارتی شعبوں پر خصوصی توجہ دی گئی۔اس موقع پر تجارتی بنیادی ڈھانچے کی کمی، نقل وحمل اور لاجسٹکس کے اخراجات، مصنوعات کی پراسیسنگ کی سہولیات، سرحدی تجارت میں رکاوٹوں اور عالمی منڈیوں تک رسائی جیسے مسائل کو اجاگر کیا گیا۔ملاقات میں ان مسائل کے حل کے لیے سرکاری و نجی شعبے کے درمیان تعاون کو مضبوط بنانے، متعلقہ شعبوں کی استعداد کار بڑھانے اور ٹی ڈی اے پی، کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری سمیت دیگر متعلقہ اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری کو فروغ دینے کے اقدامات پر غور کیا گیا، تاکہ بلوچستان کے کاروباری افراد اور برآمدکنندگان کے لیے عالمی منڈیوں میں نئے مواقع پیدا کیے جاسکیں۔اس موقع پر بلوچستان میں ٹی ڈی اے پی کے جاری اور مجوزہ اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 49

فرار ہوکر عبداللہ چیک پوسٹ پہنچ گیا۔واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، جبکہ دو گاڑیوں کے ٹائر متاثر ہوئے۔پولیس نے واقعے کی مزید تحقیقات شروع کردی ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 50

صلاحیتوں میں اضافے اور سائنسی و تکنیکی مہارت کا مظہر ہے اپنے بیان میں میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ ملکی دفاع کو مضبوط بنانے کے لیے پاک افواج، سائنسدانوں اور انجینئرز کی کاوشیں قابل ستائش ہیں۔فتح-2 ای آر کا کامیاب تجربہ دفاعی شعبے میں پیش رفت اور قومی خودانحصاری کے حصول کی جانب ایک اہم قدم ہے پاکستان کی دفاعی صلاحیتوں میں اضافے کے لیے سائنسی ماہرین اور انجینئرز کی پیشہ ورانہ مہارتیں قابل فخر ہیں انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ قومی دفاع کو مزید مستحکم بنانے کے لیے جدید سائنسی اور تکنیکی صلاحیتوں کا فروغ اہمیت کا حامل ہے کامیاب تجربے پر مسلح افواج، سائنسدانوں اور انجینئرز کو مبارکباد دیتے ہوئے اسے ملکی دفاع اور قومی خودانحصاری کے لیے ایک اہم پیش رفت قرار دیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 51

اہمیت رکھتی ہیں۔کھیتی باڑی، گلہ بانی، دستکاری، گھریلو صنعتوں اور خاندان کی معاشی ضروریات پوری کرنے میں ان کی محنت بنیادی کردار ادا کرتی ہے، تاہم ان کی معاشی خدمات کا ایک بڑا حصہ باضابطہ اقتصادی سرگرمیوں اور اعداد و شمار میں نمایاں نہیں ہو پاتا۔انہوں نے کہا کہ دیہی خواتین کو ترقی کے عمل میں محض مستفید ہونے والے طبقے کے بجائے معاشی پیداوار اور فیصلہ سازی میں مؤثر شراکت دار تسلیم کرنا ہوگا۔ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کی دیہی خواتین کو تعلیم، صحت، روزگار، مالی وسائل اور جدید ٹیکنالوجی تک رسائی میں متعدد مشکلات کا سامنا ہے۔پاکستان کی ساتویں قومی مردم شماری 2023 کے مطابق بلوچستان کے دیہی علاقوں میں خواتین کی شرح خواندگی صرف 26.59 فیصد جبکہ دیہی مردوں کی شرح خواندگی 44.16 فیصد ہے۔یہ فرق واضح کرتا ہے کہ دیہی بچیوں کی تعلیم، تعلیمی اداروں تک محفوظ رسائی اور خواتین کی خواندگی کے لیے مزید مربوط اقدامات کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ ایک تعلیم یافتہ اور معاشی طور پر خودمختار دیہی خاتون نہ صرف اپنے خاندان کے معیار زندگی کو بہتر بناتی ہے بلکہ آنے والی نسلوں کی صحت، تعلیم اور معاشی مستقبل پر بھی مثبت اثرات مرتب کرتی ہے۔مشیر ترقی نسواں نے کہا کہ بلوچستان کی دیہی خواتین میں محنت، ہنر اور کاروباری صلاحیتوں کی کوئی کمی نہیں، ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں مناسب تربیت، سرمایہ، اور اپنی مصنوعات کی مؤثر مارکیٹنگ کے مواقع فراہم کیے جائیں۔روایتی دستکاری، قالین بافی، کڑھائی، مویشی بانی اور زرعی مصنوعات کی تیاری جیسے شعبوں میں خواتین کی صلاحیتوں کو جدید کاروباری تقاضوں سے ہم آہنگ کر کے دیہی معیشت کو مضبوط بنایا جاسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ دیہی خواتین کی معاشی شمولیت سے نہ صرف گھریلو آمدن میں اضافہ ہوگا بلکہ مقامی سطح پر روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت خواتین کی معاشی خودمختاری، سماجی تحفظ اور ترقی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔بلوچستان ویمن اکنامک ایمپاورمنٹ انڈومنٹ فنڈ کے ذریعے ہنرمند خواتین کو کاروبار کے لیے بلاسود مالی معاونت کی فراہمی، خواتین بازاروں کا قیام، فنی تربیت کے مواقع اور کاروباری سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی اس سلسلے کی اہم پیش رفت ہیں۔انہوں نے کہا کہ محکمہ ترقی نسواں کے تحت خواتین کی قانونی معاونت، تحفظ اور بحالی کے لیے قائم مراکز اور متعلقہ سہولیات کو بھی مؤثر بنایا جارہا ہے تاکہ خواتین کو معاشی مواقع کے ساتھ محفوظ اور باوقار ماحول میسر آسکے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 52

کرنے ٹھیکیدار طیش میں آکر ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر کو تھپڑ مارے دھکے دیے سکول کے اساتذہ وطلباء سراپا احتجاج ریلی نکال کر ڈی سی آفس کے سامنے دھرنا دے دیا مظاہرہ نعرے بازی کی گئی ڈپٹی کمشنر نے دونوں فریقین کو شیر شکر کردیا پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی گورنمنٹ بوائز ہائی سکول میں بی ایس ڈی ای اے پروگرام کے تحت سکول بذا کی چاردیواری کی تعمیراتی کام میں مبینہ طور پر ناقص میٹریل استعمال اور کام۔کے متعلق پی سی ون اسٹیمیٹ طلب کیے جانے پر گورنمنٹ کنٹریکٹر کریم لہڑی اور سکول ہیڈماسٹر حاجی شاہ کے درمیان تلخ کلامی ہوئی اس دوران ٹھیکیدار نے مبینہ طور پر سکول ہیڈ ماسٹر کو دھکے دیے تھپڑ مارے اور سنگین نتائج کی دھمکیاں دیں، جس پر سکول کے اساتذہ کرام اور زیر تعلیم سینکڑوں بچے احتجاج کرتے ہوئے ریلی نکالی اور ڈی سی آفس کے سامنے دھرنا دیا اور واقعے کی سخت مذمت کرتے ہوئے شدید نعرے بازی کی گئی واقعے پر ڈپٹی کمشنر نصیرآباد نے دونوں فریقین کو طلب کر کے موقف سنے اور دونوں کو شیر شکر کر کے معاملے کو رفع دفعہ کروادیا گیا

بقیہ بلوچستان نیوز 53

منشیات، قتل وغارت، چوری، ڈکیتی، دہشت گردی اور اغواء برائے تاوان جیسے سنگین مسائل سے دوچار ہیں۔شہر محفوظ ہیں نہ شاہراہ، ظالموں، جرائم پیشہ عناصر اور مختلف مافیاز کے ظلم وجبر نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔عوام، مسافر، ٹرانسپورٹرز سمیت ہر فرد خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں، جبکہ سڑکوں اور قومی شاہراہوں پر سفر کرنا بھی خطرات سے خالی نہیں۔حکومت اور متعلقہ ادارے عدل وانصاف کے قیام اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز عملی اقدامات کریں تو حالات بہتر ہوسکتے ہیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی کے صوبائی سیکرٹریٹ میں مختلف وفود سے ملاقات اور میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن کا قیام محض دعوؤں اور بیانات سے ممکن نہیں، بلکہ قاتلوں، اغواء کاروں، منشیات فروشوں، چوروں، لٹیروں اور بھتہ خور مافیاز کے خلاف مؤثر کارروائی ناگزیر ہے۔اغواء برائے تاوان کی وارداتوں نے عوام اور کاروباری طبقے کو خوف میں مبتلا کر رکھا ہے۔کسی فرد کو اغواء کرنا، اس کے خاندان کو خوف زدہ کر کے تاوان طلب کرنا اور لوگوں کی جان ومال سے کھیلنا کسی صورت قابل قبول نہیں۔حکومت واداروں اور فورسز کی ذمہ داری ہے کہ مغویوں کی بازیابی، ملزمان کی گرفتاری اور شہریوں کے تحفظ کے لیے فوری اقدامات کرے۔مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ قاتل سردار ہو، نواب ہو، بااثر شخصیت ہو یا عام فرد، قانون سب کے لیے برابر ہونا چاہیے۔کسی طاقت، عہدے، دولت یا اثرورسوخ کی بنیاد پر قانون سے بالاتر نہ سمجھا جائے۔جب تک ظالموں، جرائم پیشہ عناصر اور عوام کا استحصال کرنے والے مافیاز کے خلاف بلاامتیاز کارروائی نہیں ہوگی، بلوچستان میں پائیدار امن اور انصاف کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت، مقتدر قوتوں، صوبائی حکمرانوں اور متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے کہ عوام کی جان ومال کا تحفظ کریں، اغواء کاروں اور شرپسند عناصر کو قانون کی گرفت میں لائیں اور قومی شاہراہوں سمیت تمام اہم سڑکوں کو محفوظ بنائیں۔اگر حکمران عوام کو امن فراہم کرنے، جرائم پر قابو پانے اور شہریوں کے تحفظ میں ناکام ہیں تو انہیں اپنی کارکردگی کا جواب دینا ہوگا۔وزارتیں، وسائل اور حکومتی اختیارات عوام کی خدمت کے لیے ہیں، نہ کہ صرف اقتدار کے حصول اور برقرار رکھنے کے لیے۔انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان کے عوام مزید ظلم، جبر، خوف اور بے یقینی کے متحمل نہیں ہوسکتے۔جماعت اسلامی عوام کے حقوق، امن، انصاف اور تحفظ کے لیے ہر آئینی و جمہوری فورم پر آواز بلند کرتی رہے گی۔ہمارے قائدین اور کارکنان ظالموں اور عوام دشمن مافیاز کے خلاف خاموش نہیں رہیں گے۔حکومت فوری طور پر ٹھوس اقدامات کرے تاکہ بلوچستان کے عوام سکون، عزت اور تحفظ کے ساتھ زندگی گزار سکیں

بقیہ بلوچستان نیوز 54

سرد ہوگیا۔دیر بالا کے علاقے وادی کمراٹ، جہاز بانڈہ، باڈگوائی اور لواری ٹاپ پر برف باری ہوئی۔بارش اور برفباری کے باعث سردی کا باقاعدہ آغاز ہوگیا جبکہ شہریوں نے گرم ملبوسات کی استعمال شروع کردیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 55

اختیار سے الگ کرنے کے اقدامات کی شدید مذمت کرتے ہوئے انہیں آئین پاکستان، وفاقی جمہوری نظام، صوبائی خودمختاری اور پختونخوا کے عوام کے بنیادی حقوق کے منافی قرار دیا گیا ہے۔مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ وفاقی حکومت کی جانب سے اس نوعیت کے اقدامات ملک میں آئینی بالادستی، جمہوری اصولوں اور وفاقی اکائیوں کے اختیارات کو کمزور کرنے کے مترادف ہیں۔پختونخوا کے عوام کو اپنے منتخب نمائندوں کے ذریعے حکومت کرنے، اپنے وسائل پر اختیار رکھنے اور آئین کے تحت حاصل بنیادی حقوق سے محروم کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں۔صوبے کے انتظامی ڈھانچے میں یک طرفہ تبدیلیاں اور 12 اضلاع کے لیے الگ انتظامی نظام قائم کرنے کا فیصلہ اس خدشے کو تقویت دیتا ہے کہ ان علاقوں کو صوبے کے آئینی اور قانونی نظام سے الگ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔بیان میں کہا گیا کہ اگرچہ 12 اضلاع کو صوبے سے الگ کرنے کے اقدام کی تردید کی گئی ہے، تاہم ان اضلاع کے لیے "ایریا ڈیولپمنٹ سیکریٹریٹ" کے نام سے الگ انتظامی نظام متعارف کرانے کے فیصلے پر وضاحت ضروری ہے۔سوال یہ ہے کہ جب سابقہ فاٹا کا خیبر پختونخوا میں انضمام آئینی ترمیم کے ذریعے عمل میں آیا تو اسے کسی انتظامی حکم یا ایگزیکٹو آرڈر کے ذریعے کس طرح غیر مؤثر کیا جاسکتا ہے؟ آئینی ترمیم کے ذریعے قائم ہونے والے انتظامی اور قانونی بندوبست کو محض انتظامی فیصلوں سے تبدیل کرنا آئینی اصولوں سے متصادم ہوگا۔مشترکہ بیان میں خبردار کیا گیا کہ سابقہ فاٹا کے انضمام کے بعد حاصل ہونے والے آئینی حقوق اور قانونی تحفظات کو کمزور کرنے سے ان علاقوں کے عوام ایک بار پھر غیر یقینی، محرومی اور غیر معمولی انتظامی پابندیوں کا شکار ہوسکتے ہیں۔ماضی میں قبائلی علاقوں کو الگ انتظامی حیثیت میں رکھنے کے نتیجے میں وہاں کے عوام کو جن مسائل اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، ان تجربات کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ان علاقوں کے معدنی وسائل، زمینوں اور دیگر قدرتی ذخائر پر عوام کے حق کو یقینی بنانا اور انہیں قومی ترقی میں برابر کا حصہ دینا ریاست کی آئینی ذمہ داری ہے۔بیان میں مزید کہا گیا کہ پختونخوا نیشنل عوامی پارٹی اور نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ صوبائی حکومت کی ناقص حکمرانی، عوامی مسائل کے حل میں ناکامی، سماجی و اقتصادی ترقی کی سست روی اور بنیادی حقوق کے تحفظ میں کوتاہیوں پر تنقید کرتی رہی ہیں، تاہم صوبائی حکومت کی کارکردگی سے متعلق شکایات کا حل جمہوری اور آئینی طریقہ کار میں مضمر ہے، نہ کہ صوبے میں ایمرجنسی نافذ کرنے، منتخب حکومت کو ختم کرنے یا عوام کے آئینی حقوق محدود کرنے میں۔کسی حکومت کی ناکامی کو جواز بنا کر پورے صوبے کے عوام کو اجتماعی سزا دینا جمہوری اصولوں کے منافی ہے۔مشترکہ بیان میں کہا گیا کہ پختونخوا میں دہشت گردی کے دوبارہ پھیلاؤ اور بدامنی کے مسئلے کو محض انتظامی اقدامات، گورنر راج یا عوام کے حقوق محدود کرنے سے حل نہیں کیا جاسکتا۔اس بحران کے بنیادی اسباب کا سنجیدہ جائزہ لینا، ماضی کی ناکام سیکورٹی پالیسیوں پر نظرثانی کرنا اور ایسی افغان پالیسی اختیار کرنا ضروری ہے جو خطے میں امن، استحکام اور عوامی مفادات کو ترجیح دے۔پختونخوا کے عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے دہشت گردی، جانی نقصان، تباہی، معاشی بدحالی اور نقل مکانی کی بھاری قیمت ادا کر رہے ہیں۔ان مسائل کا حل مزید غیر یقینی، غیر معمولی انتظامی اقدامات اور آئینی حقوق کی معطلی نہیں بلکہ مؤثر حکمرانی، قانون کی حکمرانی، عوامی اعتماد اور ایک واضح امن پالیسی ہے۔بیان میں اس امر پر بھی تشویش کا اظہار کیا گیا کہ پختونخوا کے بعض علاقوں میں غیر معمولی انتظامی اور سیکورٹی اختیارات کے استعمال نے پہلے ہی شہری آزادیوں اور قانونی تحفظات کے حوالے سے سنگین سوالات پیدا کیے ہیں۔ماضی میں "ایکشن ان ایڈ آف سول پاور ریگولیشن" کے نفاذ اور اس کے آئینی جواز کے حوالے سے عدالتی اعتراضات اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ ریاستی اقدامات کو آئین، قانون اور بنیادی انسانی حقوق کے تابع ہونا چاہیے۔کسی بھی سیکورٹی پالیسی کو شہریوں کے بنیادی حقوق، عدالتی نگرانی اور قانونی تحفظات سے بالاتر نہیں رکھا جاسکتا۔پختونخوا نیشنل عوامی پارٹی اور نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ نے واضح کیا کہ حکمران سیاسی جماعتیں بھی پختونخوا کے عوام کو درپیش مسائل اور ان کے بنیادی حقوق کے تحفظ کی ذمہ داری سے بری الذمہ نہیں ہوسکتیں۔جمہوری نظام میں سیاسی جماعتوں اور منتخب نمائندوں کا فرض ہے کہ وہ عوام کے آئینی حقوق، صوبائی خودمختاری اور وفاقی اکائیوں کے اختیارات کا دفاع کریں۔سیاسی اختلافات سے قطع نظر کسی بھی صوبے کے منتخب جمہوری اختیار کو محدود کرنے اور اس کے عوام کو ان کے آئینی حقوق سے محروم کرنے کے اقدامات کے خلاف اصولی مؤقف اختیار کرنا ضروری ہے۔مشترکہ بیان میں دونوں جماعتوں نے پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ، گورنر راج کے اطلاق اور 12 اضلاع کو صوبائی قانون سازی وانتظامی دائرہ اختیار سے الگ کرنے کی کوششوں کو مسترد کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ ان اقدامات پر فوری نظرثانی کی جائے، آئین پاکستان کی بالادستی یقینی بنائی جائے، صوبائی خودمختاری اور منتخب نمائندوں کے اختیارات کا احترام کیا جائے اور سابقہ فاٹا کے انضمام کے تحت حاصل ہونے والے آئینی حقوق اور قانونی تحفظات برقرار رکھے جائیں۔بیان کے اختتام میں دونوں جماعتوں نے ملک کی تمام جمہوریت پسند، ترقی پسند اور انسانی حقوق کی حامی سیاسی جماعتوں، وکلا، سول سوسائٹی اور عوامی حلقوں سے اپیل کی کہ وہ آئین کی بالادستی، وفاقی جمہوریت، صوبائی خودمختاری اور پختونخوا کے عوام کے بنیادی حقوق کے دفاع کے لیے مشترکہ اور متحدہ جدوجہد کریں، تاکہ کسی بھی صوبے کے عوام کو سیاسی، انتظامی یا سیکیورٹی بنیادوں پر ان کے جائز آئینی حقوق سے محروم نہ کیا جاسکے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 56

نظام مسلط کیا گیا ہے، اس کے بعد ریاست بچانے کے نام پر مرحلہ وار پورے ملک کو ٹیکنوکریٹس کے حوالے کیا جائے گا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 57

کے مطابق یہ کارروائی ڈی آئی جی مکران شاہ ابن مسیحی کے خصوصی احکامات، ایس ایس پی گوادر فلائٹ لیفٹیننٹ (ر) عطاء الرحمن کی ہدایات اور ڈی ایس پی/ایس ڈی پی او اور ماڑہ نبی بخش روجھو کی نگرانی میں عمل میں لائی گئی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 58

تحسین ہیں، جن کی بدولت ملک دفاعی ٹیکنالوجی کے میدان میں پیش رفت کر رہا ہے۔سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ جدید دفاعی ٹیکنالوجی کا فروغ قومی سلامتی کے تحفظ، ملکی خودمختاری کے استحکام اور دفاعی نظام کو مزید مؤثر بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ فتح-2 میزائل کا کامیاب تجربہ دفاعی شعبے میں تکنیکی مہارت اور قومی عزم کی عکاسی کرتا ہے۔پاکستان کی دفاعی خودانحصاری اور سائنسی تحقیق میں پیش رفت ملک کے محفوظ مستقبل کے لیے اہمیت رکھتی ہے۔سردار عبدالرحمن کھیتران نے افواج پاکستان کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ملک کی مسلح افواج قومی سلامتی، ملکی خودمختاری اور جغرافیائی سرحدوں کے تحفظ کے لیے قابل قدر کردار ادا کر رہی ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ پاکستانی قوم کو اپنے سائنس دانوں، انجینئرز اور دفاعی اداروں کی کامیابیوں پر فخر ہے۔پاکستان کا دفاع مضبوط بنانے اور قومی سلامتی کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور سائنسی تحقیق کا فروغ ناگزیر ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 59

پولیس اہلکاروں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل سنے۔اس موقع پر علاقے کی سیکورٹی صورت حال اور امن وامان برقرار رکھنے کے لیے کیے جانے والے اقدامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ڈی آئی جی عمران شوکت نے کہا کہ کوئٹہ پولیس اور ایف سی باہمی تعاون اور مشترکہ حکمت عملی کے تحت امن وامان برقرار رکھنے اور شہریوں کے تحفظ کے لیے اقدامات کر رہی ہیں۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ علاقے میں امن و سلامتی یقینی بنانے اور عوام کے مسائل کے حل کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 60

قریب ہی دو بچے سکولز الحقیب پبلک ہائی سکول و الفاروق پبلک ہائی سکول کے بچوں کی یہی راستہ ہے ضلعی انتظامیہ نے متعدد بار آس خشک کاریز کا بار بار معائنہ کیا گیا ہے۔مگر افسوس صرف تصاویر یا جھوٹے وعدے اعلانات تک محدود رہ جاتے ہیں۔اج آیک خاندان کی گھر چشم چراغ بھوج گیی۔تو کل کسی دوسرے گھر کے معصوم بچے ایسی کھنڈرات کاریز کے نظر ہوجائے گی

بقیہ بلوچستان نیوز 61

ہی اسلحے سمیت گرفتار کرلیا۔زخمی قیدی کو فوری طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے، جبکہ پولیس نے گرفتار ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے واقعے کی مزید تفتیش شروع کردی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 62

گی۔واضح رہے کہ میر رضا کی موت کے کیس کی تحقیقات کرنے والے جوڈیشل کمیشن نے 7 اکتوبر کو کارروائی مکمل کر لی تھی۔جوڈیشل کمیشن نے جائے وقوع کے دورے سمیت مجموعی طور پر 15اجلاس کیے تھے۔جوڈیشل کمیشن کی تشکیل کا نوٹیفکیشن 24اگست کو جاری ہوا تھا جبکہ کمیشن نے 27اگست کو کام کا آغاز کیا تھا، محکمہ داخلہ سندھ نے 1ماہ میں کارروائی مکمل کرنے کا کہا تھا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 63

ڈیرہ مراد جمالی شہید غفار سیال کرکٹ گراؤنڈ سے نامعلوم چابی چور اسد رڈ کا موٹر سائیکل چوری کر کے فرار ہوگئے صحبت پور سٹی حمدان پل کے مقام پر مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر اسرار احمد سے موٹر سائیکل نقدی موبائل فون چھین کر فرار ہوگئے جبکہ جیاء خان پولیس تھانے کی حدود ڈپ ستار کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر ایک شخص سیٹھ اللہ دتہ سے موٹر سائیکل نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار ہوگئے جبکہ منگولی پولیس تھانہ لیہ ڈپ ماجھوٹی شاخ کے قریب مسلح افراد سے ون ٹو فائیو موٹر سائیکل چھیننے کی اطلاع پر پولیس کا فوری ایکشن ملزمان کا تعاقب چھینی گئی موٹر سائیکل برآمد کرکے دو ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا پولیس نے مقدمہ درج کر کے پوچھ گچھ شروع کردی گئی

بقیہ بلوچستان نیوز 64

صوبائی اسمبلی سے منظور ہوا، جبکہ 13 اکتوبر 2026ء کو گورنر بلوچستان کی منظوری کے بعد اسے ایکٹ کی حیثیت دے دی گئی۔ایکٹ کے تحت تعمیر نو یونیورسٹی کوئٹہ کا قیام نجی شعبے میں عمل میں لایا جائے گا، جس کا مرکزی کیمپس کوئٹہ میں ہوگا۔یونیورسٹی کو تدریس، تحقیق، وظائف، ڈگریوں کے اجرا اور علمی و تحقیقی سرگرمیوں کے فروغ کے اختیارات حاصل ہوں گے۔اس کے علاوہ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں کیمپسز، ذیلی کیمپسز، کالجز اور تحقیقی مراکز قائم کرنے کی گنجائش بھی رکھی گئی ہے۔ایکٹ میں طلبہ و طالبات کے لیے تعلیمی مواقع، مالی معاونت اور مستحق طلبہ کے لیے وظائف کی فراہمی پر بھی زور دیا گیا ہے، تاکہ اعلیٰ تعلیم تک رسائی میں میرٹ کو بنیادی اہمیت حاصل ہو۔یونیورسٹی کو تعلیمی، مالی اور انتظامی خودمختاری دی گئی ہے، تاہم اسے ہائر ایجوکیشن کمیشن کے متعلقہ قواعد اور تعلیمی معیار سے متعلق تقاضوں کی پابندی کرنا ہوگی۔یونیورسٹی کے قیام کا مقصد اعلیٰ تعلیم، تحقیق اور علمی سرگرمیوں کو فروغ دینا اور بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے تعلیمی مواقع میں اضافہ کرنا ہے۔تعمیر نو یونیورسٹی کوئٹہ ایکٹ 2026 کی منظوری کو صوبے میں اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں ایک اہم قانونی پیش رفت قرار دیا جارہا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 65

حاصل کی۔اس موقع پر کمپنی کے سی ای او مسٹر اینڈی نے چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ہیٹنگ ٹریڈ کمپنی نے گوادر فری زون میں سلاٹر ہاؤس کے ساتھ گدھوں کی فارمنگ کا انتظام بھی قائم کیا ہے، جہاں پاکستان کے مختلف علاقوں سے گدھے لاکر ان کی مناسب خوراک اور دیکھ بھال کا انتظام کیا جاتا ہے۔انہوں نے کمپنی کے آپریشنز، پیداواری سرگرمیوں اور برآمدی منصوبوں سے متعلق بھی آگاہ کیا۔چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ نے اس موقع پر کہا کہ گوادر فری زون میں ہیٹنگ ٹریڈ کمپنی کا صنعتی منصوبہ گوادر کی صنعتی اور تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے اہمیت رکھتا ہے۔انہوں نے کہا کہ گوادر فری زون میں قائم صنعتی منصوبے ملکی معیشت، تجارت اور برآمدات کے فروغ میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔ایسے منصوبوں سے مقامی سطح پر کاروباری سرگرمیوں کو وسعت دینے اور گوادر کو ایک اہم تجارتی و صنعتی مرکز بنانے میں مدد ملے گی۔چیئرمین نورالحق بلوچ نے کہا کہ گوادر پورٹ فری زون میں سرمایہ کاری اور صنعتی سرگرمیوں کے فروغ کو اہمیت دیتی ہے، جبکہ ایسے منصوبوں کی ترقی سے گوادر کی معاشی اہمیت میں مزید اضافہ ہوگا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 66

خاتون کو قتل کر دیا۔ملزمان نے خاتون کو گھر میں فائرنگ اور تشدد کا نشانہ بنایا، پولیس نے مقدمہ درج کر کے ملزم عرفان کو گرفتار کر لیا جبکہ دیگر کی تلاش جاری ہے۔ڈی آئی جی آپریشنز نے کہا کہ دیگر ملزمان کی گرفتاری اور مقدمے کی میرٹ پر تفتیش یقینی بنائی جائے گی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 67

عقیدت پیش کرنے کا تقاضا یہ ہے کہ ان کے افکار، اصولوں، سیاسی منہج اور قومی خدمات کو سمجھتے ہوئے ان کی جدوجہد کو آگے بڑھایا جائے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کو اس وقت جن سیاسی، معاشی اور سماجی چیلنجز کا سامنا ہے، ان حالات میں اصولی سیاست، قومی ذمہ داری، جمہوری اقدار اور اسلامی تعلیمات کی روشنی میں قومی مسائل کا حل تلاش کرنا پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہو گیا ہے، حضرت مولانا مفتی محمود نے اپنی پوری زندگی حق گوئی، اصولوں پر استقامت، آئین و جمہوریت کی بالادستی اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لیے جدوجہد کرتے ہوئے گزاری، ان کی سیاست ذاتی مفادات کے بجائے نظریات، اصولوں اور قومی و ملی مقاصد سے وابستہ تھی۔رہنماؤں نے کہا کہ حضرت مفتی محمود کی سیاسی بصیرت، دینی خدمات، علمی مقام اور قومی کردار آج بھی کارکنان جمعیت اور اہل فکر کے لیے مشعل راہ ہیں، قومیں اپنے اکابر کو اسی وقت حقیقی معنوں میں یاد رکھتی ہیں جب ان کے افکار، نظریات اور جدوجہد کو نئی نسل تک منتقل کیا جائے اور ان کے متعین کردہ اصولوں کو عملی زندگی میں اپنایا جائے۔انہوں نے کہا کہ 15 اکتوبر کو ملتان میں منعقد ہونے والی مفتی محمود کانفرنس محض ایک یادگاری اجتماع نہیں بلکہ اپنے اکابر کی فکر سے تجدید عہد، نظریاتی وابستگی کے اظہار اور ان کی جدوجہد کو آگے بڑھانے کا اہم موقع ہے، اس لیے جمعیت علماء اسلام کے تمام کارکنان، علماء کرام، طلباء، دینی وسیاسی رہنماؤں اور اہل فکر سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ کانفرنس میں بھرپور شرکت کر کے حضرت مولانا مفتی محمود سے اپنی عقیدت و وابستگی کا اظہار کریں اور ان کے مشن کو آگے بڑھانے کے عزم کی تجدید کریں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 68

کو درپیش مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا اس موقع پر بلدیاتی نظام کو مزید مؤثر بنانے، مقامی سطح پر عوامی ضروریات پوری کرنے اور ترقیاتی اقدامات کے ذریعے عوامی مشکلات میں کمی لانے کے لیے مربوط حکمت عملی کی اہمیت پر بھی گفتگو کی گئی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 69

گیا۔اس موقع پر دھماکہ خیز مواد کے استعمال، ذخیرہ کرنے اور نقل وحمل سے متعلق قانونی تقاضوں کی پابندی کو یقینی بنانے کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ متعلقہ ادارے اپنے فرائض ذمہ داری اور پیشہ ورانہ انداز میں سرانجام دیں، جبکہ دھماکہ خیز مواد سے متعلق قوانین وضوابط کی خلاف ورزی کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ وہ باہمی رابطہ کاری کو مزید مؤثر بنائیں اور تمام متعلقہ امور کی نگرانی یقینی بنائیں تاکہ قانون پر عمل درآمد کے ساتھ ساتھ عوام کے جان و مال کے تحفظ اور ضلع میں امن وامان کی صورتحال کو برقرار رکھنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جاسکیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 70

کروانے کی کوشش کی جارہی ہے۔اہل خانہ کے مطابق مقتولہ کے شوہر فیصل اصغر کو بچانے کی کوشش کی جارہی ہے جبکہ ڈی این اے رپورٹ میں 3مقامات پر فیصل اصغر کی نشاندہی ہوئی ہے۔حنا جاوید کے اہل خانہ نے الزام عائد کیا کہ قتل کا تمام تر الزام گھریلو ملازم پر ڈالنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 71

مطابق بلغاری حکام نے بتایا کہ گنی بساؤ کے پرچم تلے چلنے والا مال بردار جہاز ایچ ایس ڈینٹی ساحل سے تقریباً 15بحری میل دور ڈوب گیا۔جہاز میں 16افراد سوار تھے جن میں سے 5 کو دیگر تجارتی جہازوں نے بچالیا جب کہ دیگر 11 لاپتا ہیں جن کے لیے سرچ آپریشن جاری ہے۔زیادہ تر افراد شامی اور مصری شہری ہیں۔تاحال ڈرون حملے کی ذمہ داری کسی گروہ یا ملک نے قبول نہیں کی ہے البتہ امریکا، اسرائیل، ایران جنگ اور حوثیوں کی سعودی بحری ناکہ بندی کے باعث کارگو جہازوں پر حملے معمول بن چکے ہیں۔بحیرہ اسود پر ایسی کارروائیوں میں عمومی طور پر یوکرین اور روس بھی ملوث رہے ہیں جو ایک دوسرے کے جہازوں کو نشانہ بنارہے ہیں جیسا کہ گزشتہ روز بھی ایک واقعہ رونما ہوا ہے۔یادرہے کہ مالٹا کے پرچم اور یوکرینی ملکیت والا دوسرا جہاز چیلسی تھری بلغاریہ کے شہر بیالا کے ساحل کے قریب تین ڈرونز کی زد میں آیا تھا۔بلغاری سرحدی پولیس کے مطابق جہاز پر سوار تمام 15افراد، جن میں سات یوکرینی اور آٹھ آذربائیجانی شہری شامل تھے، کو بحفاظت نکال لیا گیا۔بعض زخمیوں کو طبی امداد فراہم کی گئی۔بلغاریہ کے صدر اور وزیر اعظم نے حملوں کی مذمت کرتے ہوئے ان کے ممکنہ روسی تعلق کی جانب اشارہ کیا، تاہم وزیر اعظم رومین رادیف نے کہا کہ ذمہ داری کسی فریق پر ڈالنے کے لیے ابھی واضح اور حتمی ثبوت موجود نہیں۔انہوں نے روسی سفیر کو طلب کرنے اور معاملے کی تحقیقات کا اعلان کیا۔یورپی کمیشن کی صدر ارسولا فان ڈیر لاین نے بھی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے ذمہ داروں کے احتساب کا مطالبہ کیا۔نیٹو نے کہا کہ وہ بحیرہ اسود میں اپنے اتحادیوں کے ساتھ تعاون جاری رکھے گا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 72

اگست 2026 کو ایف بی آر آئی آر آئی ایس فارم آئی ٹی پورٹل پر جاری کیا گیا جس میں مختلف تکنیکی خرابیاں پائی گئیں۔اس کے بعد 3 ستمبر 2026 کو ان خرابیوں کو بڑی حد تک درست کر دیا گیا، لیکن ان میں سے کچھ اب بھی ظاہر ہوئیں جس کی وجہ سے ٹیکس دہندگان اور ان کے نمائندوں کو نئی اور تبدیل شدہ ضروریات کا جائزہ لینا، ضروری معلومات جمع کرنے، مالیاتی ریکارڈ کی تصدیق، درست اور مکمل ریٹرن تیار کرنے کے لیے محدود وقت ملا اور تکنیکی خرابیوں کی وجہ سے ٹیکس دہندگان کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور فائلنگ کا عمل مکمل نہیں ہو پارہا۔شکارپور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر محترم فیاض محمود شیخ صاحب کا کہنا تھا کہ حکومت نے زرعی ٹیکس ریٹرن میں 31 اکتوبر تک توسیع کر دی ہے جبکہ ریٹرن دونوں سے پر ہے۔شکارپور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر نے وفاقی وزیر خزانہ، سیکرٹری خزانہ اور چیئرمین ایف بی آر سے انکم ٹیکس جمع کرانے کی آخری تاریخ میں توسیع کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ٹیکس دہندگان کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔انہوں نے کہا کہ 15 اکتوبر کی آخری تاریخ قریب آرہی ہے لیکن ابھی تک آئی آر آئی ایس کے مسائل حل نہیں ہوئے۔شکارپور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ آئی آر آئی ایس میں موجود تکنیکی خرابیوں کو فوری طور پر دور کیا جائے اور انکم ٹیکس جمع کرانے کی آخری تاریخ ڈھائی ماہ بڑھا کر 31دسمبر 2026 کردی جائے تاکہ ٹیکس دہندگان بغیر کسی رکاوٹ کے اپنے ریٹرن فائل کرسکیں۔انہوں نے کہا کہ ٹیکس سال 2026 کے انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے کی آخری تاریخ میں 31دسمبر 2026 تک توسیع کی جائے اور ٹیکس دہندگان کو بھی ڈھائی ماہ کا وقت دیا جائے تاکہ فائلرز آسانی سے تمام ریٹرن فائل کرسکیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 73

شہدائے وطن، عبدالرحیم کلیوال شہید، بازمحمد باز شہید، صابر شاہ شہید، صاحب خان شہید اور حبیب الرحمٰن شہید کی 35ویں برسی کی یاد میں تعزیتی ریفرنس پارٹی کے سینئر ڈپٹی چیئرمین رضا محمد رضا کی زیر صدارت منعقد ہوا۔تعزیتی ریفرنس سے مرکزی کمیٹی کے رکن عبدالعزیز ایڈووکیٹ، صوبائی نائب صدر عبدالقیوم ایڈووکیٹ اور صوبائی ڈپٹی سیکرٹری نصیب ناصر، نیک خروٹی اور نازک شیرانی نے خطاب کیا، جبکہ اسٹیج سیکرٹری کے فرائض ایمل ساروان نے انجام دیے اور تلاوت کلام پاک کی سعادت شفیع اللہ نے حاصل کی۔سینئر ڈپٹی چیئرمین رضا محمد رضا نے شہداء کی قومی، سیاسی اور جمہوری جدوجہد کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ ان کے متعین کردہ راستے پر چلتے ہوئے پشتون قومی خودمختاری، جمہوریت، انسانی حقوق اور عوام کے حق حکمرانی کے حصول کے لیے جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ پشتونخوا وطن اس وقت دہشت گردی، بدامنی اور عوام کے جان و مال کو لاحق سنگین خطرات کی لپیٹ میں ہے۔آئے روز دہشت گردی کے واقعات کے باعث عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں۔انہوں نے وفاقی حکومت کی جانب سے ایمرجنسی کے نفاذ اور گورنر راج کے اطلاق کو غیر آئینی، غیر قانونی اور جمہوری اصولوں کے منافی قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا کہ حکومت ایسے تمام اقدامات سے فوری طور پر دستبردار ہو۔انہوں نے کہا کہ آئین پاکستان کے آرٹیکل 232 اور 234 کا اطلاق پشتونخوا صوبے پر ہوتا ہی نہیں۔ایک منتخب صوبائی حکومت کو ختم کر کے گورنر راج نافذ کرنے یا ایمرجنسی کے ذریعے صوبے کے عوام کے جمہوری مینڈیٹ کو سلب کرنے کا کوئی جواز نہیں۔فارم 47 کے ذریعے قائم وفاقی حکومت کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ سیاسی اختلافات کی بنیاد پر ایک منتخب حکومت کا خاتمہ کرے۔انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت ایک مرتبہ پھر فوجی آپریشنوں کے ذریعے پشتون عوام کے بازاروں، دیہاتوں اور آبادیوں کو تباہی سے دوچار کرنے کی راہ اختیار کرنا چاہتی ہے۔ماضی میں وزیرستان، باجوڑ، خیبر، اورکزئی، سوات، ڈیرہ اسماعیل خان اور دیگر علاقوں میں فوجی آپریشنوں کے نتیجے میں لاکھوں پشتون عوام بے گھر ہوئے، جنہیں آئی ڈی پیز کی صورت میں دربدری، معاشی تباہی اور بے شمار مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ان کے گھروں، کاروباروں اور آبادیوں کو شدید نقصان پہنچا۔انہوں نے کہا کہ ماضی کے تلخ تجربات کے باوجود ایسی پالیسیوں کو دوبارہ اختیار کرنا پشتون عوام کے ساتھ سراسر ناانصافی ہوگی، جسے کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا۔انہوں نے واضح کیا کہ کسی منتخب صوبائی حکومت کے ساتھ اختلافات کو جواز بنا کر عوام پر فوجی آپریشن مسلط کرنا اور ان کی زندگیوں کو خطرے میں ڈالنا ناقابل قبول ہے۔انہوں نے ملک کی تمام جمہوری سیاسی جماعتوں سے اپیل کی کہ وہ خیبر پشتونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ جیسے غیر جمہوری اقدامات کی کھل کر مذمت کریں اور آئین، پارلیمان، جمہوری اداروں اور عوام کے منتخب مینڈیٹ کے تحفظ کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کریں۔انہوں نے پیپلز پارٹی کے کردار پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جمہوریت، ون مین ون ووٹ اور روٹی، کپڑا اور مکان کے نعرے لگانے والی جماعت کی جانب سے ایسے غیر جمہوری اقدامات کی حمایت یا ان میں معاونت اس کے اپنے دعوؤں کے منافی ہے۔مقررین نے کہا کہ پیپلز پارٹی ماضی میں بھی ایسے طرز عمل کا مظاہرہ کرتی رہی ہے جو جمہوری اقدار اور عوام کے حق حکمرانی کے لیے نقصان دہ ہے۔ایک ایسی جماعت سے، جو خود کو جمہوریت کی علمبردار قرار دیتی ہے، یہ توقع نہیں کی جاتی کہ وہ منتخب حکومتوں کو ختم کرنے اور عوام کے مینڈیٹ کو پامال کرنے والے اقدامات کی حمایت کرے گی۔آخر میں انہوں نے شہدائے جمہوریت اور شہدائے وطن کی لازوال قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان شہداء نے جمہوریت، قومی آزادی، سیاسی خودمختاری اور پشتون ملت کے روشن مستقبل کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ان کی قربانیاں پشتون قومی تحریک کی تاریخ کا ناقابل فراموش باب ہیں۔آج ان کی برسیوں کے موقع پر ہم اس عہد کی تجدید کرتے ہیں کہ پشتونخوا وطن کے عوام کے قومی، سیاسی، جمہوری، معاشی اور انسانی حقوق کے حصول، قومی خودمختاری، آئین کی بالادستی اور حقیقی جمہوریت کے قیام کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے اور شہداء کے مشن کی تکمیل تک کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 74

عزیز سرپرہ، ایس ایس پی عبدالرحمن سرپرہ کے بھتیجے تھے مقتول کی نعش ہسپتال منتقل کر دی گئی۔قتل کی وجہ فوری طور پر معلوم نہیں ہوسکی نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی

بقیہ بلوچستان نیوز 75

ل کو پانچ روز کیلئے جیل بھیج دیا ہے، کاکروچ پارٹی نے جنتر منتر پر احتجاج پر پابندی کو مودی سرکار کے خوف کی علامت قرار دیا ہے۔پارٹی رہنماؤں کا کہنا ہے کہ جس جنتر منتر پر احتجاج کر کے وزیر تعلیم کا استعفیٰ لیا تھا، اب وہیں سے چیف الیکشن کمشنر کا استعفیٰ بھی لیں گے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 76

بلوچستان کے لیے فوکل پرسن میر علی حسن زہری بھی موجود تھے۔یہ اقدامات اس عزم کی عکاسی کرتے ہیں کہ قومی اداروں میں خدمات انجام دینے والے ملازمین اور ان کے خاندانوں کو بہتر ماحول، معیاری رہائشی سہولیات اور صحت مند طرز زندگی کی سہولتیں فراہم کی جائیں۔جناح پارک جیسی تفریحی سہولتیں اور اسٹاف وان کے اہل خانہ کے لیے رہائشی انتظامات ملازمین کی فلاح و بہبود کی جانب ایک مثبت قدم ہیں۔میر علی حسن زہری کی صدر مملکت آصف علی زرداری کے ساتھ موجودگی بلوچستان اور وفاق کے درمیان رابطے، تعاون اور عوامی و ادارہ جاتی فلاح کے لیے ان کی وابستگی کو اجاگر کرتی ہے۔ان کا سیاسی کردار اس سوچ کی نمائندگی کرتا ہے کہ ترقی کا حقیقی مقصد صرف عمارتیں تعمیر کرنا نہیں، بلکہ لوگوں کے لیے بہتر سہولیات، باوقار زندگی اور آسانیاں پیدا کرنا ہے۔صدر آصف علی زرداری کی قیادت اور میر علی حسن زہری جیسے متحرک سیاسی رہنماں کی شمولیت کے ساتھ عوامی خدمت، فلاح و بہبود اور مثبت اقدامات کا یہ سفر جاری رہنے کی امید ہے۔عوامی خدمت، اداروں کی بہتری اور فلاحی پاکستان ہی ترقی کا اصل راستہ ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 77

جسے علاقے میں اس نایاب نسل کی موجودگی کا اہم ثبوت قرار دیا جارہا ہے۔محمود سگار کے مطابق اس سے قبل 14جولائی 2026 کو اورماڑہ کے علاقے منجی میں مکران کوسٹل ہائی وے پر ایک ریپل سینڈ فاکس سڑک حادثے میں ہلاک ہوگئی تھی۔ان کا کہنا تھا کہ یہ واقعہ بھی اس خطے میں اس نسل کی موجودگی کا ثبوت تھا۔انہوں نے بتایا کہ اورماڑہ کا ساحلی علاقہ ماضی میں ریت کے وسیع ٹیلوں پر مشتمل تھا، جہاں ریپل سینڈ فاکس اور ریڈ فاکس سمیت جنگلی حیات کی مختلف اقسام پائی جاتی تھیں۔تاہم، انسانی آبادی میں اضافے اور قدرتی ماحول میں مداخلت کے باعث جنگلی جانوروں کے مسکن اور انسانوں کے درمیان موجود قدرتی فاصلے کو نقصان پہنچ رہا ہے۔محمود سگار کے مطابق علاقے میں ریڈ فاکس اور گیدڑ بھی پائے جاتے ہیں، جبکہ بلینفورڈز فاکس نامی ایک اور نایاب لومڑی چٹانی اور پہاڑی علاقوں تک محدود ہے۔انہوں نے ساحل پر دوسینڈ فاکس کے نشانات ملنے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ دریافت اس نسل کی بقا کی امید دلاتی ہے، تاہم اس کے تحفظ اور مسلسل نگرانی کے لیے فوری اقدامات ضروری ہیں۔اسسٹنٹ کنزرویٹر وائلڈ لائف آواران زاہدالدین نے محمود سگار کی کاوشوں کو علاقے میں جنگلی حیات کے تحفظ اور سائنسی تحقیق کے لیے اہم قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ اس نوعیت کی تحقیقات نایاب جانوروں کی موجودگی اور ان کے قدرتی مسکن کی نشاندہی میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔وائلڈ لائف حکام نے اورماڑہ میں تعینات عملے کو ہدایت کی ہے کہ وہ محمود سگار کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھیں تاکہ مشترکہ کوششوں کے ذریعے نایاب ریت کی لومڑیوں کی نگرانی کی جاسکے اور ان کے قدرتی مسکن کو محفوظ بنانے کے لیے اقدامات کیے جاسکیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 78

اور دوڑ کے مرحلے کے موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ پولیس کی وردی محض ملازمت نہیں بلکہ ایک اعزاز اور مقدس ذمہ داری ہے۔بلوچستان کے نوجوانوں سے توقع ہے کہ وہ دیانت داری، شجاعت اور جذب خدمت کے ساتھ اس ذمہ داری کو نبھائیں گے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس میں نوجوانوں کی شمولیت صوبے کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔ہماری کوشش ہے کہ ہر باصلاحیت، ایماندار اور فرض شناس نوجوان کو میرٹ کی بنیاد پر آگے آنے کا موقع دیا جائے تاکہ قانون کی بالادستی اور عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔انہوں نے واضح کیا کہ بھرتیوں کے عمل میں شفافیت اولین ترجیح ہے اور حقدار کو اس کا حق ملے گا۔مستونگ پولیس کی 130 نشستوں کے لیے 385امیدواروں کی دوڑ میں شرکت مستونگ پولیس میں بھرتیوں کے سلسلے میں امیدواروں کی چھانٹی اور جسمانی دوڑ کا مرحلہ شاہی باغ مستونگ میں مکمل کرلیا گیا۔ضلع مستونگ کے لیے مختص 130 نشستوں کے حصول کے لیے مجموعی طور پر 385امیدواروں نے دوڑ میں حصہ لیا، جن میں سے 270امیدوار کامیاب قرار پائے۔امیدواروں کے لیے ڈیڑھ کلومیٹر کا فاصلہ سات منٹ میں طے کرنا لازمی تھا۔اس موقع پر سیکیورٹی کے خاطر خواہ انتظامات کیے گئے تھے، جبکہ کسی بھی ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کے لیے پیرامیڈیکل اسٹاف اور لیڈی ڈاکٹروں کی ٹیم بھی موجود رہی۔اس موقع پر اے آئی جی کمپلینس، سی پی او کوئٹہ، ایس ایس پی مستونگ اللہ بخش بلوچ، ایس ایس پی محمد ہاشم خیسن، ڈی ایس پی ہیڈکوارٹر مستونگ محمد ہاشم ساسولی، ڈی ایس پی صدر سرکل مستونگ صاحب داد، رحیم ابا بکی، اوایس آئی مستونگ، میر محمد مرادلہڑی، لائن ہیڈ محرر اور سب انسپکٹر نور حسین لہڑی سمیت دیگر پولیس افسران بھی موجود تھے۔پولیس بھرتیوں کے اگلے مرحلے میں امیدواروں کے ٹیسٹ کل منعقد ہوں گے۔

اطلاع گمشدگی

میرے والد طور جان مرحوم محکمہ HDP کوئٹہ میں ڈرائیور تھے جن کا سروس بک گم ہو چکا ہے لہذا ملنے پر مطلع کرے۔
المشتہر۔شاہنواز ولد طور جان مرحوم سکنہ ضلع دکی

بعدالت سول جج (اصغر خان) بااختیارات ڈسٹرکٹ جج دکی

درخواست نمبر 11/026 متراز 14-10-26

01) بی بی واحدہ 02) رفیع اللہ 03) کلیم اللہ 04) نوراللہ 05) حکمت اللہ 06) ظفراللہ 07) بی بی رشیدہ پسران ودختران مرحوم حبیب اللہ قوم حریفال ساکنان ناصر آباد تحصیل وڈسٹرکٹ دکی

درخواست زیر دفعہ 372 برائے حصول جانشینی سرٹیفکیٹ

اشتہار بنام عوام الناس

ہرگاہ عام وخاص کو مطلع کیا جاتا ہے درخواست بعنوان بالا عدالت ہذا میں زیر سماعت جس کی آئندہ تاریخ سماعت مورخہ 27-10-26 کو مقرر ہے درخواست گزاران نے استدعا کی ہے کہ ان کے والد حبیب اللہ مرحوم کے بقایا جات بذمے محکمہ زراعت اور مبلغ 1,297,828,31 حبیب بینک لمیٹڈ برانچ نوشکی میں واجب الادا ہے اور ماہانہ پنشن درخواست گزار نمبر 01 کے نام منتقل کرنا مقصود ہے اس بابت اگر کسی کو کوئی عذر یا اعتراض ہوتو تاریخ مقررہ کو اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہوکر عذر یا اعتراض داخل کریں بصورت دیگر یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔

اشتہار ہذا آج مورخہ 14-10-26 کو میرے دستخط ومہر عدالت سے جاری ہوا۔

اصغر خان سول جج دکی

اصلاحات کا عمل جاری رکھنے کیلئے پرعزم ہیں، محمد اورنگزیب

رواں مالی سال معاشی شرحِ نمو چار فیصد سے زیادہ رہنے کی امید، معاشی استحکام کے عمل میں مسلسل پیش رفت جاری ہے، وفاقی وزیر خزانہ

پاکستان کثیر جہتی نظام اور علاقائی تعاون میں فعال کردار ادا کر رہا ہے، آئی ایم ایف کی مینجنگ ڈائریکٹر سے اجلاس میں کے موقع پر گفتگو

بینکاک (این این آئی) وفاقی وزیر برائے خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے اصلاحات کا عمل جاری رکھنے کے حوالے سے پاکستان کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ دیگر ممالک کے ساتھ شراکت داری میں امداد کی بجائے تجارت اور سرمایہ

بقیہ نمبر 36 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بینکاک (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے کثیر جہتی نظام سے پاکستان کی

بقیہ نمبر 37 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ کے شہری شدید مشکلات کا شکار ہیں، مولانا عبدالرحمٰن

گیس لوڈشیڈنگ اور کم پریشر کا خاتمہ اداروں کی اولین ذمہ داری ہے

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کی مجلس عاملہ کا اجلاس ضلعی امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق کی زیرِ صدارت منعقد ہوا، جس میں ضلعی مجلسِ عمومی کے اجلاس کے دوران اراکین اور یونٹوں کے رہنماؤں کی جانب سے پیش کردہ تقریری و

بقیہ نمبر 46 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

بلوچ ٹریننگ ونگ سے تربیت مکمل، 173 جوان پاک فوج میں شامل

جوانوں کا مادرِ وطن کے دفاع اور سلامتی کے لیے ہر قربانی دینے کے عزم کا اعادہ

کوئٹہ (یو این اے) بلوچ ٹریننگ ونگ سے سخت اور معیاری تربیت مکمل کرنے والے 173 جوان باقاعدہ طور پر پاک فوج کا حصہ بن گئے۔ اس سلسلے میں منعقدہ پروقار پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب میں جنرل آفیسر کمانڈنگ کوئٹہ نے بطور مہمانِ خصوصی

بقیہ نمبر 47 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

حکومتی و نجی شعبے کا اشتراک ناگزیر ہے، احمد گل کاکڑ

سیکرٹری ٹی ڈی اے پی سے ملاقات، فوڈ ایگ میں شرکت کی دعوت

کراچی/کوئٹہ (آئی این پی) ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے صدر حاجی احمد گل کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان کی برآمدات میں اضافے کے لیے تجارتی بنیادی ڈھانچے کی بہتری، لاجسٹکس کے اخراجات میں کمی، مصنوعات کی پراسیسنگ کی

بقیہ نمبر 48 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ٹیکنو کریٹس نظام پورے ملک تک پھیلے گا، طاہر بزنجو

دہشت گردی محض بہانہ، خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کا منصوبہ پرانا ہے

کوئٹہ (آئی این پی) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما سابق سینیٹر و دانشور میر طاہر بزنجو نے کہا ہے کہ دہشت گردی تو صرف ایک بہانہ تھا، درحقیقت خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ کرنے کا منصوبہ بہت پرانا ہے۔ خیبر پختونخوا پر جو ٹیکنو کریٹ

بقیہ نمبر 56 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سعودی ایئرپورٹس پر حملے، فلائٹ آپریشن محدود، پاکستانی پروازیں کم ترین سطح پر

اسلام آباد (آئی این پی) سعودی عرب کے ایئرپورٹس پر حوثیوں کے حملوں کے باعث فلائٹ آپریشن محدود سطح پر آنے کی وجہ سے پاکستان کی پروازیں بھی کم ترین سطح پر آ گئیں۔ فلائٹ شیڈول کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ملک بھر سے 114 پروازیں منسوخ یا نان آپریشنل

بقیہ نمبر 45 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

چاغی، مسلح افراد کی ناکہ بندی 2 ٹرکوں پر فائرنگ کرکے ٹائر برسٹ کر دیئے

چاغی (آن لائن) ضلع چاغی کے علاقے نوکچہ میں نامعلوم مسلح افراد کی ناکہ بندی کے دوران تین ٹرکوں کو روک 2 کے فائرنگ کر کے ٹائر برسٹ کر دیے۔ پولیس رپورٹ کے مطابق، مسلح افراد نے ایک ٹرک اور کیلے سے لدے سنگل کیبن گاڑی کے ٹائروں پر فائرنگ کی، تاہم کیلے سے لدے گاڑی کا ڈرائیور

بقیہ نمبر 49 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

اورماڑہ پولیس کی کارروائی، مطلوب 4 ملزمان گرفتار

اورماڑہ (یو این اے) اورماڑہ پولیس نے بروقت اور کامیاب کارروائی کرتے ہوئے تھانہ سٹی پسنی کے مقدمہ نمبر 2026/63 میں روپوش اور مطلوب چار ملزمان کو دبوچ لیا۔ ملزمان کے خلاف تعزیرات پاکستان کی سنگین دفعات 377 اور 377-B کے تحت مقدمہ درج ہے۔ پولیس حکام

بقیہ نمبر 57 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، صدر مملکت آصف علی زرداری ایوان صدر میں ترقیاتی منصوبے کا افتتاح کر رہے ہیں

محنت کشوں کا ملکی ترقی میں اہم کردار ہے، نسیم الرحمٰن ملاخیل

ان کی آواز متعلقہ حکام تک پہنچانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر ... تبدیلی نسیم الرحمٰن خان ملاخیل نے کہا ہے کہ مزدور طبقہ ملک کی معیشت اور ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ اس لیے مزدوروں کے حقوق کا تحفظ، ... یقینی بنانا ضروری ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مزدوروں کے جائز مسائل کے حل اور ان کی

بقیہ نمبر 43 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ڈیرہ مراد جمالی پولیس نے قتل میں ملوث خاتون کو گرفتار کرلیا

میر رضا کیس، جوڈیشل کمیشن کی انکوائری رپورٹ تیار

... 10 بجے سندھ حکومت کے حوالے کی جائے گی۔ کمیشن ذرائع کے مطابق سیکرٹری داخلہ (آج) جمعرات کو طلب کر لیا گیا ہے، انکوائری رپورٹ سیکرٹری داخلہ کے حوالے کی جائے

بقیہ نمبر 62 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

پاک بحریہ کی مشق 'سی اسپارک 2026'- اختتام پذیر

چیف آف دی نیول اسٹاف ایڈمرل نوید اشرف کی بطور مہمانِ خصوصی تقریب میں شرکت

کراچی (پ ر) پاک بحریہ کی مشق سی اسپارک '2026'- کی اختتامی تقریب کراچی میں منعقد ہوئی۔ چیف آف دی نیول اسٹاف ایڈمرل نوید اشرف نے بطور مہمانِ خصوصی تقریب میں شرکت کی۔ اس مشق کا مقصد آپریشنل منصوبوں کی توثیق کرنا اور بدلتی ہوئی جغرافیائی و اسٹریٹیجک صورتحال اور بحری سیکیورٹی کے تمام تر چیلنجز سے نمٹنے کے لیے پاک بحریہ کی جنگی تیاریوں کا جائزہ لینا تھا۔

کوئٹہ، ایمبولینس سے 60 کلو چرس برآمد، ملزم گرفتار

گرفتار ملزم کے خلاف انسداد منشیات ایکٹ کے تحت مقدمہ درج

کوئٹہ (آئی این پی) اے این ایف نے کوئٹہ کے علاقے سونا خان چوک کے قریب کارروائی کرتے ہوئے ایمبولینس کے خفیہ خانوں میں چھپائی گئی 60 کلوگرام چرس برآمد کرلی۔ ترجمان اے این ایف کے مطابق انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران بین الصوبائی منشیات اسمگلنگ گروہ کے اہم کارندے کو گرفتار کیا گیا۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق منشیات مستونگ سے کوئٹہ اسمگل کی جا رہی تھیں۔ گرفتار ملزم کے خلاف انسداد منشیات ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔

جرمنی، لڑکی کو ہراساں کرنے والے روبوٹ کو پولیس نے تحویل میں لے لیا

برلن (آئی این پی) جرمنی میں ایک روبوٹ کی جانب سے 16 سالہ لڑکی کو مبینہ طور پر ہراساں کرنے کے واقعے نے سب کو حیران کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق کولون شہر میں روبوٹ لڑکی کے قریب پیچھے سے آیا، اس کو پیچھے سے چھوا اور نازیبا حرکات کرنے لگا، جس پر لڑکی چیخ کر وہاں سے ہٹ گئی۔ پولیس کے مطابق روبوٹ کا 16 سالہ مالک اور اس کا 19 سالہ ساتھی واقعے کے وقت مبینہ طور پر سوشل میڈیا پر لائیو نشریات کر رہے تھے۔ واقعے کے بعد پولیس نے دونوں مشتبہ افراد کے موبائل فون بھی قبضے میں لے لئے ہیں۔ حکام اس بات کی تحقیقات کر رہے ہیں کہ آیا روبوٹ کی حرکات کو جان بوجھ کر کنٹرول کیا جا رہا تھا۔

یمنی حوثی چینی پرزوں کی مدد سے جدید بیلسٹک میزائل تیار کر رہے ہیں، امریکی اخبار

حوثیوں نے چینی سپلائرز سے ایران کے طاقتور ترین ہتھیاروں میں سے ایک 'خیبر شکن' نامی گائیڈڈ میزائل کا مقامی ورژن بنانے کے لیے درکار پرزے منگوائے

خیبر شکن میزائل فضائی دفاعی نظام کو باآسانی چکمہ دے کر اپنے ہدف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت کی وجہ سے زیادہ مہلک سمجھا جاتا ہے

صنعاء (بلوچستان نیوز) یمن کے حوثیوں کی جانب سے چین سے درآمد کردہ پرزوں کی مدد سے اپنے جدید اور درمیانے فاصلے تک مار کرنے والے بیلسٹک میزائل تیار کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل کی رپورٹ کے مطابق تنازعات والے خطوں میں ہتھیاروں کی سپلائی چین پر کام کرنے والے گروپ 'کنفلکٹ آرمامنٹ ریسرچ' کی رپورٹ میں انکشاف کیا

بقیہ نمبر 39 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

گوادر، کشتی ڈوب گئی، ناخدا جاں بحق، 6 ماہی گیر لاپتہ

لاپتہ افراد میں سے تین کا تعلق سندھ سے ہے، اپنی مدد آپ کے تحت تلاش جاری

گوادر (یو این اے) گوادر کے ساحلی علاقے پیشکان اور گنز کے درمیان سمندر میں ماہی گیری کی کشتی ڈوبنے سے ناخدا جاں بحق جبکہ چھ ماہی گیر لاپتہ ہوگئے۔ لاپتہ افراد میں سے تین کا تعلق صوبہ سندھ سے بتایا جاتا ہے۔ آمدہ اطلاعات کے مطابق کشتی مچھلیاں پکڑنے کے لیے پیشکان اور گنز کے درمیان سمندری علاقے میں موجود تھی کہ حادثے کا شکار ہوگئی۔ کشتی میں سوار سات ماہی گیر سمندر میں ڈوب گئے، جن میں سے ناخدا العل محمد بلوچ کی لاش برآمد کرلی گئی ہے۔

بلغاریہ، بحیرہ اسود میں ڈرون حملہ؛ مال بردار جہاز ڈوب گیا، 11 افراد لاپتہ

صوفیہ (این این آئی) بلغاریہ کے ساحل کے قریب بحیرہ اسود میں ڈرون حملے کے نتیجے میں ایک مال بردار جہاز ڈوب گیا جس کے بعد عملے کے 11 ارکان لاپتا ہوگئے۔ امریکی نشریاتی ادارے کے

بقیہ نمبر 71 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

جیونی، تیل لانے والی اسپیڈ بوٹ پر فائرنگ، دو مزدور زخمی

بھتہ نہ دینے پر حملے کا الزام، مولانا ہدایت الرحمان کا تحقیقات کا مطالبہ

گوادر (یو این اے) گوادر کے علاقے جیونی کے سمندر میں مسلح افراد نے ایرانی تیل لانے والی ایک اسپیڈ بوٹ پر فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں دو مزدور زخمی ہوگئے۔ زخمیوں کو فوری طور پر گوادر کے جی ڈی اے اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں انہیں طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ تفصیلات کے مطابق زخمیوں کی شناخت نال، ضلع خضدار کے رہائشی قمر ولد محمد قاسم اور عرفان ولد قمیہ مینگل کے نام سے ہوئی ہے۔ اسپیڈ بوٹ کے عملے کے مطابق مبینہ طور

بقیہ نمبر 44 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے کی آخری تاریخ میں توسیع کی جائے، فیاض محمود شیخ

شکارپور (نامہ نگار) تفصیلات کے مطابق شکارپور چیمبر آف کامرس کے صدر فیاض محمود شیخ نے بتایا کہ ٹیکس سال 2026 کا انکم ٹیکس ریٹرن فارم 10

بقیہ نمبر 72 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

مریم نواز نے لائیو اسٹاک کارڈ فیز 2 کا افتتاح کر دیا

پنجاب کی گوشت کی برآمدات میں 9 کروڑ 60 لاکھ ڈالرز کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا، بریفنگ

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے لائیو اسٹاک کارڈ فیز 2 کا افتتاح کر دیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ لائیو اسٹاک کارڈ فیز 1 کے قرضوں کی واپسی کی شرح 96 فیصد رہی۔ لائیو اسٹاک کارڈ فیز 2 کے تحت فارمرز کو 16 ارب 20 کروڑ روپے کے بلاسود قرضے فراہم کیے جائیں گے جبکہ فی مویشی 27 ہزار روپے دیے جائیں گے۔ فارمرز قرض کی رقم کا 25 فیصد حصہ اے ٹی ایم کے ذریعے نقد بھی حاصل کرسکیں گے۔ بریفنگ کے مطابق سعودی عرب، چین، آذربائیجان اور یورپی منڈیوں میں گوشت برآمد کرنے کے معاہدے کیے گئے ہیں۔

پسنی، گولیوں سے چھلنی لاش برآمد

پسنی (یو این اے) پسنی کے علاقے قلی بلک دارو ہند کے مقام سے 1 نامعلوم شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے، جو پولیس کے مطابق تقریباً 2 روز پرانی ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو تحویل میں لیتے ہوئے آر ایچ سی (رورل ہیلتھ سینٹر) پسنی منتقل کر دیا۔ پولیس کے مطابق مقتول کے جسم پر گولیوں کے واضح نشانات موجود ہیں، تاہم فوری طور پر لاش کی شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ پولیس نے واقعے کا مقدمہ درج کر کے مقتول کی شناخت اور ملزمان کا سراغ لگانے کے لیے تفتیش کا آغاز کر دیا ہے۔

ڈی سی کوئٹہ مہراللہ بادینی ڈسٹرکٹ ایکسپلوسیو کمیٹی کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ایک سال کے دوران 15 لاکھ پاکستانی بچے آن لائن ہراسانی کا شکار ہوئے، اقوام متحدہ

خوف، معاشرتی بدنامی اور گھر میں ممکنہ ردعمل کے خدشات اکثر بچوں کو خاموش رہنے پر مجبور کرتے ہیں، جنسی استحصال کے لئے بڑے پیمانے پر نئے راستے کھول دیئے

حکومتیں بچوں کے تحفظ کے اقدامات کو مضبوط بنائیں، یو این سیکرٹری جنرل کی بچوں کے خلاف تشدد سے متعلق خصوصی نمائندہ کی جنرل اسمبلی میں رپورٹ

نیویارک (آئی این پی) پاکستان میں ایک سال کے دوران انٹرنیٹ استعمال کرنے والے تقریباً 15 لاکھ بچوں کو آن لائن ہراسانی کا سامنا کرنے کا انکشاف ہوا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کی ایک اعلیٰ عہدیدار نے خبردار کیا ہے کہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور دنیا بھر میں بیک وقت جاری بحران بچوں کے لئے نئے خطرات پیدا کر رہے ہیں۔ اقوام متحدہ سیکرٹری جنرل کی بچوں کے خلاف تشدد سے متعلق خصوصی نمائندہ نجت معلا مجید نے جنرل اسمبلی میں رپورٹ پیش کرتے ہوئے حکومتوں پر بچوں کے تحفظ کے اقدامات مضبوط

بقیہ نمبر 41 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر ملاقات کر رہے ہیں

میزائل کا کامیاب تجربہ دفاعی صلاحیتوں کا مظہر ہے، ضیاء لانگو

ملکی دفاع کو مضبوط بنانے کے لیے پاک افواج، سائنسدانوں اور انجینئرز کی کاوشیں قابل ستائش ہیں

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے فتح-2 ... کے کامیاب تجربے پر ... کہا ہے کہ یہ کامیابی پاکستان کی دفاعی

بقیہ نمبر 50 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

دیہی خواتین کی فیصلہ سازی میں مؤثر شراکت داری تسلیم کرنا ہوگا، رابعہ بلیدی

خواتین کی خواندگی کے لیے مزید مربوط اقدامات کی ضرورت ہے

بقیہ نمبر 51 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

گورنر جعفر خان مندوخیل سے خاتون صوبائی محتسب طاہرہ بلوچ ملاقات کر رہی ہیں

مضبوط دفاع کیلئے جدید ٹیکنالوجی کا فروغ ناگزیر ہے، سردار کھیتران

میزائل کا کامیاب تجربہ دفاعی شعبے میں تکنیکی مہارت اور قومی عزم کی عکاسی کرتا ہے

کوئٹہ (این این آئی) سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے فتح-2 توسیع شدہ رینج میزائل کے کامیاب تجربے پر پوری قوم اور افواج پاکستان کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ کامیابی پاکستان کی دفاعی صلاحیتوں، سائنسی ترقی اور تکنیکی مہارت کا اہم مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی سائنس دانوں اور انجینئرز کی محنت، لگن اور پیشہ ورانہ صلاحیتیں قابل

بقیہ نمبر 58 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، کچہری کے احاطے میں فائرنگ، زیرِ حراست قیدی زخمی

فائرنگ کرنے والے ملزم کو موقع پر ہی اسلحے سمیت گرفتار کر لیا گیا

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے کچہری احاطے میں مسلح حملہ آور نے اچانک فائرنگ کرکے 1 زیرِ حراست قیدی کو شدید زخمی کر دیا، جس کے باعث علاقے میں بھگدڑ مچ گئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق واقعے کے فوراً بعد سیکیورٹی اہلکاروں نے بر states کارروائی کرتے ہوئے فائرنگ کرنے والے ملزم کو موقع پر

بقیہ نمبر 61 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کراچی، پاک بحریہ کی مشق سی اسپارک کے اختتام پر شرکاء کا نیول چیف کے ہمراہ گروپ فوٹو

مفتی محمود کی سیاسی بصیرت اور جمہوری جدوجہد مشعلِ راہ ہے، مولانا واسع

قومی مسائل کا حل تلاش کرنا پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہو گیا ہے

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، صوبائی سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ اور صوبائی سیکرٹری اطلاعات حاجی دلاور خان کاکڑ نے کہا ہے کہ مفکر اسلام مولانا مفتی محمود کی زندگی شرافت کی سیاست، علم و عمل، دینی استقامت، اصول پسندی، سیاسی بصیرت اور جمہوری جدوجہد کا روشن باب ہے، انہیں حقیقی خراج

بقیہ نمبر 67 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے امیر حمزہ خان زہری کی ملاقات

بلدیاتی نظام کی بہتری اور دیہی ترقی سے متعلق مختلف معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی سے صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے ملاقات کی، جس میں صوبے کے سرکاری امور، بلدیاتی نظام کی بہتری اور دیہی ترقی سے متعلق مختلف معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں بلدیاتی اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے، شہری و دیہی علاقوں میں عوام

بقیہ نمبر 68 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ ایکسپلوسیو کمیٹی کا اجلاس

متعلقہ قوانین وضوابط پر عمل درآمد اور سکیورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ ایکسپلوسیو کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل اور متعلقہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع کوئٹہ میں دھماکہ خیز مواد (ایکسپلوسیو) سے متعلق امور، متعلقہ قوانین وضوابط پر عمل درآمد اور سکیورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا

بقیہ نمبر 69 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

وائٹ ہاؤس کی نئی ترجمان سے عہدہ سنبھالتے ہی غلطی

نئی ذمہ داریاں انتہائی مشکل، خاندان ہمیشہ اولین ترجیح رہے گا، کیٹی زکریا

واشنگٹن (آئی این پی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی وائٹ ہاؤس کی نئی ترجمان کیٹی زکریا کو پہلی ہی پریس بریفنگ کے دوران خفت کا سامنا کرنا پڑ گیا۔ کیٹی زکریا پریس بریفنگ کے دوران غلطی سے شوہر اور صدر میں فرق بھول گئیں، جس کے بعد انہوں نے صرف 14 منٹ میں بریفنگ ختم کر دی۔ گزشتہ روز ہونے والی بریفنگ کے دوران کیٹی زکریا نے زیادہ تر وقت تیار کردہ تحریر پڑھتے ہوئے صدر ٹرمپ کی تعریف کی اور ان کی انتظامیہ کے اقدامات کو اجاگر کیا، تاہم ان کی پہلی بریفنگ زبانی غلطی اور کئی غیر معمولی لمحات کے باعث توجہ کا مرکز بن گئی۔

پولیس میں بھرتیاں خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر ہوں گی، وزیر ناصر

مستونگ میں پولیس بھرتیوں کے لیے دوڑ کا مرحلہ مکمل، 270 امیدوار کامیاب

مستونگ (یو این اے) ڈی آئی جی وزیر خان ناصر، چیئرمین ٹیکنیکل اینڈ ٹرانسپورٹ بلوچستان نے کہا ہے کہ بلوچستان پولیس میں بھرتیاں خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر ہوں گی اور اس عمل میں سفارش کی کوئی گنجائش نہیں۔ خواتین سمیت نوجوانوں کی شرکت خوش آئند ہے، جبکہ پولیس میں ایماندار، باصلاحیت اور فرض شناس جوانوں کو ترجیح دی جائے گی۔ ڈی آئی جی وزیر خان ناصر نے مستونگ میں پولیس بھرتیوں کے سلسلے میں منعقدہ جسمانی جانچ

بقیہ نمبر 78 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سعودی عرب، ٹریفک حادثہ، باپ 2 بیٹوں سمیت جاں بحق

مکہ سے مدینہ جا رہے تھے کہ ان کی گاڑی کو حادثہ پیش آیا، محلہ اقبال نگر کے رہائشی تھے

مدینہ منورہ/اقبال نگر (این این آئی) سعودی عرب میں عارف والا سے تعلق رکھنے والے عمرہ زائرین کی کار کو حادثہ پیش آیا، جس کے نتیجے میں باپ اور اس کے دو جوان سالہ بیٹے جاں بحق ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق جاں بحق ہونے والوں میں چوہدری واحد علی اور ان کے دو بیٹے عمر واحد اور علی واحد شامل ہیں۔ تینوں باپ بیٹے کار میں مکہ سے مدینہ جا رہے تھے کہ ان کی گاڑی کو حادثہ پیش آیا۔ تینوں افراد عارف والا کے محلہ اقبال نگر کے رہائشی تھے۔ ذرائع کے مطابق تینوں کی میتیں پاکستان منتقل کرنے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔

چین کا مشرقِ وسطیٰ میں جامع جنگ بندی کیلئے تعمیری کردار جاری رکھنے کا اعلان

خطے میں جاری تنازعات کے سیاسی حل کیلئے مذاکرات جلد از جلد بحال کئے جانے چاہئیں، وانگ یی

وزیر خارجہ کیمیو اے ای کے صدر کے خصوصی ایلچی خلدون خلیفہ المبارک سے ملاقات، مشرق وسطیٰ کی صورت حال پر تبادلہ خیال

بیجنگ (آئی این پی) چین نے مشرق وسطیٰ میں جامع جنگ بندی اور پائیدار امن کیلئے تعمیری کردار جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق چینی وزیر خارجہ وانگ یی نے یو اے ای کے صدر کے خصوصی ایلچی خلدون خلیفہ المبارک سے ملاقات کی، دونوں رہنماؤں نے ملاقات میں مشرق وسطیٰ کی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا۔ وانگ یی نے مشرق وسطیٰ میں جامع

بقیہ نمبر 38 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

امن کا قیام محض دعوؤں اور بیانات سے ممکن نہیں، ہدایت الرحمٰن

سڑکوں اور قومی شاہراہوں پر سفر کرنا بھی خطرات سے خالی نہیں

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام بدامنی،

بقیہ نمبر 53 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، چیف جسٹس آئینی عدالت جسٹس امین الدین خان سے بلوچستان بار کونسل کا وفد ملاقات کر رہا ہے

ڈیرہ مراد جمالی میں ٹھیکیدار نے ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر کو تھپڑ دے مارا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی میں سکول کی چار دیواری کے تعمیراتی کام میں مبینہ طور پر ناقص میٹریل کا استعمال پی سی ون اسٹیمیٹ طلب

بقیہ نمبر 52 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

دیر میں موسم سرما کی پہلی برفباری، گرم ملبوسات کا استعمال شروع

اپر دیر/لوئر دیر (این این آئی) خیبر پختونخوا کے ضلع دیر بالا اور دیر لوئر کے شہری علاقوں میں بارش جبکہ پہاڑوں پر موسم سرما کی پہلی ہلکی برفباری سے موسم

بقیہ نمبر 54 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

پشتونخوا نیپ اور این ڈی ایم نے گورنر راج و ایمرجنسی مسترد کر دی

عوام کو آئین کے تحت حاصل بنیادی حقوق سے محروم کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی اور نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے مشترکہ بیان میں 11 اکتوبر 2026 کو پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ، گورنر راج کے اطلاق اور صوبے کے 12 اضلاع کو صوبائی قانون سازی اور انتظامی دائرہ

بقیہ نمبر 55 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

موسیٰ خیل میں پولیس کی کارروائی ملزم گرفتار منشیات برآمد

موسیٰ خیل (این این آئی) ڈی آئی جی لورالائی رینج جنید احمد شیخ اور ایس پی موسیٰ خیل کلیم اللہ کاکڑ کی ہدایات پر ڈی ایس پی سرکل کنگری خالد بزدار کی نگرانی میں ایس ایچ او تھانہ کنگری نشاط انور کھیتران معہ پولیس ٹیم نے نیشنل ہائی وے N-70، موسیٰ خیل کراس کے قریب کارروائی کرتے ہوئے ملزم محمد رضوان ولد محمد یوسف، سکنہ بہاولپور، سے 1160 گرام چرس اور 780 گرام آئس برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ ملزم کے خلاف مقدمہ نمبر 2026/06 تھانہ کنگری میں درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

ڈی آئی جی کا ایف سی حکام کے ہمراہ کلی ببری کا دورہ

پولیس اور ایف سی کی نفری کی تعیناتی اور سکیورٹی انتظامات کا معائنہ

کوئٹہ (یو این اے) ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس کوئٹہ عمران شوکت نے ایف سی حکام کے ہمراہ کلی ببری کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے پولیس اور ایف سی کی نفری کی تعیناتی اور سکیورٹی انتظامات کا معائنہ کیا۔ دورے کے دوران ڈی آئی جی کوئٹہ نے

بقیہ نمبر 59 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اسمبلی اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کر رہے ہیں

لورالائی، 3 سالہ بچی خشک کاریز میں گر کر جاں بحق

لورالائی (عمر زئی ناصر) ایک تین سالہ بچی منیزہ بی بی بنت حمید اللہ دولت زئی اپنے گھر کیساتھ پرانا سکھر خشک کاریز میں گر ہلاک ہوگئی جسکی نعش کاریز سے نکال دی گئی۔ یاد رہے اس خشک کاریز میں گند و بارشوں کا پانی جگہ جگہ کھڑی ہے۔ اور

بقیہ نمبر 60 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ڈیرہ مراد جمالی میں نامعلوم افراد تین موٹر سائیکلیں چھین کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی و دیگر علاقوں میں ڈکیتی کی وارداتیں تین موٹر سائیکل چھین لیے گئے جبکہ منگولی پولیس نے موٹر سائیکل چھیننے کے بعد ملزمان کا تعاقب چھینی گئی موٹر سائیکل برآمد دو ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا پولیس کے مطابق

بقیہ نمبر 63 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان اسمبلی سے تعمیرِ نو یونیورسٹی کوئٹہ ایکٹ منظور

ایکٹ کی منظوری صوبے میں اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں اہم قانونی پیش رفت قرار

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں اعلیٰ تعلیم کے فروغ کی جانب اہم پیش رفت، صوبائی اسمبلی بلوچستان نے تعمیرِ نو یونیورسٹی کوئٹہ ایکٹ 2026 بھاری اکثریت سے منظور کر لیا، جس کے بعد گورنر بلوچستان نے بھی ایکٹ کی توثیق کر دی۔ بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکریٹریٹ کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق بل 12 اکتوبر 2026ء کو

بقیہ نمبر 64 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

لاہور، والد کے ساتھ مل کر والدہ کو قتل کرنے والا بیٹا گرفتار

لاہور (آئی این پی) لاہور کے علاقے کاہنہ میں والد کے ساتھ مل کر والدہ کو قتل کرنیوالے بیٹے کو پولیس نے گرفتار کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق مقتولہ عذرا بی بی نے سابق شوہر کے خلاف بچوں کے نان نفقہ کا دعویٰ دائر کر رکھا تھا، مقدمہ واپس نہ لینے پر سابق شوہر نے بیٹے اور دیگر ساتھیوں کے ہمراہ

بقیہ نمبر 66 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

چیئرمین گوادر پورٹ کا ہیننگ ٹریڈ کمپنی کے سلاٹر ہاؤس کا دورہ

گوادر پورٹ فری زون میں صنعتی سرگرمیوں کے فروغ کو اہمیت دیتی ہے، نورالحق بلوچ

گوادر (خ ن) چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ نے گوادر فری زون میں قائم ہیننگ ٹریڈ کمپنی کے سلاٹر ہاؤس کا دورہ کیا، جہاں ہیننگ ٹریڈ کمپنی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) اینڈی لی نے ان کا استقبال کیا۔ دورے کے دوران چیئرمین گوادر پورٹ نے کمپنی کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا اور وہاں جاری سرگرمیوں کے حوالے سے بریفنگ

بقیہ نمبر 65 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان عسکر خان جرنلسٹ ویلفیئر فنڈ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سعودی عرب کیخلاف حملوں کیلئے لانچ پیڈ نہیں بنیں گے، عراقی وزیراعظم

سعودی ولی عہد شہزادہ اور عراق کے وزیراعظم کی ملاقات، علاقائی صورتحال، خطے کی سکیورٹی اور استحکام کو بڑھانے کے لیے مربوط کوششوں پر تبادلہ خیال

عراقی وزیراعظم کے اچھی ہمسائیگی، سعودی عرب اور خطے کے دیگر ملکوں کی خودمختاری کے احترام کے حوالے سے عزم کا بھی اعادہ

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے بدھ کو ریاض میں عراق کے وزیراعظم علی الزیدی کا خیر مقدم کیا۔ یہ ملاقات ایسے وقت میں ہوئی ہے جب دونوں ملک سفارتی رابطے اور دو طرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے کی کوششیں جاری

بقیہ نمبر 40 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

شہداء کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، رضا محمد رضا

عوام کے حقِ حکمرانی کے حصول کے لیے جدوجہد جاری رکھی جائے گی

ژوب (آن لائن) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے زیرِ اہتمام ژوب شہر کے کلچرل ہال میں 7 اکتوبر 1983ء کے شہدائے جمہوریت، اسلم اولیسیار شہید، کاکا محمود شہید، داؤد شہید اور رمضان شہید کی 43ویں برسی، جبکہ 11 اکتوبر 1991ء کے

بقیہ نمبر 73 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

حنا جاوید قتل کیس: اہلخانہ کا نجی استغاثہ دائر کرنے کا فیصلہ

راولپنڈی (این این آئی) راولپنڈی میں حنا جاوید کے قتل کے معاملے پر اہل خانہ نے علاقہ مجسٹریٹ کی عدالت میں نجی استغاثہ دائر کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ مقتولہ حنا جاوید کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ تفتیش کا رخ موڑنے اور پولیس کی مرضی کا چالان جمع

بقیہ نمبر 70 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

قلات، مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

مقتول ایس ایس پی موٹر وے عزیز سرپرہ، ایس ایس ٹی عبدالرحمٰن سرپرہ کے بھتیجے تھے

قلات (آن لائن) قلات میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، پولیس ذرائع کے مطابق نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے میر سجاد سرپرہ ولد علی محمد سرپرہ کو قتل کر دیا اور موقع سے فرار ہوگئے۔ ذرائع کے مطابق وہ ایس ایس پی موٹر وے

بقیہ نمبر 74 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

اورماڑہ، زرساحل پر دو نایاب ریت کی لومڑیوں کے نشانات دریافت

اورماڑہ (یو این اے) مکران کی ساحلی پٹی پر واقع اورماڑہ کے دیہی زرساحل پر جنگلی حیات کے ماہر اور ماحولیاتی صحافی محمود سگار نے نایاب ریپل سینڈ فاکس کے دو جانوروں کے پیروں کے نشانات دریافت کیے ہیں۔ ان نشانات کا باریک بینی سے جائزہ لینے کے بعد ان کی سائنسی شناخت کی گئی،

بقیہ نمبر 77 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

بھارتی کاکروچ جنتا پارٹی کا احتجاج پر پابندی ماننے سے انکار

دوبارہ احتجاج کی کوشش پر پارٹی کے دو مرکزی رہنماؤں کو گرفتار کر لیا گیا

نئی دہلی (آئی این پی) بھارت میں کاکروچ جنتا پارٹی نے جنتر منتر پر احتجاج کرنے کی پابندی ماننے سے انکار کر دیا جبکہ دوبارہ احتجاج کی کوشش پر پارٹی کے دو مرکزی رہنماؤں کو گرفتار کر لیا گیا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق عدالت نے گرفتار دونوں رہنماؤ

بقیہ نمبر 75 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

عراق، بم دھماکے میں بریگیڈیئر فوجی سمیت جاں بحق

بغداد (آئی این پی) عراق کے شہر کرکوک میں بم دھماکے سے عراقی فوج کے بریگیڈیئر اور ایک فوجی جاں بحق ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق عراقی فوج کا کہنا ہے کہ دھماکے میں عراقی فوج کے 2 اہلکار زخمی بھی ہوئے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سڑک کنارے نصب بم میں فوجی گاڑی کو نشانہ بنایا گیا۔

ایوانِ صدر میں مختلف ترقیاتی و فلاحی منصوبوں کا افتتاح

صدر مملکت آصف علی زرداری کے ہمراہ علی حسن زہری بھی تھے

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان جناب آصف علی زرداری صاحب نے آج ایوانِ صدر اسلام آباد میں جناح پارک، ایوانِ صدر کالونی، جم اسٹاف، ڈائننگ میس اور اسٹاف کی فیملیز کے لیے رہائشی فلیٹس سمیت مختلف سہولیات کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے سینئر نائب صدر اور صدر مملکت کے

بقیہ نمبر 76 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

جمعیت کوئٹہ کے اجلاس کی صدارت مولانا عبدالرحمٰن رفیق کر رہے ہیں

خیبر پختونخوا میں مساجد کی سولرائزیشن کے منصوبے میں مبینہ بے ضابطگیوں کا انکشاف

منصوبے کے ساتوں پیکجز میں کامیاب بولیاں سرکاری تخمینے سے زیادہ رہیں، ناکام قرار دی گئی دو کمپنیوں کو شکایت کے بعد دوبارہ ٹینڈر کے عمل میں شامل کیا گیا

فی سولر یونٹ لاگت کے تعین، سابقہ معاہدے میں تاخیر پر جرمانہ عائد نہ کرنے اور مزید 500 مساجد کی سولرائزیشن کا کام دینے سے متعلق بھی سوالات اٹھائے گئے

پشاور (بلوچستان نیوز) خیبر پختونخوا میں مساجد کی سولرائزیشن کے منصوبے میں مبینہ بے ضابطگیوں کا انکشاف ہوا ہے۔ دستاویزات کے مطابق منصوبے کے ساتوں پیکجز میں کامیاب بولیاں سرکاری تخمینے سے زیادہ رہیں جبکہ پری کوالیفکیشن میں ناکام قرار دی گئی دو کمپنیوں کو شکایت کے بعد دوبارہ ٹینڈر کے عمل میں شامل کیا گیا۔ دستاویزات میں فی سولر یونٹ لاگت کے تعین، سابقہ معاہدے میں تاخیر پر

بقیہ نمبر 42 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں